MD MUSTAFA

معالجات امراض عصبی

(امراض راس ونفسیات)

مؤلف

حکیم محمد ضیاء بیگ (علیگ)

ادارہ کتاب الشفاء

2075، مسجد مزار والی، کوچہ ناہر خان، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی-2

MD MUSTAFA

میرے والد والدہ

کے لئے دعائے مغفرت کریں

اور آپ حضرات اپنی دعاؤں میں

مجھ خاکسار کو بھی یاد رکھیں

آمین ثم آمین

معالجات امراض عصبی

(امراض راس ونفسیات)

مؤلف

حکیم محمد ضیاء بیگ (علیگ)

ایم۔ڈی (معالجات)

ریڈر شعبۂ معالجات

الفاروق یونانی میڈیکل کالج

کھجرانہ، اندور (ایم۔پی)

ادارہ کتاب الشفاء

2075، مسجد مزار والی، کوچہ ناہر خاں، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔2

Ph.: 011-23283494, Mobile: 09312273887

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

MUALIJAT AMRAZ-E-ASABI

نام کتاب .... : معالجات امراض عصبی

نام مؤلف .... : حکیم محمد ضیاء بیگ (علیگ)

ایڈیشن .... : اول

تعداد اشاعت .... : ۶سو

کمپوزنگ .... : سہیل احمد انصاری، دہلی

سن اشاعت .... : جنوری ۲۰۰۹ء

طابع و ناشر .... : ادارہ کتاب الشفاء

قیمت .... : [redacted] 100/-

ادارہ کتاب الشفاء

IDARA KITAB-US-SHIFA

2075, Masjid Mazar Wali, Kucha Nahir Khan, Kucha Chellan
Darya Ganj, New Delhi-110002
Ph.: 011-23283494, Mobile: 09312273887

انتساب

اپنے بڑے ماموں محترم جناب فاخر حسین صاحب (ایل، ایل، بی)

اور

چھوٹے ماموں محترم جناب ڈاکٹر مظاہر حسین صاحب

ایم ایس سی، پی ایچ ڈی (جیالوجی)

کے نام

جن کی سرپرستی، رہنمائی اور خلوص ومحبت کے سائے میں میں نے تعلیم حاصل کی اور اس قابل ہوا کہ اس کتاب کو ان کے نام منسوب کرسکوں۔

حکیم محمد ضیاء بیگ

پیش لفظ

الحمد اللہ معالجات کے موضوع پر معالجات حمیات کی اشاعت کے بعد یہ میری دوسری طبی تالیف ہے۔ یوں تو اس موضوع پر نصاب سے متعلق مختلف کتب دستیاب ہیں۔ لیکن یہ کتاب 'معالجات امراض عصبی' سی سی ائی ایم کے نصاب کے مطابق نہایت سادہ اور سلیس زبان میں لکھی گئی ہے۔ اس میں امراض راس اور عصبی ونفسیاتی امراض کو آسان زبان میں بیان کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی ترتیب وتدوین میں میرے کالج کے ساتھیوں نے ہر ممکن مدد کی۔ میری اہلیہ نے بھی اپنے مفید اور کارآمد مشوروں سے نوازا۔ ادارہ کتاب الشفاء کے پروپرائٹر جناب سید اسد حسین صاحب کا بھی میں تہہ دل سے مشکور وممنون ہوں، جن کے بار بار اصرار پر میں کتاب کی تالیف وتدوین کی طرف متوجہ ہوا اور انہوں نے کتاب کو طباعت سے مزین کر کے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کا موقعہ دیا۔

اگر کتاب میں کوئی خامی رہ گئی ہو تو براہ کرم اطلاع سے نوازیں۔ آخر میں خالق کائنات سے امید کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب کو فیض عام اور بقائے دوام سے نوازے۔

حکیم محمد ضیاء بیگ

MD MUSTAFA

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	صداع حار سادہ	۱۰
۲	صداع بارد سادہ	۱۲
۳	صداع دموی	۱۵
۴	صداع صفراوی	۱۷
۵	صداع بلغمی	۱۹
۶	صداع سوداوی	۲۲
۷	صداع شرکی معدی ومعوی	۲۴
۸	صداع ریحی عصبی	۲۷
۹	صداع ضعف دماغی	۲۸
۱۰	صداع حسی	۳۰
۱۱	صداع تخمہ	۳۱
۱۲	صداع بیضہ خودہ	۳۳
۱۳	صداع شقیقہ	۳۴
۱۴	صداع عصابہ	۳۸
۱۵	صداع خماری	۴۲
۱۶	سرسام	۴۴
۱۷	سرسام تحی نخاعی	۴۸
۱۸	سدر ودوار	۵۰
۱۹	سہر (بیداری)	۵۲
۲۰	رعشہ	۵۵
۲۱	کابوس	۵۷
۲۲	نزلہ وزکام	۵۹

۲۳	ہزال ظہری	٦٦
۲۴	رقاص	۷۰
۲۵	ورم اعصاب	۷۲
۲۶	وجع الاعصاب	۷۳
۲۷	صرع	۷۵
۲۸	تشنج	۸۳
۲۹	تمدد	۸۷
۳۰	کزاز	۸۷
۳۱	اختلاج	۸۹
۳۲	خدر	۹۴
۳۳	نسیان	۹۸
۳۴	سکتہ	۱۰۳
۳۵	استرخاء	۱۰۸
۳٦	فالج	۱۱۱
۳۷	فالج اسفل	۱۱۷
۳۸	لقوہ	۱۱۹
۳۹	سبات	۱۲۰
۴۰	مالیخولیا	۱۲۲
۴۱	مالیخولیا مراقی	۱۳۰
۴۲	قطرب	۱۳۳
۴۳	صبارا	۱۳۴
۴۴	مانیا (جنون)	۱۳۵
۴۵	جمود وشخوص	۱۴۰
۴٦	کتابیات	۱۴۴

مقدمہ

پروفیسر ذکی انور انصاری پرنسپل الفاروق یونانی طبیہ کالج، اندور

تصنیف و تالیف کا سلسلہ کسی بھی فن کی زندگی و تابندگی کی ضمانت اور اس کی ترویج واشاعت کالازمی ذریعہ ہے۔وابستگان طب یونانی بھی اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں اور اپنی فنی ذمہ داری کی ادائیگی میں حتی الامکان سرگرم عمل ہیں۔یہی وجہ ہے کہ طب یونانی کی نوع بہ نوع موضوعات پرنت نئی تصنیفات منظر عام پر آرہی ہیں، جن سے ایک طرف طب کے طلباء کے لیے فن کے افہام وتفہیم میں آسانیاں پیدا ہورہی ہیں تو دوسری طرف عوام میں طب یونانی کی مقبولیت میں اضافہ کے ساتھ اس کی شان گم گشتہ کے اعادہ کے امکانات روشن ہو چلے ہیں۔

ڈاکٹر محمد ضیاء بیگ ہمارے ادارہ کے سینئر استاذ ہیں، شعبۂ معالجات میں ریڈر کے عہدہ پر فائز ہیں۔ تدریس کے ساتھ ساتھ مطب کا بھی طویل تجربہ رکھتے ہیں، اسی لیے اس موضوع پر قلم اٹھانا ان کے تصنیفی ذوق کا نتیجہ ہی نہیں بلکہ ان کا منصبی فریضہ بن جاتا ہے جس کو انہوں نے بروقت محسوس کیا ہے اور اپنے علم وتجربہ کو کتابی شکل دے کر اس سے استفادہ کے دائرہ کو وسیع کرنے کی کوشش کی ہے۔

'معالجات امراض عصبی' ان کی دوسری تصنیفی کوشش ہے۔ اس سے قبل ان کی ایک کتاب 'معالجات حمیات' منظر عام پر آچکی ہے، جو اپنے موضوع پر ایک اہم اور منفرد کتاب ہے اور طبی حلقوں میں قبولیت کی نگاہ سے دیکھی جارہی ہے۔

زیر بحث موضوع طبی نقطۂ نظر سے بے حد اہم ہے، جس پر لٹریچر کی کمی اکثر محسوس کی جاتی ہے۔ڈاکٹر ضیاء بیگ اس موضوع سے عرصۂ دراز سے وابستہ ہونے کی بناء پر نہ صرف طلباء بلکہ اساتذہ کی بھی عملی ضروریات سے براہ راست واقف ہیں، اس لیے امید ہے کہ یہ کتاب اساتذہ وطلباء دونوں کے لیے آسامان سہولیت فراہم کرے گی۔

موصوف نے طلباء و اساتذہ کے علاوہ عام معالجین کو سامنے رکھ کر اس کتاب میں انتہائی سادہ اور سلیس اسلوب بیان اختیار کر کے استفادہ کو آسان اور حلقۂ مستفیدین کو وسیع تر بنا دیا ہے۔

قوی امید ہے کہ زیر نظر کتاب طبی حلقوں میں شرف قبولیت سے نوازی جائے گی نیز مصنف کے لیے ذریعہ سعادت اور فن طب کے لیے اشاعت و ترقی کا زینہ ثابت ہوگی۔

خیر اندیش

پروفیسر ذکی انور انصاری

MD MUSTAFA

دن چھوڑ کر ۲۔۳ مسہل دیں اور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔

غذا و پرہیز: سادہ چاول، مونگ کی دال کی کھچڑی، ماء الشعیر غلیظ، مونگ کی دال ہلکا، یا چھلکے کے ساتھ کدو یا لوکی کی سبزی یا پالک، کاہو، خرفہ کا ساگ اور ساتھ میں سرکہ، املی کی چٹنی یا لیموں، پیاز اور ہری مرچ کا سلاد استعمال کرانا مفید ہے۔ تمام گرم اور شیریں دواؤں سے پرہیز کرائیں۔

صداع بارد مادی (Humoural cold Headache)

اس قسم کے درد سر میں سوء مزاج بارد کے ساتھ ساتھ خلط بارد بھی متاثر ہو جاتی ہے مادے کی بنیاد پر اس کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں۔

(۱) صداع بلغمی (۲) صداع سوادوی

(۵) صداع بلغمی (Phlegmic Headache)

صداع بلغمی سے مراد وہ درد سر ہے جس میں سوء مزاج بارد کے ساتھ ساتھ لط بلغم میں امتلاء اور فساد لاحق ہو جاتا ہے۔

اسباب

(۱) بلغمی لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔

(۲) ٹھنڈے موسم میں بارد اغذیہ یا ادویہ کا بکثرت استعمال۔

(۳) نزلہ مزمن

(۴) سر میں بار بار یا دیر تک ٹھنڈک پہنچنا۔

(۵) بار بار تخمہ کا ہونا۔

علامات

(۱) صداع دموی کے مقابلے میں سر میں بوجھ زیادہ محسوس ہوتا ہے۔

(۲) صداع دموی اور صداع صفراوی کے مقابلے میں درد میں خفت پائی جاتی ہے۔

(۳) سر میں درد مستقل قائم رہتا ہے۔

اقسام

یونانی اطباء نے صداع کی بے شمار قسمیں بیان کیں ہیں۔ جو مادہ، غیر مادہ، کسی عضو کی شرکت، محل وقوع اور مختلف اسباب کی بنا پر کی گئی ہیں۔

مادہ کی موجودگی اور عدم موجودگی کی بناء پر صداع کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

(۱) صداع حار سادہ

(۲) صداع بارد سادہ

(۳) صداع حار مادی

صداع دموی

صداع صفراوی

(۴) صداع بارد مادی

صداع بلغمی

صداع سوداوی

(۱) صداع حار سادہ (Simple Hot Headache)

صداع حار سادہ سے مراد وہ دردسر ہے جو جسم پر حرارت کے خارجی یا داخلی طور پر اثر انداز ہونے سے لاحق ہوتا ہے۔ اس قسم کے دردسر میں صرف کیفیت ہی متاثر ہوتی ہے۔ مادے یا اخلاط میں کوئی تبدیلی لاحق نہیں ہوتی ہے۔

اسباب

(الف) داخلی اسباب

(۱) سوءمزاج حار سادہ جو بدن میں کیمیاوی تبدیلیوں کے نتیجہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔

(۲) گرم ادویہ کا کثرت استعمال مثلاً فلفل سیاہ، نانخواہ، حلبہ، زنجبیل، دارچینی وغیرہ۔

(۳) دماغ کو نقصان پہنچانے والی غذاؤں کا بکثرت استعمال مثلاً خردل، پیاز، لہسن کلونجی، اخروٹ کہنہ وغیرہ۔

(۴) دماغ کی طرف ردی بخارات کا صعود کرنا۔
(۵) حدّت خون
(۶) کثرت شراب نوشی۔
(۷) خلوۂ معدہ کی حالت میں مثلاً فقرہ و فاقہ یا دوران سفر غذاؤں کی عدم دستیابی۔
(۸) کسی سبب سے غذا میں تاخیر ہونا۔

(ب) خارجی اسباب

(۱) دھوپ میں دیر تک بیٹھنا یا چلنا پھرنا یا کام کرنا
(۲) آگ کے پاس دیر تک بیٹھنا یا آگ کے سامنے کا کرنا
(۳) موسم گرما کی شدت
(۴) تیز شور یا بلند آواز کا سننا۔
(۵) نعرہ بازی کرنا یا تقریر کرنا
(۶) غیض و غضب کی شدت
(۷) زیادہ دوڑنا، جسمانی محنت و مشقت کرنا۔
(۸) کثرت جماع
(۹) درجہ حرارت کی اچانک تبدیلی مثلاً A.C. سے نکل فوراً دھوپ میں چلنا۔

علامات

(۱) سر کا ملمس حار ہوتا ہے
(۲) زبان، ہونٹ اور منہ خشک ہو جاتے ہیں۔
(۳) نتھنے خشک ہو جاتے ہیں
(۴) خشکی کی غلبہ سے کان بجنے لگتے ہیں۔
(۵) پیاس کی زیادتی ہوتی ہے۔
(۶) پیشاب اور پاخانہ طبعی ہوتا ہے
(۷) سرد چیزوں کے استعمال کرنے اور سرد تدابیر کے اختیار کرنے سے آرام ملتا ہے۔
(۸) نیند متاثر ہوتی ہے۔

(۹) کسی قدر حواس میں بھی تکدر پایا جاتا ہے۔

اصول علاج

(۱) سرد تدابیر اختیار کریں اور بیرونی طور پر سرد دوائی استعمال کرائیں۔

(۲) داخلی طور پر سرد دواؤں کا استعمال کرائیں

علاج

(۱) ٹھنڈے، سایہ دار اور پرسکون مقام پر مریض کو آرام کرائیں۔

(۲) مریض کو ٹھنڈا پانی پلائیں اور ٹھنڈے پانی میں کپڑا اتر کرکے یا برف کی تھیلی مریض کے سر پر رکھوائیں۔

(۳) بارد روغنیات مثلاً روغن کدو، روغن کاہو، روغن خشخاش کی سر پر مالش کریں۔

(۴) روغن گل اور سرکہ ہم وزن ملا کر برف سے ٹھنڈا کریں اور سر پر لگائیں۔

(۵) بارد شربت مثلاً شربت نیلوفر، شربت عناب، شربت فالسہ، شربت تمر ہندی وغیرہ برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

(۶) اگر مندرجہ بالا تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو درج ذیل نسخہ پلائیں۔

لعاب بہدانہ ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ گرام، شیر مغز تخم کدو شیریں ۳ گرام، شیرہ کو پانی میں حاصل کرلیں اور شربت نیلوفر ملا کر پلائیں۔

(۸) سر میں شدید درد کے وقت لخلخہ سنگھانا بھی مفید ہوتا ہے۔

نسخہ لخلخہ: صندل سفید، کافور، عرق کیوڑہ میں حل کرلیں اور عرق خس کا اضافہ کر کے ایک شیشی میں بند کرلیں اور وقفہ وقفہ سے مریض کو سنگھائیں۔

غذا و پرہیز: غذا میں سادہ چاول، مونگ کی پتلی دال، مونگ کی دال کی کھچڑی، آش جو، کدو پالک، خرفہ اور کاہو وغیرہ دیں تمام قسم کی گرم غذاؤں اور دواؤں سے پرہیز کریں۔

(۲) صداع بارد سادہ (Simple Cold Headache)

صداع بارد سادہ سے مراد وہ دردسر ہے جو جسم پر برودت کے خارجی اور داخلی طور پر

اثر انداز ہونے سے لاحق ہوتا ہے۔ اس قسم کے دردِ سر میں صرف کیفیت ہی متاثر ہوتی ہے۔ مادے یا اخلاط میں کوئی تبدیلی لاحق نہیں ہوتی ہے۔

اسباب

(الف) داخلی اسباب

(۱) سوءِ مزاج بارد سادہ جو فاقہ کشی، قلیل التغذیہ غذاؤں کا استعمال اور دن کے وقت سونے کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔
(۲) دماغ کا سوءِ مزاج بارد سادہ۔
(۳) سرد پانی، برف اور ٹھنڈی غذاؤں مثلاً کدو، کاہو اور خرفہ کا استعمال۔

(ب) خارجی اسباب

(۱) موسم سرما کی شدت اور سرد ہوا کے اثرات۔
(۲) سرد پانی سے نہانا، سرد پانی میں بھیگ جانا۔
(۳) سرد موسم میں کھلے آسمان کے نیچے یا ٹھنڈی جگہوں پر دیر تک کام کرنا یا بیٹھنا۔

علامات

(۱) سر کی جلد چھونے پر سرد محسوس ہوتی ہے۔
(۲) حواس میں تکدر اور پراگندگی پائی جاتی ہے۔
(۳) طبیعت میں سستی اور کاہلی غالب ہوتی ہے۔
(۴) سر میں درد زیادہ تر سر کے پچھلے حصے میں ہوا کرتا ہے۔
(۵) گرم چیزوں کے استعمال کرنے اور گرم تدابیر کے اختیار کرنے سے آرام ملتا ہے۔
(۶) نبض بطئی اور لیّن ملتی ہے۔

اصول علاج

(۱) گرم تدابیر اختیار کریں اور مریض کو گرم مقام پر لٹائیں۔
(۲) داخلی اور خارجی طور پر گرم دواؤں کو استعمال کرائیں۔

علاج

(۱) گرم مقام پر مریض کو آرام سے لٹائیں اور سر کو گرم رکھنے کے لیے سر کی تکمید حار کرائیں، اور کپڑا اوڑھا کر گرم پانی کا بھپارہ دیں۔

(۲) مریض کو گرم چائے، قہوہ یا دودھ پلائیں۔

(۳) مریض کو گرم خوشبوئیں مثلاً مشک، عنبر، جند بید ستر، عود، ریحان، نرگس وغیرہ سنگھائیں۔

(۴) مریض کے سر پر گرم روغنیات مثلاً روغن چنبیلی، روغن سوسن، روغن مرزنجوش وغیرہ کی مالش کریں۔

(۵) مریض کے سر کی تکمید حار کے لیے سبوس گندم اور نمک طعام ہم وزن لے کر کپڑے کی پوٹلی بنالیں اور وقفہ وقفہ سے نیم گرم سینکائی کریں۔

غذا او پرہیز: غذا میں گرم چائے قہوہ یا دودھ دیں۔ گندم کی روٹی گوشت کے شوربہ کے ساتھ دیں جس میں گرم مصالح ڈالے گئے ہوں۔ حریرہ مغز بادام والا کھلائیں۔

اس کے علاوہ ارہر اور مسور کی دال پکا کر گندم کی روٹی کے ساتھ دیں۔

نسخہ حریرہ مغز بادام والا: مغز بادام شیریں ۵ عدد، مغز تخم کدو شیریں ۳ گرام، مغز تخم تربوز ۳ گرام، نشاستہ گندم میدہ ۳ گرام، صمغ عربی ۳ گرام، تخم خشخاش سفید ۳ گرام، سب کو پانی میں پیس لیں اور مصری ۲۵ گرام، ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب ک کر گاڑھا ہو جائے تو روغن زرد ۲۵ گرام، گھی سے بگھار کر کھلائیں۔

۳۔ صداع حار مادی

اس قسم کے سر درد میں سوء مزاج حار کے ساتھ ساتھ خلط حار بھی Humoural Hot Headache متاثر ہو جاتی ہیں۔ مادے کی بنیاد پر اس کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

(۱) صداع دموی

(۲) صداع صفراوی

صداع دموی Sanguine Headache

صداع دموی سے مراد وہ درد سر ہے، جس میں سوء مزاج حار کے ساتھ ساتھ خلط دم میں بھی فساد لاحق ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے خون Sanguine Headache میں حدت اور غلیان پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب

(۱) کبھی خون کی مقدار میں زیادتی کے سبب عروق دمویہ خصوصاً دماغی عروق میں امتلاء دم ہونے کی وجہ سے دماغ پر دباؤ پڑنے لگتا ہے۔

(۲) ضغط الدم قوی یعنی خون کے دباؤ کے اعراض لازمہ کے طور پر بھی ہوتا ہے۔

(۳) خون کی سمیت جو کبھی خون کے اندر فساد اور حدت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے اور کبھی زہر خورانی یا زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے خون میں پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴) ایسی غذاؤں کا بکثرت استعمال جو خون بنانے والی ہوں۔

علامات

(۱) عروق دمویہ میں امتلاء کی وجہ سے چہرہ اور آنکھیں نمایاں طور پر سرخ نظر آتی ہیں۔

(۲) سر میں شدید بوجھ محسوس ہوتا ہے۔

(۳) تمام سر میں ابتدا میں خفیف اور بعد میں شدید نوعیت کا درد ہوتا ہے۔ یہ درد عام طور پر پیشانی اور گدی پر زیادہ محسوس ہوا کرتا ہے۔

(۴) چہرہ اور آنکھوں کے پپوٹوں پر تہیج ہوتا ہے۔

(۵) شریانوں کی ضربان یعنی تڑپ بڑھی ہوئی ہوتی ہے خصوصاً کنپٹی کے پاس کی شریانوں میں سخت تڑپ ہوتی ہے۔

(۶) درد کے شدید دورے کے وقت جب کہ ضغط الدم بھی بڑھا ہوا ہوتا ہے، آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں اور کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

(۷) نحیف اور کمزور اشخاص میں دل تیزی سے دھڑکتا ہے اور کنپٹیوں کی شریانوں میں

تڑپ بڑھ جاتی ہے۔

(۸) مریض پر غنودگی طاری رہنے کے باوجود اس کو گہری نیند نہیں آتی ہے۔

(۹) نبض عظیم اور سریع ملتی ہے۔

(۱۰) قارورہ غلیظ اور کسی قدر سرخی مائل ہوتا ہے۔

(۱۱) ضغط الدم ناپنے پر بڑھا ہوا ملتا ہے۔

اصول علاج

(۱) اگر ضغط الدم بڑھا ہوا ہو تو پہلے دافع ضغط الدم ادویہ استعمال کرائیں۔

(۲) سر کے مواد کے تنقیہ کے لیے تلیین امعاء کرائیں۔

(۳) خون کی حدت کو کم کرنے اور برودت پیدا کرنے والے ٹھنڈے شربت پلائیں۔

(۴) ٹھنڈے لخلخے سنگھائیں۔

علاج

(۱) خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو کم کرنے کے لیے قرص دواء الشفاء ۲ عدد، یا اسروفین ۲ عدد، کو شربت بزوری بارد کے ہمراہ دیں۔ یا سفوف بیخ اسرول اگرام، سفوف فلفل سیاہ ۵ عدد کو ماء العسل کے ساتھ استعمال کرائیں۔

(۲) اس قسم کے دردسر میں تلیین امعاء سے بہت سکون ملتا ہے کیونکہ سر کے مواد کے تنقیہ کے لیے تلیین امعاء اطباء کا معمول مطب اور مجرب ہے۔ اس مقصد کے لیے اطباء ترپھلہ کا سفوف یا اس کے مرکبات (اطریفلات) استعمال کراتے ہیں۔

سفوف ترپھلہ، اطریفل کشنیزی ۱ تولہ، اطریفل زمانی ۱ تولہ یا اطریفل ملین نیم گرم پانی کے ساتھ بوقت خواب دیں۔ حب مقل ۲ عدد، قرص ملین ۲ عدد یا گلقند ۲ تولہ مریض کے حالات کے موافق استعمال کرائیں۔

(۳) خون کی حدت کو کم کرنے اور مزاج میں برودت پیدا کرنے کے لیے بارد شربت مثلاً شربت فالسہ ۵۰ ملی لیٹر، سرکہ خالص ۵ ملی لیٹر، سے ملا کر تیار کیے گئے ہوں۔ ان کو ایک شیشی میں بند کر کے تھوڑی دیر پر مریض کو سنگھاتے رہیں۔

غذا و پرہیز: صداع حار سادہ والی غذائیں استعمال کرائیں۔ اگر ضغط الدم بڑھا ہوا ہو تو کھانے میں نمک کی مقدار کم کر دیں۔

(۴) صداع صفراوی (Bilious Headache)

صداع صفراوی سے مراد وہ دردِ سر ہے جس میں سوءِ مزاج حار کے ساتھ ساتھ خلط صفراء کا امتلاء یا اس میں فساد لاحق ہو جاتا ہے۔

اسباب

(۱) موسم گرما کی شدت کے اثرات

(۲) کبد کے افعال کی خرابی

(۳) شیریں اور گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال

(۴) سوءِ ہضم

(۵) غلبہ صفراء پیدا کرنے والے دیگر اسباب مثلاً ایسی دوائیں جو صفراء کی تولید کو بڑھا دیں۔

(۶) موسم برسات میں صفراء میں ہیجان پیدا ہوتا ہے۔

علامات

(۱) سر میں بہت زیادہ گرمی کا احساس ہوتا ہے۔

(۲) چہرہ کسی قدر زردی مائل دکھائی دیتا ہے۔

(۳) نتھنے خشک ہو جاتے ہیں۔

(۴) پیاس کی شدت ہوتی ہے۔

(۵) منہ کا مزہ کڑوا ہو جاتا ہے اور بعض مریضوں میں منہ میں خشکی بھی پائی جاتی ہے۔

(۶) نیند میں خلل پیدا ہو جاتا ہے اور سکون نہیں آتا۔

(۷) نبض میں سرعت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۸) سر میں بوجھ اور تناؤ محسوس نہیں ہوتا ہے۔

(۹) بول و براز اعتدال پر قائم رہتے ہیں۔

اصول علاج

(۱) تعدیل مزاج کے لیے تبرید، پاشویہ اور نطول کرائیں۔
(۲) صفراوی مادے کے تنقیہ و استفراغ کے لیے منضج و مسہل صفراء ادویہ استعمال کرائیں۔
(۳) بارد اور ترش غذائیں استعمال کرائیں۔
(۴) گرم اور شیریں غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

علاج

داخلی طور پر تبرید کے لیے شربت تمر ہندی ۲ تولہ، یا شربت نیلوفر ۲ تولہ، یا سکنجبین ۲ تولہ، لیمون پانی میں ملا کر ۲۔۲ گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔ خارجی تبرید کے لیے صندل سفید ۶ گرام، تخم کاہو ۶ گرام، کشنیز خشک ۶ گرام، کافورا گرام، پانی میں پیس کر ضماد بنالیں اور پیشانی پر لگائیں۔

سر میں شدید درد کے وقت مندرجہ ذیل لخلخہ سنگھانا بھی مفید ہوتا ہے۔

برادۂ صندل سفید ۶ گرام، کافور ۱۲ گرام، کو عرق کیوڑہ ۳۰ ملی لیٹر میں حل کرلیں اور عرق خس کا اضافہ کر کے ایک شیشی میں بند کرلیں اور وقفہ وقفہ سے مریض کو سنگھاتے رہیں سر پر ٹھنڈے پانی کا نطول کرائیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ کے نیم گرم جوشاندے سے سر کے مواد کے امالہ کی غرض سے پاشویہ کرائیں۔

گل بنفشہ ۱۲ گرام، گل نیلوفر ۱۲ گرام، تخم خطمی ۱۲ گرام، تخم خبازی ۱۲ گرام، سبوس گندم ۶۰ گرام، تراشۂ کدو ۶۰ گرام، تمام ادویہ کو ۱۰ لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر اس جوشاندے سے نیم گرم پاشویہ کریں اور پیروں کو پانی کے ٹب میں رکھ کر اوپر سے نیچے کی طرف لیں۔

نسخۂ منضج صفراء: گل نیلوفر ۷ عدد، تخم کاسنی نیم کوفتہ ۷ گرام، مغز تخم خیارین ۷ گرام، آلو بخارہ ۷ عدد، تمر ہندی، ۵۰ گرام، مویز منقیٰ ۹ عدد، تمام دواؤں کو رات کے وقت عرق گلاب اور عرق بید سادہ میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت لیموں کاغذی ملا کر ۵ دن تک پلائیں اور چھٹے دن اسی نسخہ میں مندرجہ ذیل مسہل ادویہ شامل کر کے ایک

دن چھوڑ کر ۲۔۳ مسہل دیں اور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔

غذا و پرہیز: سادہ چاول، مونگ کی دال کی کھچڑی، ماءالشعیر غلیظ، مونگ کی دال چھلکا، یا چھلکے کے ساتھ کدو یا لوکی کی سبزی یا پالک، کاہو، خرفہ کا ساگ اور ساتھ میں سرکہ، املی کی چٹنی یا لیموں، پیاز اور ہری مرچ کا سلاد استعمال کرانا مفید ہے۔ تمام گرم اور شیریں دواؤں سے پرہیز کرائیں۔

صداع بارد مادی (Humoural cold Headache)

اس قسم کے درد سر میں سوء مزاج بارد کے ساتھ ساتھ خلط بارد بھی متاثر ہو جاتی ہے مادے کی بنیاد پر اس کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں۔

(۱) صداع بلغمی (۲) صداع سوادوی

(۵) صداع بلغمی (Phlegmic Headache)

صداع بلغمی سے مراد وہ درد سر ہے جس میں سوء مزاج بارد کے ساتھ ساتھ لط بلغم میں امتلاء اور فساد لاحق ہو جاتا ہے۔

اسباب

(۱) بلغمی لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔
(۲) ٹھنڈے موسم میں بارد اغذیہ یا ادویہ کا بکثرت استعمال۔
(۳) نزلہ مزمن
(۴) سر میں بار بار یا دیر تک ٹھنڈک پہنچنا۔
(۵) بار بار تخمہ کا ہونا۔

علامات

(۱) صداع دموی کے مقابلے میں سر میں بوجھ زیادہ محسوس ہوتا ہے۔
(۲) صداع دموی اور صداع صفراوی کے مقابلے میں درد میں خفت پائی جاتی ہے۔
(۳) سر میں درد مستقل قائم رہتا ہے۔

(۴) ناک بند رہتی ہے، اور کبھی کبھی ناک سے غلیظ بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔

(۵) حواس مکدّر ہو جاتے ہیں۔

(۶) مریض کو لمبی اور گہری نیند آتی ہے۔

(۷) قارورہ سفید اور غلیظ ہوتا ہے۔

(۸) نبض بطی ہوتی ہے۔

اصول علاج

(۱) تنقیہ عام کرائیں یعنی تمام بدن کا تنقیہ کریں۔

(۲) تنقیہ خاص کرائیں یعنی سر کا تنقیہ کریں۔

(۳) تنقیہ عام و خاص سے فراغت کے بعد تعدیل مزاج کریں، اس مقصد کے لیے ضماد، نطول، لخلخے، عطوسات، قطورات، سر پر گرم روغنیات کی مالش اور گرم سینکائی وغیرہ جیسی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔

علاج

تنقیہ عام کے لیے حب شبیار ۲ عدد یا جوارش سفر جلی مسہل نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت دیں یا حسب دستور منضج و مسہل بلغم ادویہ کے ذریعہ تنقیہ عام کریں۔

منضج بلغم: بادیان ۷ عدد، بیخ بادیان ۷ عدد، بیخ اذخر ۷ عدد، بیخ کرفس ۷ عدد، بیخ کاسنی ۷ عدد، بیخ کبر ۷ عدد، اصل السوس مقشر ۵ عدد، پرسیاؤ شاں ۵ عدد، اسطوخودوس ۷ عدد، انجیر زرد ۷ عدد، موہز منقی ۹ عدد، تمام دواؤں کا جوشاندہ بنا کر چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ ملا کر صبح وشام بارہ دن تک پلائیں۔

اس کے بعد اس نسخے سے چند ادویہ کم کر کے اس میں مندرجہ ذیل مسہل ادویہ شامل کر کے ایک دن ناغہ کر کے ۲۔۳ مسہل دیں اور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔ سناء مکی ۷ عدد، ترنجبین ۵۰ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام، مغز املتاس ۵۰ گرام، روغن بادام ۵ ملی لیٹر، شیریں کا اضافہ کر کے رات کے وقت نیم گرم پلائیں۔

تنقیہ خاص کے لیے

(۱) حب ایارج ۲ عدد، کو روغن بادام شیریں سے چرب کرلیں اور رات کے آخری حصے میں یعنی تقریباً ۳ بجے مریض کو نیند سے بیدار کر کے عرق گاؤزباں کے ساتھ کھلائیں اور صبح کے وقت سناء مکی ۷ عدد، ترنجبین ۵۰ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام کا مسہل دیں۔

(۲) صبر زرد ۳ عدد، تربد سفید ۳ عدد، انیسون ۳ عدد، مصطگی رومی ۳ عدد، سقمونیا ۳ عدد، نمک ہندی ۱۵ تولہ، تمام دواؤں کا سفوف بنا کر شہد خالص میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ۲ گولیاں مندرجہ بالا طریقے پر دیں۔

غرغرہ کا نسخہ:

(۱) ایارج فیقرا ۳ عدد، سکنجبین نعنعائی ۵ تولہ، ملا کر نیم گرم غرغرہ کرائیں۔

(۲) خردل ۵ عدد، عاقرقرحا ۵ عدد، مرزنجوش ۵ عدد، صعتر فارسی ۵ عدد، کا جوشاندہ بنالیں اور اس میں شہد خالص ۲ تولہ، مری کانجی ۵ تولہ، کا اضافہ کر کے نیم گرم غرغرہ کرائیں۔

تعدیل ماج کے لیے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ ضماد: جند بیدستر ۵ عدد، حب الغار ۵ عدد، قسط ۵ عدد، کباب چینی ۵ عدد کو آب برگ سداب اور عرق گلاب میں پیس کر ضماد تیار کرلیں اور سر منڈوا کر سر پر لگائیں۔

نسخہ نطول

بابونہ، ناخونہ، صعتر فارسی، شیخ ارمنی، مرزنجوش ہم وزن لے کر جوشاندہ بنالیں اور نیم گرم سر پر نطول کرائیں نیز انہیں دواؤں کے جوشاندے سے بھپارہ کرائیں۔

نسخہ شموم

مریض کو گرم خوشبوئیں مثلاً مشک، عنبر، عود، ریحان، نرگس، جند بیدستر سنگھائیں۔ سر پر گرم روغنیات کی مالش کریں۔ مثلاً روغن سوس، روغن مرزنجوش، روغن چنبیلی وغیرہ

تکمید حار

سبوس گندم اور نمک طعام ہم وزن لے کر پوٹلی بنالیں اور وقفہ وقفہ سے سر کی نیم گرم سینکائی کریں۔

عطوسات

نک چھکنی، تربد، جند بیدستر، باریک سفوف بنالیں اور پوٹلی میں باندھ کر مریض کو بار بار سنگھائیں، یا ناک میں سڑکنے کے لیے جند بیدستر، فرفیون کا سفوف بنا کر آب مرزنجوش میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

قطورات

سداب مرنجوش، پودینہ، کا جوشاندہ بنا کر قطرہ قطرہ ناک میں ڈالیں۔

(٦) صداع سوداوی (Melanic headache)

صداع سوداوی سے مراد وہ دردسر ہے جس میں سوء مزاج بارد کے ساتھ ساتھ خلط سوداء میں بھی امتلاء اور فساد لاحق ہو جاتا ہے۔

اسباب

(۱) ایسی غذاؤں کا بکثرت استعمال جو مولد سوداء ہوں مثلاً نمکین اور خشک گوشت، نمکین مچھلی۔

(۲) جب موسم برودت اورت یبوست بڑھ جائے تو سوداوی مزاج لوگوں میں درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۳) وہ لوگ جو ٹھنڈے پیشوں سے وابسطہ ہوں مثلاً دھوبی، ملاح وغیرہ تو ایسے لوگوں میں کثرت استفراغ کے نتیجہ میں برودت اور یبوست کا غلبہ ہو جاتا ہے اور دردسر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴) ایسے مریض جو نحیف و لاغر ہوں اور جن کی حرارت غریزی بھی کم ہو تو ان لوگوں میں شدید استفراغ کے نتیجہ میں برودت اور یبوست کا غلبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دردسر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۵) ایسے مریض جو کسی سوداوی مرض میں بتلا ہوں مثلاً مالیخولیا، مانیا اور عشق وغیرہ تو ان لوگوں میں بھی صداع سوداوی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

(۱) ثقل راس کے ساتھ ساتھ سر میں درد بھی محسوس ہوتا ہے لیکن صداع بلغمی کے مقابلے میں خفیف ہوتا ہے۔

(۲) سر میں خصوصاً اور تمام بدن میں عموماً خشکی کا غلبہ ہوتا ہے۔

(۳) مریض کو بیداری کی شکایت عام طور پر ہوتی ہے۔

(۴) بعض مریضوں میں چہرے اور بدن کا رنگ پھیکا ہوتا ہے جب کہ بعض مریضوں میں نیلگوں یا سیاہ ہو جاتا ہے۔

(۵) نبض دقیق اور بطی ملتی ہے۔

(۶) نضج مادہ سے پہلے قارورہ کسی قدر سفید اور رقیق ہوتا ہے لیکن نضج کامل کے بعد کسی قدر سیاہی مائل اور غلیظ ہو جاتا ہے۔

(۷) ایسے مریضوں کے بدن عموماً لاغر اور یبوست کی طرف مائل ہوتے ہیں۔

اصول علاج

(۱) تنقیہ عام کرائیں۔

(۲) تنقیہ خاص کرائیں۔

(۳) نضج و تنقیہ سے فارغم کے بعد تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں۔

علاج

نسخہ منضج سوداء

بادیان ۷ عدد، گاؤزباں، ۵ عدد، بادرنجبویہ ۵ عدد، اسطوخودوس ۵ عدد، بسفائج ۵ عدد، افتیمون ۵ عدد، آلو بخارہ ۵ دانہ، مویز منقی ۹ دانہ، کا جوشاندہ بنا کر ترنجبین ۵ تولہ کے ساتھ صبح کے وقت ۲۱ دن تک پلائیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویات سے تیار شدہ حبوب بادیان کے ہمراہ دیں اور درمیان میں تبرید کرائیں۔

افتیمون ۵ عدد، بسفائج ۵ عدد، غاریقون ۵ عدد، اسطوخودوس ۵ عدد، تربد، اترج ۵ عدد، ایارج فیقراء ۵ عدد، کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور آب بادیاں کے ساتھ گولیاں تیار کریں۔

تعدیل مزاج کے لیے سر کے بال منڈوا کر سر پر گرم روغنیات کی مالش کریں مثلاً روغن نرگس، روغن مرنجوش، روغن سوسن وغیرہ۔

نسخہ ضماد:

برگ بنفشہ ۶ عدد، گل مچکن ۳ عدد، پوست الائچی کلاں ۳ عدد، پوست خشخاش کو پانی میں ملا کر پیس کر ضماد بنالیں اور سر و پیشانی اور صدغین پر لگائیں۔

نسخہ نطول:

بابونہ ۶ عدد، ناخونہ ۶ عدد، صعتر فارسی ۶ عدد، شیخ ارمنی ۶ عدد، برگ گاؤ زباں ۶ عدد، برگ چقندر ۱ تولہ، اور سبوس گندم ۲ تولہ کا جوشاندہ بنالیں اور نیم گرم سر پر نطول کرائیں۔

داخلی استعمال کے لیے مفرح یاقوتی معتدل صبح کے وقت دیں اور جوارش جالینوس ۶ عدد، ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ بعد غذا ئیں دیں۔

غذا اور پرہیز: ایسے مریضوں کو غذا میں بیضہ نیم برشت، ماء الجبن اور پرندوں کے گوشت کا شوربہ جس میں گرم مصالحہ ڈالے گئے ہوں۔ ترطیب بدن کے لیے گھی اور مکھن خون استعمال کرائیں، خشک غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

(۷) صداع شرکی معدی و معوی

صداع شرکی معوی سے مراد وہ دردسر ہے جو معدہ و امعاء کی شرکت کی وجہ سے سر میں لاحق ہوتا ہے۔

اسباب

(۱) معدہ کا سوء مزاج سادہ
(۲) معدہ میں صفراء کا اجتماع
(۳) معدہ میں لیس دار بلغم کا اجتماع
(۴) سوء ہضم
(۵) قبض
(۶) دیدان امعاء

(۷) ضعف معدہ

علامات

(۱) معدہ کے سوءِ مزاج سادہ کی صورت میں امتلاءِ معدہ کی حالت میں جب معدہ میں ثقل بڑھ جاتا ہے تو صداع میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور جب خلوءِ معدہ کی حالت میں معدہ ہلکا ہو جاتا ہے تو صداع کی شکایت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

(۲) معدہ میں صفراء کے اجتماع کی صورت میں مریض کو بار بار متلی کا احساس ہوتا ہے اور اکثر اوقات ابکائیاں بھی آجاتی ہیں۔ معدہ میں تشنجی درد ہوتا ہے، منہ کا مزہ تلخ ہو جاتا ہے، شدد پیاس لگتی ہے، قے کرانے کے بعد جب صفراء کا اخراج ہو جاتا ہے تو معدہ کے درد اور صداع میں آرام مل جاتا ہے۔

(۳) معدہ میں لیس دار بلغم کے اجتماع کی صورت میں مریض کو ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ معدے میں نفخ پیدا ہو جاتا ہے۔ لعاب دہن بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ قے کرانے کے بعد جب بلغم خارج ہو جاتا ہے تو صداع کے ساتھ ساتھ تمام معدی علامات میں بھی کم وبیش آرام مل جاتا ہے۔

(۴) سوءِ ہیضہ کی صورت میں بدہضمی کی روئیداد ملتی ہیں۔ درد عموماً سر پیشانی میں ہوتا ہے۔ سر جھکانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے نیز کھانا کھانے کے بعد درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

(۵) قبض کی صورت میں مریض قبض کی شکایت کرتا ہے نیز قبض رفع ہونے پر درد بھی ختم ہو جاتا ہے۔

(۶) دیدان امعاء کی صورت میں یا تو مریض دیدان امعاء کے اخراج کی روئیداد بیان کرے گا یا متلی وابکائی، لعاب دہن کی کثرت اور دستوں کی شکایت کرے گا۔

(۷) ضعف معدہ کی صورت میں درد سر عموماً نیند سے جاگنے پر شروع ہوتا ہے، خاص کر صبح جاگنے کے بعد خلوءِ معدہ کی حالت میں چند گھنٹوں تک قائم رہتا ہے اور ناشتہ کرنے کے بعد آہستہ آہستہ ختم ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

(۱) اصل سبب کا ازالہ کریں

(۲) چونکہ یہ دردسر معدہ و امعاء کی شرکت سے ہوتا ہے اس لیے دردسر میں معدہ و امعاء کی اصلاح کا خصوصی خیال رکھیں۔

(۳) قے کے ذریعے معدہ کا تنقیہ کرائیں اور رفع قبض کریں۔

علاج

(۱) معدہ کا تنقیہ کرانے کے لیے تخم ترب کے نیم گرم جوشاندے میں نمک طعام ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔

(۲) رفع قبض کے لیے قرص ملین ۲ عدد، روغن بادام شیریں ۲۵ ملی لیٹر یا اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔

(۳) سوءِ مزاج معدہ کی صورت میں اس کا اصول علاج اختیار کریں۔

(۴) صفراء کے اجتماع کی صورت میں قے کرانے کے بعد تعدیل مزاج کے لیے سکنجبین لیموں، سکنجبین نعناعی جوارش تمر ہندی، جوارش انارین میں سے کوئی ایک بعد غذا دیں اور غذا میں ترش پھل مثلاً ترش انار، ترش انگور، لیموں، تمر ہندی اور آلو بخارہ وغیرہ استعمال کرائیں۔

(۵) بلغم کے اجتماع کی صورت میں قے کرانے کے بعد تعدیل مزاج کے لیے گرم جوارشات مثلاً جوارش بسباسہ، جوارش زنجبیل، جوارش جالینوس وغیرہ استعمال کرائیں۔

(٦) سوءِ ہضم کی صورت میں اصلاح ہضم کے مقصد سے حب پپیتہ، حب کبد نوشادری، جوارش رازیانج، جوارش پودینہ یا جوارش جالینوس یا جوارش کمونی کبیر وغیرہ استعمال کرائیں۔

(۷) دیدان امعاء کی صورت میں دیدان امعاء کا اصول علاج اختیار کریں۔

(۸) ضعف معدہ کی صورت میں بارد اور قابض ادویات مثلاً سفوف انار دانہ، رب ریباس رب بہی انگور خام یا جوارش آملہ، جوارش مصطگی میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں۔

غذا و پرہیز: کھانا کھانے کے فوراً بعد مریض کو سونے نہ دیں بلکہ کم از کم ۲ گھنٹے بعد سونے دیں۔ کھانا کھانے کے بعد دوپہر میں تھوڑا آرام کرائیں مگر سونے نہ دیں اور رات میں چہل قدمی کرائیں۔ مریض کو غذا کی کثرت سے منع کریں، حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کرائیں۔

(۸) صداع ریحی عصبی (Gaseonervous Headache)

صداع ریحی عصبی سے مراد وہ دردسر ہے جو ریاح کے تناؤ سے پیدا ہوتا ہے، چونکہ ریاح کے دباؤ سے اعصاب نخاع میں خراش اور سر میں درد کا احساس ہونے لگتا ہے۔اس لیے اس درد کو صداع ریحی عصبی کہا جاتا ہے۔

اسباب

(۱) غلیظ ریاح اور فاسد بخارات کا سر کی تجاویف میں بند ہوجاتا ہے۔
(۲) ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں کا بکثرت استعمال۔
(۳) تخمہ کا بار بار ہونا۔
(۴) طویل مدت تک دن کے اوقات میں سونا
(۵) پورے بدن میں امتلاء مواد کا پایا جانا۔

علامات

(۱) سر میں بوجھ (ثقل راس) بالکل نہیں ہوتا ہے۔
(۲) سر میں شدید تناؤ محسوس ہوتا ہے۔
(۳) مریضوں میں طنین اور دوی کی شکایت ہوتی ہے۔
(۴) دردسر مستقل ہوتا ہے اور جگہ جگہ بدلتا رہتا ہے۔
(۵) بعض مریضوں میں صدغین میں شدید قسم کی ٹیسیں محسوس ہوتی ہیں۔
(۶) شریانوں میں تیز قسم کی تڑپ (ضربان) پائی جاتی ہے۔

اصول علاج

(۱) ریاح کو تحلیل کرنے کے لیے نطولات استعمال کرائیں۔
(۲) گاہے بعض مریضوں میں ریاح کو تحلیل کرنے کے مقصد سے گرم خوشبوئیں (شمومات) سنگھائی جاتی ہیں۔
(۳) جن مریضوں میں غلیظ ریاح کے حبس کا اندیشہ ہو ان میں سعوطات چھینک لانے والی

دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں۔

(۴) تلیئن امعاء کریں تاکہ وہ مادے جو ریاح کی پیدائش کا سبب ہوں امعاء کی طرف منتقل ہوکر خارج ہو جائیں۔

(۵) اگر پورے بدن میں امتلاء کو مواد ہو تو منضج و مسہل کے ذریعہ تنقیہ مواد کریں۔

(٦) غذا میں لطیف، زود ہضم غذائیں ہاضم ادویہ کے ساتھ پکا کر دیں اور ثقیل نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

علاج

نسخہ نطول

شیخ ارمنی ٦ گرام، برنجاسف ٦ گرام، صعتر فارسی ٦ گرام، مرزنجوش ٦ گرام، ناخونہ ٦ گرم، تخم کرفس ٦ گرام، تخم شبت ٦ گرام، ۵ لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو سر پر نیم گرم نطول کریں۔

نسخہ شمومات

برگ سداب تازہ، مرزنجوش تازہ سنگھائیں یا مشک، عنبر، جند بیدستر وغیرہ سنگھائیں۔

نسخہ سعوطات:

اس مقصد کے لیے بازار میں تیار شدہ ناس استعمال کرائیں یا صبر، کندش، زعفران، فلفل سفید، مرزنجوش، مشک وغیرہ سے نسوار لیں تلیئن امعاء کے مقصد سے گلقند ۲ تولہ یا اطریفل ملین ا تولہ یا قرص ملین ۲ عدد رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

(۹) صداع ضعف دماغی (Anaemic Headache)

صداع ضعف دماغی سے مراد درد سر ہے جو عف دماغ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جب مختلف اسباب کی وجہ سے دماغ میں خون کی طبعی سے کم مقدار پہنچتی ہے تو دماغ کی دموی پرورش (Blood Supply) میں خلل پیدا ہو جاتا ہے اور دماغ کا تغذیہ متاثر ہو کر دماغی افعال میں خلل کے ساتھ ساتھ دردسر کی شکایت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب

دماغ کی دموی رسد کی کمی کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں:

(A) نقص تغذیہ	(B) کثرت استفراغ	(C) دیگر
(۱) فقر الدم	جلق	یبوست دماغ
(۲) فاقہ کشی	کثرت جماع	کثرت بیداری
(۳) غذا میں لحمیات کی کمی	نزف دماغی	دماغی محنت کی زیادتی
(۴) مزمن امراض	رعاف	قبض
	خون بواسیر کی کثرت	
	خون حیض کی کثرت	

علامات

(۱) معمولی دماغی محنت، مطالعہ، زیادہ بولنا یا شور غل کی زیادتی سے درد کو تحریک ملتی ہے یا درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

(۲) نیند آنے سے یا کچھ دیر آرام کر لینے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے۔

(۳) درد خفیف قسم کا ہوتا ہے لیکن پورے سر میں ہوتا ہے۔

(۴) اگر قبض کی شکایت بھی موجود ہو تو درد میں کسی قدر شدت پیدا ہو جاتی ہے اور درد مستقل رہتا ہے۔

(۵) حواس میں تکدر کے ساتھ ساتھ ذہن منتشر رہتا ہے۔

(۶) دماغی افعال مثلاً قوت حافظہ، قوت فکر اور قوت تخیل میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

(۱) سبب مرض کو معلوم کر کے اس کا ازالہ کریں۔

(۲) تقویت دماغ، تلیین امعائے اور ترطیب دماغ کے مقصد سے مقوی دماغ، ملین اور مرطب دماغ ادویہ استعمال کرائیں۔

علاج

(۱) اگر خون کی کمی سبب ہو تو کشتہ فولاد ۳۰ ملی گرام، جوارش جالینوس ۶ گرام میں ملا کر

بعد غذائیں استعمال کرائیں۔ ساتھ ہی ساتھ غذا میں پرندوں اور چوزوں کا گوشت کھلائیں، جس میں چنے، زعفران، دارچینی اور گل سرخ جیسی دوائیں شامل کی گئی ہوں۔

معمولات مطب: داخلی طور تقویت دماغ کی غرض سے مندرجہ ذیل نسخہ حریرہ بادام والا استعمال کرائیں۔

مغز بادام شیریں ۵ عدد، مغز تخم کدو شیریں ۳ گرام، مغز تخم تربوز ۳ گرام، نشاستہ گندم ۳ گرام، تخم خشخاش سفید ۳ گرام، صمغ عربی ۳ گرام، سب کو پانی میں پیس لیں اور نبات سفید ۲۵ گرام ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پک کر گاڑھا ہو جائے تو روغن زرد ۲۵ گرام کا اضافہ کرلیں اور صبح کے وقت ناشتہ سے ایک گھنٹہ پہلے کھلائیں۔ اور شام کے وقت خمیرہ گاؤ زبان عنبری میں جدوار، عود صلیب باریک پیس کر ملا کر کھلائیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیزی ۵ گرام اور اطریفل ۱۰ گرام اطریفل زمانی نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

خارجی طور پر یبوست دماغ کی غرض سے روغن بادام شیریں اور روغن خشخاش ہم وزن ملا کر سر پر مالش کرائیں۔ بعض اطباء روغن لبوب سبعہ کی مالش بھی کراتے ہیں۔

غذا اور پرہیز: غذا میں لطیف، زود ہضم غذائیں دیں جو مقوی بھی ہوں اور جنہیں دواؤں کے ذریعہ خوشبودار کر لیا گیا ہو۔ نیز بہت زیادہ گرم، ثقیل اور نفاخ غذاؤں سے دوران علاج سے مکمل پرہیز کرائیں۔ دماغی محنت اور بہت زیادہ غور فکر سے بچائیں۔ قبض سے بچائیں۔ صبح و شام کھلی آب و ہوا میں تفریح کرائیں اور معمولی ورزش کی پابندی کرائیں۔

(۱۰) صداع حسّی (Hypersensitive Headache)

صداع حسی سے مراد وہ دردسر ہے جو دماغ کی حس کے تیز ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ دماغ اس قدر ذکی الحس ہو جاتا ہے کہ معمولی تحریکات سے متاثر ہو کر دردناک ہو جاتا ہے۔

اسباب:

دماغ کا سوء مزاج بارد سادہ

علامات

دماغی افعال مثلاً قوت حافظہ، قوت فکر اور قوت متخیلہ وغیرہ بہتر حالت میں ہوتے ہیں

نیز سر کے فضلات کے راستے صاف ہوتے ہیں مثلاً آنکھوں سے کیچڑ، کانوں سے میل اور ناک سے بلغم کا اخراج نہیں ہو رہا ہوتا ہے۔ لیکن دماغ کی ذکاوت حس بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور دماغ معمولی تحریکات مثلاً زیادہ بولنا، تیز آوازوں کا سننا، بدبو، تیز خوشبو سونگھنا یا تیز سردی یا گرمی کے اثرات سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں اور اس اذیت کے نتیجہ میں سر میں درد محسوس ہونے لگتا ہے۔

اصول علاج

(۱) اگر ہضم قوی ہو تو غلیظ غذاؤں کے ذریعہ حس کو ضعیف کریں۔

(۲) اگر ہضم ضعیف ہو تو ٹھنڈی سبزیوں کے استعمال سے حس کو ضعیف کریں۔

(۳) اگر علاج بالغذاء سے فائدہ نہ ہو تو علاج بالدواء کا طریقہ اختیار کریں یعنی مخدر ادویہ استعمال کرائیں لیکن تیز مخدرات سے حتی الامکان پرہیز کرائیں کیونکہ اس سے دیگر مضر اثرات ظاہر ہونے لگیں گے۔

علاج

(۱) ایسے مریض جن کا ہضم قوی ہو ان کو سری پائے آش جو میں پکا کر یا ایسے حلیم کھلائیں جو دالوں، گندم اور گائے کے گوشت سے بنائے گئے ہوں۔

(۲) اچھی طرح ہضم نہ کر سکتی ہوں تو ان کو ٹھنڈی سبزیاں مثلاً کاہو کا ساگ، خرفہ کا ساگ، سبز دھنیئے کی سبزی وغیرہ مناسب روغنیات میں پکا کر کھلائیں۔

(۳) شربت خشخاش ۲ تولہ، قرص دواء الشفاء ۲ عدد، صبح و شام دیں۔

(۴) بیرونی طور پر تخم کاہو ۳ عدد، پوست خشخاش ۲۵ عدد، افیون ۴ رتی، اجوائن خراسانی ۳ گرام، برگ قنب ۳ عدد، آب برگ لفاح ۳ عدد، سے طلاء تیار کر کے سر پر طلاء کریں۔

(۱۱) صداع خفہ (Levity Headache)

صداع خفہ سے مراد وہ درد سر ہے جس میں درد کے ساتھ ساتھ سر میں ہلکے پن یا خالی ہونے کا احساس پایا جاتا ہے لیکن سدیدی کا قول ہے کہ صداع خفہ اکثر ان عورتوں کو لاحق ہوتا ہے جن میں حیض یا نفاس کا خون کثرت سے خارج ہوا کرتا ہے۔

اسباب

وہ تمام اسباب وعمومی یبوست بدن یا خصوصی یبست دماغ پیدا کرتے ہیں۔

(۱) کثرت خون نفاس
(۲) کثرت طمث
(۳) کثرت استحاضہ
(۴) کثرت خون بواسیر
(۵) استفراغ کلی مثلاً قے ،اسہال، فصد اور ادرار بول سے بدن کے مواد کا خارج ہونا۔
(۶) فاقہ کشی
(۷) روزوں کے دنوں میں
(۸) کسی مادے کا مقامی طور پر شدید استفراغ مثلاً نزلہ، رعاف، غرغرے وغیرہ کے ذریعہ سر کے فضلات کا زیادہ مقدار میں خارج ہوجانا۔
(۹) کثرت بیداری
(۱۰) شدت غم
(۱۱) ذہنی مشاغل کی کثرت مثلاً مطالعہ، کثرت غور فکر
(۱۲) فقرالدم
(۱۳) عصبی مزاج افراد
(۱۴) ایسے مریض جن کے خون کا قوام رقیق ہوگیا ہو
(۱۵) دائمی قبض کے مریض

علامات

بعض اسباب کی روئیداد ملے گی۔ خشکی کے اسباب بار بار پیدا ہونے پر دردسر میں اور بھی زیادتی ہوجاتی ہے۔ خشکی کے غلبہ کی وجہ سے مریض کو انکھوں کے سامنے چنگاریاں یا مکھیاں سی اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ نبض سریع ملتی ہے۔ فقرالدم کے مریضوں میں دردسر کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے نیز دوار، خفقان، تنگی تنفس اور مریض کے چہرے کی رنگت زرد ہوجاتی ہے اس کا چہرہ بے رونق ہوجاتا ہے۔ کثرت بیداری کے

مریضوں میں ہاضمہ خراب رہتا ہے۔

اصول علاج

(۱) مرطوب اور جید الکیموس غذائیں کھلائیں۔

(۲) مقامی طور پر ناک میں روغنیات سعوط کرائیں۔

علاج

مرطوب اور جید الکیموس غذائیں مثلاً (۱) ماء الشعیر غلیظ (۲) حریرہ جو نشاستہ گندم (میدہ) شکر اور روغن بادام شیریں سے تیار کیا گیا ہو۔ (۳) فربہ چوزوں سے تیار کی گئی یخنی (۴) ماء اللحم جو دودھ پینے والے بکری کے بچے کے گوشت سے تیار کیا گیا ہو۔ اور روغن بنفشہ یا روغن کدو یا روغن نیلوفر سعوط کرائیں یا گائے کی پنڈلی کا تازہ گودہ یا مرغی یا شیر کی رقیق چربیاں ناک میں ٹپکائیں تا کہ دماغ کی یبوست دور ہو جائے۔

(۱۴) صداع بیضہ خودہ (Helmet Headache)

صداع بیضہ خودہ سے مراد وہ شدید قسم کا درد ہے جو جنگی خود کی طرح تمام سر اور چہرے پر محیط ہوتا ہے۔ صداع بیضہ خودہ کا سبب وہ غلیظ ریاح اور بخارات ہیں جو فاسد اخلاط سے اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب شدید حرارت ان پر اثر کرتی ہے عظم القحف (Skull Bone) اور سر کی بیرونی غشاء عظمی (Cranial Periosteum) کے درمیان یا دونوں اغشیہ دماغ (ام غلیظ اور ام رقیق) کی درمیانی خلاؤں میں غلیظ ریاح اور تجارت بند ہو جاتے ہیں جو اپنے حجم سے تناؤ (Teusion) پیدا کر کے سر میں شدید درد کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

درد سر معمولی اسباب اور تحریکات (Stimulations) سے بڑھ جاتا ہے۔ مثلاً معمولی حرکت (Movement) شراب کا استعمال، کسی گرم غذاء کا۔ لیکن داؤ دانطا کی کا قول ہے کہ صداع بیضہ وہ درد سر ہے جو سر کے وسط میں ہوا کرتا ہے۔ استعمال کسی گرم چیز کا سر سے ملاقی ہونا، تبخر پیدا کرنے والی غذاء کا استعمال، سخت اور تیز قسم کی آوازوں کا سننا وغیرہ مریض کا دماغ نہایت ضعف اور ذکی الحس ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض آواز سے روشنی سے، یہاں تک

لوگوں کے ملنے جلنے سے بھی نفرت کرتا ہے اور تنہائی کی زندگی اور آرام سے چت لیٹے رہنے کو پسند کرتا ہے۔ نیند آ جانے کے بعد درد کا دورہ ختم ہو جاتا ہے اور مریض کسی قدر افاقہ محسوس کرتا ہے لیکن یہ درد چونکہ مزمن قسم کا ہوتا ہے اس لیے کچھ مدت بعد درد کا دورہ پھر شروع ہو جاتا ہے۔

(۱۳) صداع شقیقہ (آدھا سیسی کا درد) (Migraine)

Migraine is a French word Which is taken from Greek word Hemi Krania Half skull. Paroxysmal attraks of Headache, frequently unilateral, usually accompanied by disordered vision and gastrointestinal disturbance. It is thought that it is may be the result of vasodilation of extracerebral cranial arterics.

صداع شقیقہ سے مراد وہ دردسر ہے جو سر کے ایک شق یا ایک حصہ میں ہوتا ہے۔ یہ درد بھی دوروں کی شکل میں شدت کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ مردوں کے مقابلے میں اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے کہ اس مرض کا اصل سبب صحیح طور پر ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے۔

صداع شقیقہ کے اسباب ممدہ (Predisposing Factors) مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عورتوں میں یہ مرض استحاضہ (Metroshagia) اور عرصے تک دودھ پلانے (Prolongead lactation) کے نتیجے میں پیدا ہو جاتا ہے۔

(۲) غذا کی زیادتی

(۳) مرغن غذاؤں کا بکثرت استعمال۔

(۴) کثرت مجامعت

(۵) جسمانی محنت و مشقت کی زیادتی

(۶) فاقہ کشی

(۷) کثرت بیداری

(۸) تکان کی زیادتی

(۹) اختناق الرحم

(۱۰) احتباس نزلہ

(۱۱) موروثی

(۱۲) سوء ہضم

(۱۳) بعض لوگوں میں زود حساست (Hypersensitivity) کے نتیجہ میں مخصوص قسم کے Sceut یا تیز روشنی کی طرف دیکھنے سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات

شقیقہ کا درد شروع ہونے سے قبل طبیعت سستی اور کاہلی (Lassitudi) کی طرف مائل ہوتی ہے۔ دوار (Vertigo) کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ ان علامات منذرہ کے بعد درد سر پہلے صدغین (Temporal region) اور ابرو (Eye brows) میں آہستہ آہستہ شروع ہو کر بعد میں تیز ہوجاتا ہے۔ پھر کچھ وقفہ بعد نہایت شدت اختیار کر لیتا ہے۔ چلنے پھرنے اور حرکت کرنے سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے پیشانی اور آبرو کو اگر دبا کر دیکھا جائے تو گاہے دھن (Tenderness) کا احساس ہوتا ہے اور گاہے وہ مقام سن ہوجاتا ہے۔ مریض جسمانی اور دماغی محنت سے معذور ہوجاتا ہے۔ روشنی سے نفرت کرنے لگتا ہے۔ بینائی میں خلل واقع ہوجاتا ہے۔ کان بجنے لگتے ہیں۔ چہرہ بے رونق ہوجاتا ہے۔ نبض ضعیف اور بطی ملتی ہے، مریض کو متلی محسوس ہوتی ہے۔ پھر ابکائیاں آنے لگتی ہیں اور آخر کار قے ہوجاتی ہے، یہ اس درد سر کی خاص علامت ہے۔ قے ہوجانے کے بعد درد ایک طرف کی کنپٹی یا آبرو میں ٹھہر جاتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ کم ہو کر بالکل ختم ہوجاتا ہے۔ درد زائل ہوجانے کے بعد مریض گہری نیند سو جاتا ہے اور نیند سے جاگنے پر مریض اپنے آپ کو بالکل تندرست محسوس کرنے لگتا ہے لیکن چند روز یا تین چار ہفتوں کے بعد پھر درد کا دورہ شروع ہوجاتا ہے دورہ کا کوئی خاص مقرر نہیں ہوا کرتا ہے لیکن دورے سر میں بھی ہوسکتا ہے۔ ایسی صورت میں درد کی شدت کسی ایک جانب زیادتی ہوتی ہے۔ ایسے مریض جن کو روشنی یا آفتاب کی روشنی سے زود حساسیت ہوتی ہے ان میں طلوع آفتاب کے ساتھ ساتھ درد شروع ہوتا ہے اور جیسے جیسے آفتاب اوپر چڑھتا جاتا ہے درد میں اضافہ ہوتا جاتا ہے

یہاں تک نصف النہار کے وقت درد میں پوری شدت ہو جاتی ہے اور پھر زوال آفتاب کے ساتھ ساتھ درد کی شدت میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور غروب آفتاب کے ساتھ ہی درد کا دورہ ختم ہو جاتا ہے اور مریض اپنے آپ کو بالکل تندرست محسوس کرنے لگتا ہے۔

بعض مریضوں میں درد کی شدت کے وقت صدغین کی شریانیں شدت کے ساتھ تڑپتی ہیں۔ بعض مریضوں میں عصب قوی ثلاثی (Tringeminal Vessles) کی حسی شاخ کے متاثر ہونے کے نتیجہ میں آنکھ کی جڑ اور گہرائی میں شدید درد محسوس ہوتا ہے۔

اصول علاج

صداع شقیقہ کے اصول علاج کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) باری کے وقت کا علاج: (۱) انتقال مکانی (۲) ترک غذاء، تنقیہ امعاء و معدہ تسکین درد و تنویم۔

(۲) وقفہ کی حالت میں علاج: (۱) ازالۂ سبب کی پابندی (۲) تقویت دماغ (اصول حفظان صحت)

علاج

(الف) باری کے وقت کا علاج:

(۱) انتقال مکانی: باری کے وقت کا علاج مریض کو فوراً ایسے مقام پر منتقل کر دیں جو تاریک ہو اور جہاں پر روشنی اور چمک نہ ہو۔ مریض کو ہر قسم کے تفکرات سے بچائیں نیز مرض سے توجہ ہٹانے کے لیے اس کو مختلف حیلوں سے خوش رکھیں۔

(۲) تنقیہ معدہ و امعاء: اگر غذا لینے کے بعد درد شروع ہو گیا تو قے کرا دیں۔ اگر حموضت معدی ہو تب بھی قے کرا دیں لیکن اگر قے کی زیادتی ہو رہی ہو تو قے کو روکنے کی تدابیر اختیار کریں۔ حموضت معدی کی صورت میں قے کرنے کے بعد نمک سلیمانی ۳ گرام، پانی کے ہمراہ دیں۔ تنقیہ امعاء کے مقصد سے حقنہ کرائیں تاکہ امعاء کے فضلات خارج ہو جانے سے طبیعت میں ہلکا پن محسوس ہو۔

نسخہ حقنہ:

صابن دیسی ۱ تولہ، نمک طعام ۱ تولہ، ایک لیٹر گرم پانی میں حل کر کے روغن بیدانجیر

۳ تولہ کا اضافہ کر کے حقنہ تیار کریں۔

(۳) ترک غذاء: باری کے وقت مریض کو بالکل غذاء نہ دیں تا کہ طبیعت غذاء کی طرف متوجہ نہ ہوکر پوری قوت کے ساتھ مادہ مرض کو رفع کر سکے۔

(۴) تسکین درد: تسکین درد کے لیے درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

(۱) فتیلہ: درد کی شدت کے وقت فتیلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ سیندور ۲ گرام کو سفید دیسی کاغذ پر لگا کر فتیلہ بنالیں اور طلوع آفتاب سے پہلے اس میں آگ لگا کر اس کا دھواں مریض کو سنگھائیں۔

(۲) ضماد: فتیلہ سنگھانے کے بعد مریض کو پیشانی اور کنپٹی پر قرص مثلث گھس کر ضماد کریں۔

(۳) طلاء: درد کی شدت کو کم کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ صمغ عربی ۳ گرام، افیون ۱ گرام، زعفران ۵۰ ۷ ملی گرام، تینوں دواؤں کو باریک پیس لیں اور سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر سر اور دونوں کنپٹیوں پر طلاء کریں۔

(۵) تنویم: اگر مریض کو نیند نہ آ رہی ہو تو نیند لانے کے لیے روغن کاہو، روغن کدو اور روغن بنفشہ ہم وزن لے کر سر پر مالش کریں یا روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

(ب) وقفہ کی حالت میں علاج

(۱) ازالۂ سبب: سبب کو معلوم کر کے اس کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

(۲) تنقیۂ مواد: اگر خون کا غلبہ ہو تو فصد کرائیں۔ اخلاط ثلاثہ کا غلبہ وہ تو حسب دستور نضج وتنقیہ کرائیں۔

(۳) تقویت دماغ: تقویت دماغ کی غرض سے حریرہ مغز بادام والا استعمال کرائیں۔

معمولات طب: تنقیۂ امعاء کے بعد ہفتہ تک درج ذیل نسخہ سے استعمال کرائیں۔

اس کے بعد حریرہ مغز بادام والا استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ ۷ گرام، عناب ۵ دانہ، سیستاں ۹ دانہ، تخم خطمی ۷ گرام، تخم خبازی ۷ گرام، برگ گاؤزباں ۵ گرام، شاہترہ ۷ گرام، تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح

کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں اور ایک روز ناغہ کر کے رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیزی ۱۰ گرام، صبح کے وقت نہار منہ کشتہ مرجان ۲ چاول، جواہر والا ۳۰ ملی گرام کو خمیرہ گاؤزبان ۵ گرام عنبری میں ملا کر اول کھلائیں اور اوپر سے حریرہ مغز بادام والا پلائیں اور شام کے وقت مرجان جواہر والا ۳۰ گرام کشتہ خبث الحدید ۳۰ گرام، کو جوارش جالینوس ۷ گرام میں ملا کر تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

اطریفل اسطوخودوس ۵ گرام، نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

اگر مذکورہ بالا تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو حسب دستور منضج و مسہل پلا کر مادہ کا اخراج کریں۔ اگر مسہلات کے بعد بھی درد باقی رہے تو حب صبر ۲ عدد یا اطریفل صعتر ۵ گرام، صبح و شام چند ایام کھلائیں۔

(۱) مریض سے اصول حفظ صحت کی پابندی کرائیں۔ صاف ستھرے اور ہوا دار مقام پر رہنے کو کہیں۔ ہر روز تفریح کی تاکید کریں۔

(۲) قبض بالکل نہ ہونے دیں۔

غذاء و پرہیز: مریض کو گرم اور محرک اغذیہ سے پرہیز کرائیں مثلاً شراب، کباب، چائے، مٹھائی اور گرم مصالحہ وغیرہ کیونکہ ان چیزوں کے استعمال سے شقیقہ کے دورے شدید ہونے لگتے ہیں۔

(۱۴) صداع عصابہ (Tic Douloureux)

صداع عصابہ سے مراد وہ دردسر ہے جو اس مقام پر ہوتا ہے جہاں (پیشانی یا ماتھے پر) پٹی باندھی جاتی ہے۔ صداع عصابہ اعصاب دماغیہ (Cranial Nerves) کے دو جوڑوں عصب توامی ثلاثی (Tringgemial Nerves) اور عصب وجہی (Facial nerves) کا عصبی درد (Neuralgia) ہے جو عصبی دردوں کی تمام اقسام سے شدید تر ہوتا ہے۔ صداع عصابہ اکثر ادھیڑ عمر کے لوگوں کو لاحق ہوتا ہے نیز جہاں یہ ایک مزمن اور نوبی (Paroxysmal) درد ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اکثر اوقات یہ درد علاج و معالجہ کے بعد رفتہ رفتہ ختم ہو جاتا ہے لیکن بعض مریضوں میں یہ درد تمام عمر قائم رہتا ہے۔

اسباب

(۱) حار اخلاط اور غلیظ بخارات اپنے امتلاء سے اعصاب کو اذیت پہنچاتے ہیں۔
(۲) سر کا سوءمزاج حار سادہ۔
(۳) سر کا سوءمزاج بارد سادہ۔
(۴) سر کا سوءمزاج بارد مادی۔
(۵) کسی دانت کا بوسیدہ ہو جانا۔
(۶) آنکھ، ناک یا کان کا تعدیہ۔
(۷) سر میں سخت سردی لگنا مثلاً سرد ہوا کا چلنا، سرد پانی سے غسل کرنا۔
(۸) اختناق الرحم
(۹) حمیات اجامیہ، نقرس یا وجع المفاصل کے مادوں کی سمیت (Toxicity)۔
(۱۰) احتباس نزلہ۔

علامات

گرم اخلاط اور غلیظ بخارات کے امتلاء کی صورت میں مریض کو ابرو اور پیشانی میں شدید درد محسوس ہوتا ہے۔ شدت درد سے مریض منہ کے بل اوندھا پڑا رہتا ہے اور آنکھیں نہیں کھول پاتا ہے، پپوٹوں کو اوپر اٹھانے اور آنکھ کے ڈھیلوں کو ادھر ادھر گھمانے سے معذور ہو جاتا ہے۔ سر کے سوءمزاج حار سادہ کی صورت میں سر میں درد طلوع آفتاب کے وقت شروع ہو جاتا ہے اور آفتاب کے چڑھنے کے ساتھ ساتھ درد میں اضافہ ہو جاتا ہے جب کہ آفتاب کے ڈھلنے کے ساتھ ساتھ درد میں کمی آجاتی ہے اور غروب آفتاب کے وقت درد بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ اور رات کے وقت مریض بڑے آرام وسکون کے ساتھ سوتا ہے۔

دراصل یہ درد عصب توامی ثلاثی کی تینوں شاخوں اور عصب وجہی کی شرکت سے ہوتا ہے۔ اس لیے عصبی پرورش (Nerves Supply) کے لحاظ سے یہ درد چہرہ کے تمام عضلات مثلاً ابرو، پیشانی، رخسار، بیرونی گوشۂ چشم، آنکھ کے ڈھیلے، پپوٹے اور زیریں جبڑے میں ہوتا ہے۔ درد کی شدت سے بے چین ہو کر مریض چیخ اٹھتا ہے، گاہے یا اپنے منہ پر تھپڑ مارتا ہے۔ مقام درد کو بار بار ملتا یا دباتا ہے۔ بعض اوقات درد کی شدت سے پریشان ہو کر ہونٹوں کے دانتوں

سے چباتا ہے اور گاہے خودکشی کی کوشش کرتا ہے درد کا دورہ ایک منٹ سے لے کر پندرہ منٹ تک قائم رہ سکتا ہے۔ حاد صورت میں درد کا دورہ جلدی جلدی ہوتا ہے لیکن مزمن صورت میں درد کا دورہ ہفتوں یا مہینوں کے بعد ہوا کرتا ہے۔ اکثر اوقات میں نوبت کا اعادہ کرنے کے لیے معمولی اسباب محرک بن جاتا ہے مثلاً کھانسی، چھینک یا بدن میں کسی طرح کا جھٹکا لگنا، سرد ہوا کا جھونکا لگنا یا انفعالات نفسانیہ مثلاً کسی اچھی یا بری خبر کا اچانک سننا وغیرہ۔ جب درد کے ساتھ ساتھ چہرے کے عضلات میں تشنج بھی ہو تو اسے حقیقی عصابہ کہا جاتا ہے۔ اس حالت میں تشنج کی وجہ سے چہرہ بدنما ہو جاتا ہے۔ گاہے یہ بدنمائی صداع سے شفایابی کے بعد بھی قائم رہتی ہے۔ عشابہ کے درد کا احساس مختلف مریضوں میں مختلف طرح سے ہوتا ہے مثلاً بعض مریض کو محسوس کرتے ہیں کہ جیسے کوئی آگ سے داغ رہا ہو یا بارود سے جلایا جا رہا ہو۔ بعض کو بجلی کی رو (Current) چلنے کا احساس ہوتا ہے تو بعض کو نشتر کے چبھنے، چھری سے کاٹے جانے کا احساس ہوتا ہے۔

اصول علاج

(۱) اصل سبب کو معلوم کر کے اس کا ازالہ کریں۔

(۲) اگر غلبۂ دم سبب ہو تو ناک میں:

(الف) خراش استفراغ پیدا کر کے رعاف جاری کریں یا ورید قیفال (Cephalic Vein) کی فصد کھولیں نیز فصد سے فراغت کے بعد۔

(ب) تبرید: سرکہ خالص میں کافور حل کر کے رکھ لیں اور وقفہ وقفہ سے مریض کو سنگھائیں۔

(ج) دلک لین: پنڈلیوں، قدموں اور تلووں کی روغن خردل سے ہلکی ہلکی مالش کرائیں۔

(د) غذاء میں مزورات (شوربے) سرکہ خالص اور شکر کے ہم راہ دیں اور مریض کو ماء الشعیر رقیق استعمال کرائیں۔

(۳) سوءمزاج حار سادہ کی صورت میں:

(الف) تبرید: سرکہ میں سردی پہنچائیں۔ اس مقصد کے لیے رات کے وقت سر پر بارد روغنیات مثلاً روغن کدو، روغن نیلوفر یا روغن خشخاش کی مالش کریں اور دن کے وقت روغن گل اور سرکہ ہم وزن ملا کر برف سے ٹھنڈا کر لیں اور اس میں کپڑا تر کر کے سر اور ماتھے پر رکھیں جب خشک ہو جائے تو دوبارہ تر کریں یا درج ذیل ضماد تیار کر کے پیشانی

پر لگائیں۔تخم کاہو صندل سفید، کشنیز خشک کافور پانی میں پیس کر ضماد تیار کر لیں۔
(ب) نخلخہ، بارد سنگھائیں
(ج) حمام: حمام کرائیں تاکہ جلد کے مسامات کھل جائیں اور فاسد مادے براہ جلد پسینہ کے ذریعہ خارج ہو جائیں۔
(د) سعوط: روغن گل میں تھوڑا سا کافور حل کر کے قطرہ قطرہ ناک میں ٹپکائیں۔
(۴) احتباس نزلہ کی صورت میں انکباب کرائیں اور نزلۂ مزمن کے اصول پر علاج کریں۔ سات دن تک بلغم کے مجففات پلا کر حب ایارج کا مسہل دیں۔اس کے بعد کشتہ مرجان سادہ ۳۰ ملی گرام،خمیرہ گاؤزباں عنبری ۵ گرام میں ملا کر صبح کے وقت نہار منہ دیں اور خمیرہ گاؤزباں عنبری ۵ گرام، میں جدوار ۱ گرام اور عود صلیب ۱ گرام باریک پیس لیں اور سب کو شامل کر کے شام کے وقت استعمال کرائیں۔کشتۂ خبث الحدید ۳۰ ملی گرام کو جوارش جالینوس ۷ گرام میں ملا کر بعد میں غذا دیں اور اطریفل زمانی ۱۰ گرام، رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔
(۵) مقوی اور زود ہضم غذائیں استعمال کرائیں۔
(۶) اصول حفظان صحت کی پابندی کرائیں۔
(۷) اصلاح ہضم کی طرف توجہ کی جائے۔
(۸) تلیین امعاء کا خصوصی خیال رکھا جائے۔

معمولات مطب: داخلی طور پر درج ذیل نسخہ پلائیں۔
شیرۂ تخم خیارین، شیرۂ تخم خرفہ سیاہ، شیرۂ کشنیز خشک ہر ایک ۳ گرام، عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں ملا کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر صبح شام پلائیں۔
خارجی طور پر درج ذیل ضمادات استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:
آرد جو، تخم خطمی، صندل سفید، گل سرخ ہر ایک ۳ گرام، افیون ۱ گرام، تمام ادویہ کو عرق گلاب میں باریک پیس لیں اور سرکہ خالص ضرورت کے مطابق ملا کر نیم گرم ابرو اور پیشانی پر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:

صندل سرخ، صندل سفید، تخم کاہو، گل سرخ، گل نیلوفر ہر ایک ۳ گرام، افیون ا گرام، تمام دواؤں کو عرق گلاب میں باریک پیس لیں اور سرکہ خالص قدر حاجت ملا کر نیم گرم ابرو اور پیشانی پر ضماد کریں۔ گاہے ان تدبیروں کے ساتھ درج ذیل سعوط کا نسخہ بھی استعمال کرائیں۔

نسخہ سعوط:

خرما کی گٹھلی کو پتھر پر پانی کے ساتھ گھس لیں اور اس سے جو پانی تیار ہو اسے جس طرف درد ہو اسی طرف کے نتھنے میں ۲۔۳ قطرہ دن میں ۳ بار ۲۔۳ روز تک ٹپکائیں۔

غذاء اور پرہیز: غذاء میں لطیف، زود ہضم اور قوی غذائیں دیں مثلاً پرندوں یا مرغ کے گوشت کا شوربہ، بیضہ نیم برشت، ماء الشعیر رقیق، بکرے کے دودھ سے تیار کیا ہوا ماء الجبن اور تازہ دودھ وغیرہ۔ ثقیل، نفاخ اور گرم اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

(۱۵) صداع خماری

صداع خماری سے مراد وہ دردسر ہے جو شراب کی کثرت استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔

اسباب

(۱) خلاف عادت خالص شراب زیادہ مقدار میں استعمال کر لی جائے۔

(۲) شراب کا کثرت استعمال خصوصاً اگر شراب پرانی اور تیز بھی وہ یا پھر غلیظ، مکدر اور ردی (خراب اور فاسد) قسم کی شراب استعمال کی جائے۔

(۳) شراب اتنی مقدار میں استعمال کی گئی ہو کہ ہضم نہ ہو سکی ہو۔

دراصل شراب کی کثرت استعمال سے خون میں گرمی اور جوش پیدا ہو کر امتلاء دم ہو جاتا ہے جو دماغی شریانوں (Crenial Arteries) میں تناؤ Tension کی کیفیت پیدا کر کے صداع کا باعث ہو جاتا ہے۔ ابن سرافیون کا قول ہے کہ خالص شراب مصدع ہوتی ہے۔

علامات

شراب کی استعمال کی روئیداد ملتی ہے نیز مریض نشے میں ہوتا ہے، سر میں درد کے ساتھ ساتھ بھاری پن اور بو کا احساس بھی ہوتا ہے۔ معدے میں صفراء کا نصاب بھی بڑھ جاتا ہے۔

جس کے نتیجہ میں متلی اور قے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر مریضوں میں قے میں صفراء کے اخراج کے بعد درد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

اصول علاج

(۱) تنقیۂ معدہ وامعاء کے مقصد سے مزید قے کرائیں تاکہ معدے سے شراب اور غیر ہضم غذاء خارج ہو جائے۔ اس کے بعد مسہل صفراء اور مسہل بلغم ادویہ دونوں ملا کر استعمال کرائیں تاکہ آنتیں فاسد مواد سے بالکل پاک ہو جائیں۔

(۲) معدہ قوی کرنے کے مقصد سے بارد اور قابض شربت، فقاع اور ماء الشعیر استعمال کرائیں۔

(۳) تبرید راس کرائیں۔

(۴) امالۂ مواد کے مقصد سے پاشویہ کرائیں یا دونوں پیروں کی مالش کرائیں۔

علاج

قے ہو جانے کے بعد بھی مزید قے کرانے کے لیے تخم شبت کو جوش لے کر چھان لیں اور اس میں سکنجبین ملا کر پلائیں تاکہ قے ہو جائے اور باقی بچا ہوا مادہ بھی خرج ہو جائے۔ اسہال لانے کے مقصد سے ایارج فیقراء، سقمونیا، سناء مکی کا جوشاندہ تیار کر کے اس میں آب انار کا اضافہ کر کے پلائیں تاکہ اسہال میں وہ غیر منہضم فضلات جو شراب کی وجہ سے فاسد ہو چکے ہیں، خارج ہو جائیں۔ اس کام سے فراغت کے بعد معدے کو قوی کرنے کے لیے شربت انار، شربت سیب یا شربت غورہ ٹھنڈے پانی میں ملا کر پلائیں یا فقاع جو، جو سے تیار کی گئی ہو۔ اور جس میں سنبل الطیب جیسی خوشبودار دواء شامل کر لی گئی ہو پلائیں یا وہ ماء الشعیر رقیق جس میں آب غورہ، آب لیموں اور کسی قدر نمک طعام بھی شامل کر لیا گیا ہو اپلائیں نیز تبرید راس کے لیے ابتداء میں روغن گل اتولہ، روغن آس اتولہ سرکہ خالص اتولہ، ملا کر سر پر طلاء کریں لیکن کچھ وقفہ کے بعد روغن بابونہ اور روغن سوسن نیم گرم کر کے سر پر طلاء کریں۔ پاشویہ کے لیے گل بابونہ ۲ تولہ، گل بنفشہ ۲ تولہ، نمک طعام ۲ تولہ کو ۱۰ لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو اس کو ایک ٹب میں بھر لیں اور پیروں کو اس میں ڈال کر اوپر سے نیچے جانب ملیں یا روغن بابونہ اور روغن سوسن سے دونوں پیروں کی مالش کریں۔

(۱۶) سرسام (Meningitis)

سرسام در حقیقت اغشیۂ دماغ میں پیدا ہونے والا ورم ہے، لیکن اطباء قدیم نے اغشیۂ دماغ اور دماغ کے ورم (Cerebromeningitis) کو بھی سرسام کے ذیل میں بیان کیا ہے۔ یہ مرض کسی عمر میں بھی ہوسکتا ہے لیکن زیادہ تر بچے اس مرض کے شکار ہوتے ہیں۔

اسباب

(۱) ورم عظم قحف (کھوپڑی کی ہڈی کا ورم)

(۲) سر پر چوٹ لگنا۔

(۳) بعض متعدی امراض میں بطور عوارض ہوا کرتا ہے مثلاً جدری، حمیٰ تیفودیہ، حمیٰ ذات الرایہ، حمیٰ ورم کبد متعدی وغیرہ۔

(۴) بعض امراض کے مادوں کی سمیت (Toxicity) کے نتیجہ میں ہوا کرتا ہے مثلاً دق، وجع المفاصل حاد، نقرس، آتشک وغیرہ۔

(۵) بعض اوقات اس مرض کا سبب نا معلوم اسباب ہوا کرتا ہے۔

علامات

عمومی علامات:

سرسام کی ابتداء علامات مندرہ سے ہوتی ہے مثلاً سستی، کاہلی، سر میں درد، دوا وغیرہ ان علامات کے بعد نوجوانوں میں لرزہ کے ساتھ اور بچوں میں تشنج کے ساتھ بخار آتا ہے۔ ابتداء میں درجہ حرارت 102*F تک بڑھ جاتا ہے لیکن مرض کی شدت کے وقت اس سے بھی زیادہ ہوسکتا ہے کرب واضطراب میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ نیند غائب ہوجاتی ہے، سر میں شدید درد ہوتا ہے اور بار بار تشنج کے دورے پڑتے ہیں۔ ہذیان (Deliseum) لاحق ہوجاتا ہے۔ قبض اور احتباس بول لاحق ہوجاتا ہے۔ گردن اور پشت میں سختی پیدا ہوجاتی ہے عضلات میں ابتداء میں سخت قسم تشنج اور حرکت ہوتی ہے لیکن آخر میں مفلوج ہوکر ڈھیلے ہوجاتے ہیں۔ اگر برد اطراف کے ساتھ ساتھ تنفس خراٹے سے آنے لگے تو مریض بے ہوشی کی حالت میں ہی ہلاک ہوجاتا ہے۔

خصوصی علامات

فرانیطس: آنکھوں اور چہرے پر سرخی پیدا ہو جاتی ہے۔ پیشانی اور کنپٹی کی شریانیں تیزی کے ساتھ تڑپتی ہیں، عروق دمویہ میں امتلاء کی وجہ سے رعاف ہوسکتا ہے۔ نبض عظیم ہوتی ہے، تنفس کی شرح میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

فرانیطس خالص: بخار نہایت شدید ہوتا ہے، ہذیان میں بھی شدت ہوتی ہے، منہ خشک رہتا ہے، شدید پیاس لگتی ہے۔ یبوست کے غلبہ کی وجہ سے بے خوابی بڑھ جاتی ہے، آواز روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ صفراوی قے زیادہ ہوتی ہے۔ نبض سریع ہو جاتی ہے۔

یشرغس: بکثرت لعاب دہن (Saliva) خارج ہوتا ہے۔ جماہیاں زیادہ آتی ہیں۔ زبان سفید اور میلی ہو جاتی ہے۔ سستی، کاہلی اور نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض خاموش پڑا رہتا ہے اور کسی بھی بات کا جواب بہت مشکل سے دیتا ہے۔ پیشاب غلیظ اور براز کسی قدر نرم خارج ہوتا ہے۔

سرسام سوداوی: بخار نہایت خفیف قسم کا ہوتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے لیکن میلی نہیں ہوتی۔ نیند بالکل نہیں آتی اور اگر تھوڑی بہت نیند آتی بھی ہے تو مریض نیند میں بار بار چونک جاتا ہے اور مریض کی آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔ مریض خوف زدہ رہتا ہے یا اکثر اوقات روتا ہے۔ موت کا ڈر غالب رہتا ہے۔ سانس میں گھٹن اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔

اصول علاج

سرسام حار میں حقنہ کرائیں۔ امالہ مواد کے لیے پاشویہ کرائیں، تعدیل مزاج کے لیے نلخلہ، خارجی اور داخلی طور پر تبرید کرائیں۔ تقویت دماغ کریں نیز رقیق غذائیں دیں جو لطیف، زود ہضم اور مقوی بھی ہوں۔

علاج:

(۱) سرسام حار

نسخہ حقنہ:

گل بنفشہ ۱۵ گرام، عناب ۱۵ دانہ، سپستاں ۲ دانہ، گل سرخ ۱۵ گرام، دو لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس جوشاندے میں نمک طعام ۱۲ گرام، روغن بیدانجیر ۳۰ ملی لیٹر، ملا کر

حقنہ کرائیں، جب تک مریض کی حالت میں افاقہ نہ ہو روزانہ حقنہ کرائیں اور جب کسی قدر افاقہ ہونے لگے تو وقفہ دے کر حقنہ کرائیں لیکن مکمل صحت یابی تک حقنہ کا عمل جاری رکھیں۔

نسخہ پاشویہ:

گل بنفشہ ۲۵ گرام، گل نیلوفر ۲۵ گرام، گل خطمی ۲۵ گرام، سبوس گندم ۲۵ گرام، نمک طعام ۱۲ گرام، ڈھائی لیٹر پانی میں جوش دیں اور جب ۳/۱ رہ جائے تو ایک ٹب میں بھر کر پاشویہ کرائیں اور پیروں کے اوپر سے نیچے کی جانب مالش کریں۔

(۳) تعدیل مزاج

(الف) نسخہ لخلخہ: سفوف صندل سفید ۳ گرام، گل ارمنی ۳ گرام، سفوف خس ۳ گرام، کو آب کشنیز سبز ۱۵ ملی لیٹر، عرق گلاب ۱۵ ملی لیٹر میں حل کرلیں اور کافور اضافہ کرکے ایک بند شیشی میں رکھیں اور مریض کو بار بار سنگھائیں۔

(ب) خارجی طور پر تبرید راس کے لیے مریض کے سر پر روغن گل ۱۰۰ ملی لیٹر میں سرکہ خالص ۱۰۰ ملی لیٹر ملا کر برف سے ٹھنڈا کرلیں اور کپڑے سے تر کرکے سر پر رکھیں اور گرم ہو جانے پر تبدیل کرتے رہیں۔

(ج) داخلی طور پر تبرید کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ اپنائیں۔

لعاب بہدانہ ۳ گرام، شیرۂ عناب ۵ دانہ، شیرۂ تخم کاہو ۳ گرام، شیرۂ مغز تخم کدو شیریں ۳ گرام، شیرہ تخم خیارین ۳ گرام، کو عرق گلاب میں نکال کر شربت نیلوفر ملا کر صبح دو پہر شام پلائیں۔

(۴) تقویت دماغ کے لیے خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا صبح وشام دیں۔

(۵) غذاء میں آب انار، آب موسمی، ماء الشعیر رقیق، ماء الجبن اور یخنی وغیرہ استعمال کرائیں۔

اصول علاج

(ب) سرسام بارد

اکثر اطباء نے سرسام کی حار اور بارد دو قسمیں بیان کی ہیں لیکن بعض اطباء نے سرسام کو ورم حار کے ساتھ مخصوص کیا ہے کیونکہ یہ حقیقت ہے اور یہ بات عام طور پر مشاہدہ میں بھی آتی ہے کہ زیادہ تر

سرسام حار ہی واقع ہوتا ہے چنانچہ سرسام بارد کا اصول علاج سرسام حار سے مختلف ہے۔ سرسام بارد کا سبب اگر بلغم کا فساد یا خلط سوداء کا فساد ہو تو منضج بلغم اور سوداء ادویہ سے استفراغ کرائیں۔

علاج

منضج بلغم

بادیان ۷، بیج بادیان ۴، بیج کرفس ۴، بیج کاسنی ۴، مویز منقی ۹ دانہ، جوشاندہ بنالیں اور خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ، ملا کر صبح شام سات دن تک پلائیں پھر آٹھویں دن اسی نسخہ میں مندرجہ ذیل مسہل بلغم ادویہ شامل کر کے ۲۔۳ مسہل دیں اور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔اس کے بعد ۱۔۲ مسہل حب ایارج کے ساتھ دیں۔

برگ سناء مکی ۷ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، ترنجبین ۵۰ گرام، شیر خشت ۵۰ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام، روغن بادام شیریں ۶ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے مسہل دیں۔

منضج سوداء:

افتیمون، بسفائج، بادرنجبویہ ہر ایک ۷ گرام، برسیاؤشاں ۴ گرام، برگ گاؤ زباں ۷ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، جوشاندہ بنا کر چھان لیں اور اس میں خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام ۱۵۔۲۰ روز تک پلائیں پھر اسی نسخہ میں مسہل سوداء ادویہ غاریقون، افتیمون، اسطوخودوس ہر ایک ۷ گرام، ترنجبین ۵۰ گرام، شیر خشت ۵۰ گرام شامل کر کے ۲۔۳ مسہل دیں اور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔

(۱) استفراغ مادہ اختیار کریں۔

(۲) سر پر گرم روغنیات کی مالش کریں، مثلاً روغن سوسن، روغن بابونہ، روغن چنبیلی وغیرہ۔

(۳) سر پر تکمید حار کے مقصد سے کسی پرندے یا مرغ کے شکم کو چیر کر اس کی آلائش نکال دیں اور مریض کے سر پر باندھ دیں۔

(۴) تعدیل مزاج کے لیے گرم معاجین اور جوارشات استعمال کرائیں مثلاً جوارش زنجبیل، جوارش عود شیریں، جوارش بسباسہ، جوارش فلافلی، معجون فلاسفہ۔

(۵) مائل بہ حرارت رقیق غذائیں دیں جو لطیف، زود ہضم اور مقوی بھی ہوں مثلاً انڈے کی رقیق زردی، ارہر کی دال کا رقیق پانی، قہوہ، چائے وغیرہ۔

(۱۷) سرسام مخی نخاعی

(Meningococal Meningitis)

حمیٰ دماغی نخاعی (Cerebrospinal Fever)

یہ ایک شدید قسم کا متعدی وبائی بخار ہے، اس مرض میں دماغ اور اغشیہ میں ورم پیدا ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے مریض پر غشی طاری ہوجاتی ہے۔ جالینوس نے اس بخار کو حمیٰ غشیہ کے نام سے بیان کیا جاتا ہے۔

اسباب

اطباء قدیم نے اس کا سبب ایک خاص قسم کا مادہ بتایا ہے جو ناک اور حلق کے راستے سے بدن میں داخل ہوجاتا ہے اور دوران خون میں شامل ہوکر دماغ اور نخاع کی اغشیہ میں پہنچ کر ورم پیدا کردیتا ہے۔ طب جدید نے تحقیق کے بعد اس خاص قسم کے مادے کا نام Meningococus بتایا ہے۔

اس مرض کے اسباب سابقہ (Predisposing Factors) مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ۱۵۔۲۵ سال تک کی عمر کے افراد زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

(۲) گھنی آبادیوں میں رہنے والے لوگ زیادہ متاثر ہوتے ہیں مثلاً اسکول میں پڑھنے والے بچے اور بیرک میں رہنے والے افراد۔

(۳) تکان کی زیادتی

(۴) میلا کچیلا رہنا

(۵) دھوپ میں چلنا

(۶) رنج، غم، فکر و تردد کی زیادتی

(۷) غربت و تنگ دستی کی زندگی بسر کرنا

(۸) موسم سرما یا موسم بہار میں یہ بخار عموماً وبائی طور پر پھیلتا ہے۔

علامات

نزلہ کی علامات کے بعد بخار کی ابتداء ہوجاتی ہے۔ درجۂ حرارت میں

102*F-104*F تک بڑھ سکتا ہے۔ سر گردن اور پشت میں شدید قسم کا درد ہونے لگتا ہے، جس میں حرکت کرتے اور دباؤ ڈالنے سے زیادتی ہو جاتی ہے۔ سر کے پچھلے حصے میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں گردن میں سختی پیدا ہوتی ہے۔ جبڑے سختی کے ساتھ آپ میں بیٹھ جاتے ہیں۔ مری کو نگلنے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ ابکائیاں آنے لگتی ہیں اور اکثر اوقات قے بھی ہو جاتی ہے۔ مریض ہذیان میں مبتلا ہو کر آخر کار بے ہوش ہو جاتا ہے۔ بخار کے پانچ چھ دن بعد جسم کے مختلف مقامات پر عموماً اور زیریں جسم پر خصوصاً سرخ سیاہی مائل دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کا انجام عموماً خراب ہوتا ہے لیکن اگر صحیح وقت پر علاج اختیار کر لیا جائے تو ۵۔۶ روز کے بعد تشنج اور بخار میں کمی ہو کر مریض صحت یاب ہونے لگتا ہے۔

طب جدید نے سرسام مخی نخاعی کی تشخیص کے لیے مندرجہ ذیل نشانیاں بیان کی ہیں۔

(۱) صلابت عنق Neck Rigidity

(۲) Kesuign sign

(۳) Brudzinki's Sign

اصول علاج

(۱) تعدیل مزاج کے لیے (الف) تبرید رأس (ب) ضماد (ج) لخلخہ اور (د) داخلی طور پر استعمال کرائیں۔

(۲) تقویت عام وخاص کریں۔

(۳) غذاء و پرہیز کرائیں۔

علاج

(۱) تبرید رأس کے لیے سر پر سرکہ خالص ۲۰۰ ملی لیٹر میں کافور ۱ گرام حل کرلیں اور اس میں صندل سفید ا تولہ کو عرق گلاب ۱۰۰ ملی لیٹر میں گھس کر مزید اضافہ کرلیں اور سر پر طلاء کریں۔

(۲) نسخہ ضماد صندل سفید ۳ گرام، تخم کاہو، کشنیز خشک ۳ گرام، رسوت زرد ۳ گرام، تمام دواؤں کو عرق مکوہ ۱۵۰ ملی لیٹر میں پیس کر ضماد تیار کریں اور سر پر لگائیں۔

(۳) نسخہ لخلخہ: عرق بید مشک ۲۰ ملی لیٹر، عرق گاب ۲۰ ملی لیٹر، آب سیب ۱۲ ملی لیٹر، آب بہی

۱۲ ملی لیٹر، آب خیارین ۱۲ ملی لیٹر، آب کشنیز ۱۲ ملی لیٹر میں صندل سفید ۳ گرام، تخم کاہو ۳ گرام، گل ارمنی ۳ گرام، کافورا گرام کو اچھی طرح حل کرلیں اور بار بار سنگھائیں۔

(۴) داخلی طور پر مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

قرص طباشیر اول کھلا کر اوپر سے شیرہ زرشک ۳ گرام، شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۳ گرام، شیرۂ مغز تخم خیارین ۳ گرام، شیرۂ تخم کاسنی ۳ گرام، کو عرق نیلوفر ۶۰ ملی لیٹر، عرق بید مشک ۶۰ ملی لیٹر، عُرق کیوڑہ ۶۰ ملی لیٹر، میں پیس کر شیرہ حاصل کرلیں اور شربت لیموں ۲۵ ملی لیٹر ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت قرص طباشیر ۲ عدد کو آب انار ۶۰ ملی لیٹر، آب سیب ۶۰ ملی لیٹر میں شربت نیلوفر کے ساتھ دیں۔

(۲) تقویت بدن و دماغ کے لیے دواء المسک معتدل جواہر والی ۴ گرام، یا خمیرہ آبریشم شیرۂ عناب والا صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

(۳) غذاء میں دودھ، ماء الجبن، ماء الشعیر، یخنی وغیرہ استعمال کرائیں اور گرم غذاؤں سے مکمل پرہیز کرائیں۔

(۱۸) سدر و دوار (Giddiness & Vertigo)

تعریف:

اٹھتے بیٹھتے یا جاگتے وقت بینائی کا منتشر ہو جانا، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور بعض اوقات ان کے بعد مریض کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوتا ہے یعنی مریض کو چکر آنے لگتے ہیں جس کی وجہ سے مریض گر جانے کی خوف سے کسی بھی چیز کا سہارا لے کر بیٹھ جاتا ہے لیکن بعض دفعہ اپنے آپ کو سنبھال نہیں پاتا اور گر جاتا ہے۔

شیخ الرئیس کے مطابق سدر، دوار کا پیش خیمہ ہے، طب جدید کے مطابق سدر و دوار دونوں مختلف مراض کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی علامت ہیں۔ یونانی اطباء کے مطابق دماغی بطون اور وہ عروق دمویہ جو دماغ اور آنکھوں کی پرورش کرتی ہیں، ان میں روح نفسانی پورے طور پر نفوذ نہیں کر پاتی ہے جس کی وجہ سے ان کے افعال میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب

(۱) ضعف عام

MD MUSTAFA

(۲) فقر الدم
(۳) ضغط الدم قوی
(۴) ضعف بصارت
(۵) ضعف دماغ
(۶) سوءِ ہضم
(۷) نزلہ مزمن
(۸) غلبۂ ریاح
(۹) گردن کے مہروں کی خرابیاں
(۱۰) ضغط الدم ضعیف

علامات

سدر و دوار بذات خود ایک علامت ہے۔ اسباب کے مطابق علامات ملیں گی۔

اصول علاج

(۱) اگر ضعف عام سبب ہو تو مقوی اغذیہ اور ادویہ استعمال کرائیں۔
(۲) اگر فقر الدم سبب ہو تو مولد دم ادویہ استعمال کرائیں۔
(۳) اگر ضغط الدم قوی سبب ہو تو دافع فشار الدم ادویہ استعمال کرائیں۔
(۴) اگر ضعف بصارت سبب ہو تو بصارت کو قوی کرنے کے لیے مقوی بصر ادویہ استعمال کرائیں۔
(۵) اگر ضعف دماغ سبب ہو تو اس صورت میں دماغ کی تقویت کریں۔
(۶) سوءِ ہضم کی صورت میں ہاضم ادویہ استعمال کرائیں۔
(۷) نزلہ مزمن کی صورت میں تقویت دماغ کرائیں۔
(۸) ضغط الدم ضعف کی صورت میں دواء غریزی استعمال کرائیں۔

غذا او پرہیز

غذاء لطیف، زود ہضم دیں تلیین امعاء کا خاص خیال رکھیں، گرم، ثقیل اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں چاء تمباکو اور کثرت مباشرت سے بھی پرہیز کرائیں۔ دماغی محنت سے مریض کو منع کریں۔

علاج

ضعف: دواء المسک معتدل جواہر والی ۴ گرام، خمیرہ گاؤزباں عنبری ۴ گرام۔

ضعف دماغ: حریرہ مغز بادام والا، معجون فلاسفہ ۵ گرام۔

فقر الدم: کشتۂ فولاد ۳۰ ملی لیٹر، جوارش جالینوس ۷ گرام۔

زورِ خون کی تیزی: قرص دواء الشفاء، شربت بزوری معتدل۔

خمیرہ گاؤزباں عنبری ۴ گرام، میں کشتۂ مرجان ۳۰ ملی گرام ملا کر صبح کے وقت دیں، شام کے وقت خمیرہ گاؤزباں، جوارش جالینوس، اطریفل زمانی رات کو عنبری جدوار عود صلیب والا دیں۔

(۱۹) سہر (بیداری) (Insomnia)

سہر سے مراد وہ غیر طبعی حالت ہے جس میں اعضاء نفسانیہ میں روح نفسانی کی قلت ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں نیند ختم ہو کر بیداری بڑھ جاتی ہے۔

اطباء کا خیال ہے کہ روح نفسانی کی قلت کا سبب گا ہے یہ ہوتا ہے کہ روح میں شدید قسم کے اسباب سخونت پیدا ہو جائیں یا سوء مزاج یابس کے نتیجہ میں روح نفسانی میں یبوست کا غلبہ ہو جائے۔

اسباب

(A) اختیاری اسباب بحالت صحت (Voluntary)

(۱) کثرت مطالعہ

(۲) کاروباری زندگی کی مشغولیات

(۳) قلت غذاء

(۴) کثرت غذاء، جو امتلاء معدہ کی وجہ سے کرب واضطراب کا سبب بن جائے

(۵) گرم مشروبات مثلاً چائے یا قہوہ کا بکثرت استعمال وغیرہ۔

(B) عارضی اسباب بحالت صحت (Temporary)

(۱) ہم

(۲) رنج وغم

(۳) خوف
(۴) خوشی کی زیادتی
(۵) فکر و تردد

(C) مرضی اسباب بحالت صحت (Pathological)

(۱) سوءمزاج یابس سادہ
(۲) سوءمزاج حار یابس سادہ
(۳) سوداءمحترق
(۴) صفراءمحترق
(۵) بلغم شور

(D) عرضی اسباب (Symptomatic)

جو کسی حالت یا مرض کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔

(۱) بخار کی شدت
(۲) درد کی شدت
(۳) سوءہضم
(۴) کھانسی کی شدت
(۵) قبض
(۶) نفخ شکم
(۷) یرقان
(۸) نقرس
(۹) افعال کی خرابیاں
(۱۰) حمل کے دوران
(۱۱) وضع حمل کے بعد
(۱۲) عملیہ کے بعد
(۱۳) نفسیاتی امراض مثلاً جنون، مالیخولیا، مراق اور اختناق لرحم وغیرہ۔

علامات

نیند کا نہ آنا بھی بذات خود ایک علامت ہے۔

اصول علاج

(۱) اصل سبب کا ازالہ کریں۔

(۲) درد کی شدت کے وقت مسکن درد اور منوم ادویہ استعمال کرائیں۔

(۳) تعدیل مزاج کے لیے خارجی طور پر سر میں باردروغنیات کا کی مالش کرائیں، ضمادات لگائیں۔ روغنیات کے قطرے ناک میں ٹپکائیں، داخلی طور پر حریرہ مغز بادام والاعرق سہر مرکب استعمال کرائیں۔

(۴) اگر سوءمزاج سادہ ہو تو علاج بالضد کا اصول اختیار کریں۔

(۵) اگر سوءمزاج مادی ہو تو نضج وتنقیہ کرائیں۔

علاج

شدت درد کے وقت برشعشاء ا گرام، حب جدوار ۲ عدد یا حب سورنجان ۲ عدد، پانی کے ساتھ دیں۔

سر پر روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں یا روغن کدو، روغن کاہو اور روغن بادام شیریں ہم وزن ملا کر مالش کرائیں۔

روغن بنفشہ میں برگ شبت جوش دے کر چھان لیں اور قطرہ قطرہ دونوں نتھنوں میں ٹپکائیں۔

پیشانی پر قرص مثلث کا ضماد کریں یا درج ذیل ضماد تیار کر کے لگائیں۔

صندل سفید ۳ گرام، تخم کاہو ۳ گرام، تخم خرفہ ۳ گرام، تخم نیلوفر ۳ گرام، کافور ا گرام، افیون ۵۰۰ ملی گرام، زعفران ۵۰۰ ملی گرام، تمام ادویہ کو آب کشنیز سبز میں پیس لیں اور روغن گل کا اضافہ کر کے پیشانی پر لگائیں۔ داخلی طور پر حریرہ مغز بادام والا صبح کے وقت نہار منہ کھلائیں۔ شام کے وقت عرق سہر مرکب ۶۰ ملی لیٹر پلائیں۔

غذاء پرہیز: غذاء میں دودھ، مکھن، گھی، آش جو اور تر میدے استعمال کرائیں۔ گرم اور خشک غذاؤں سے پرہیز کرائیں، غذاء سونے سے کم از کم ۵ گھنٹے قبل کھلائیں۔

(۲۰) رعشہ کپکپاہٹ یالرزش (Tremors)

رعشہ ایک لطیف اور جھٹکے دار تشنج ہے جوان مرکب اعضاء میں پیدا ہوتا ہے جو باہر کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں، خصوصاً ہاتھ، ہاتھوں کی انگلیاں، پیر، سر اور زبان وغیرہ۔

اطباء کے مطابق رعشہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کسی عضو کی قوت حاملہ جو اس کے بوجھ کو اٹھانے میں مدد کرتی ہے اور کمزور ہو جاتی ہے، جب کہ قوت محرکہ اس عضو کو حرکت کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ لہٰذا قوت محرکہ کے بار بار کوشش کرنے کے نتیجہ میں جو نامکمل حرکت پیدا ہوتی ہے اسے ہی رعشہ کا نام دیا جاتا ہے۔

اسباب

(۱) اعصاب کا سوءِ مزاج بارد سادہ۔

(۲) اعصاب کا نامکمل سدّہ یا امتلاءِ بلغم

(۳) اعرض نفسانیہ مثلاً خوف، غصّہ اور خوشی وغیرہ۔

(۴) کثرت شراب نوشی۔

(۵) امتلاءِ معدہ پر جماع کرنا۔

(۶) کثرت جلق

(۷) کثرت استفراغ اور تحلل کے نتیجہ میں مرض سے صحت یابی کے بعد۔

(۸) عضلات کی یبوست

(۱۰) بیرونی اذیت مثلاً شدید سردی لگنا، اعصاب کا جل جانا۔

علامات

رعشہ کی ایک علامت یہ ہے کہ ہاتھوں میں اس قدر کپکپی پیدا ہو جائے کہ پانی پیتے وقت برتن سے پانی چھلک جائے اور بغیر چھلکے ہوئے گلاس پانی پینا مشکل ہو لیکن ہاتھوں کو پھیلانے پر ہاتھوں کی انگلیوں میں اور زبان کو باہر نکالنے پر زبان میں جو رعشہ پیدا ہوتا ہے وہ ہلکے قسم کا مانا جاتا ہے۔ اس سے بھی ہلکا رعشہ وہ ہے جو چہرے اور ہاتھ پاؤں کے عضلات میں پیدا ہوتے ہیں۔

اصول علاج

(۱) اگر رعشہ کا سبب سدہ یا امتلاء مواد ہو تو نضج و تنقیہ کرائیں۔

(۲) اگر برودت سبب ہو تو گرم روغنیات کو پلائیں اور انہیں روغنیات کی متاثر مقام پر مالش کرائیں۔

(۳) تیز دھوپ میں یا حمام کی گرم ہوا سے پسینہ لائیں۔

(۴) خون کو غلیظ کرنے والی غذائیں استعمال کرائیں۔

(۵) قوی استفراغات، مسہلات اور اعراض نفسانیہ سے پرہیز کرائیں۔

علاج

نسخہ ماء الاصول:

بادیان ۷ گرام، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، بیخ کرفس، بیخ اذخر، اصل السوس مقشر ہر ایک ۴ گرام، مویز منقی ۵ عدد، تمام دواؤں کو جوش دیکر چھان لیں اور شربت بنفشہ ۲ تولہ، ملا کر صبح و شام ۳ ہفتے تک پلائیں۔ اس کے بعد اسی نسخے میں مندرجہ ذیل مسہل ادویہ شامل کر کے ۲۔۳ مسہل دیں۔

ادویہ مسہلہ:

شیرۂ خشت ۵۰ گرام، ترنجبین ۵۰ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، برگ سناء مکی ۲ گرام اور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔

نسخہ تبرید:

خمیرہ گاؤ زباں سادہ ۱ تولہ، ورق نقرہ ۱ عدد، میں لپیٹ کر اول کھائیں اور اوپر سے لعاب اسپغول مسلم، لعاب بہدانہ، لعاب ریشہ خطمی، لعاب تخم کتاں ہر ایک ۳ گرام، شیرۂ عناب عدد، شیرۂ حب الآس، شیرۂ تخم کاسنی، شیرۂ تخم خیارین ہر ایک ۳ گرام، کو عرق گاؤ زباں میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اس کے بعد بھی اگر ضرورت محسوس ہو تو سر کے تنقیہ خاص کے لیے حسب دستور حب ایارج کا مسہل دیں۔

داخلی طور پر گرم روغنیات مثلاً روغن جوز (اخروٹ)، روغن بیدانجیر، روغن قسط اور روغن

بلساں وغیرہ ۲ تولہ کی مقدار میں نیم گرم دودھ میں ملا کر پلائیں اور متاثر مقام کی ان ہی روغنیات سے مالش کرائیں اور اس کے بعد سینکائی کرائیں۔ گاہے اس مقصد کے لیے داخلی طور پر حب صنوبر کو اس شہد کے ساتھ دیں جس میں فلفل سیاہ اور دارچینی جوش دی گئی ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ۲ عدد حب صنوبر (مغز چلغوزہ) ۲ تولہ شہد کے ساتھ صبح وشام استعمال کرائیں، اس طرح کم از کم ۵۰ چلغوزہ سے استعمال کرائیں اور بیرونی طور پر مالش کے لیے وہ روغن زیتون استعمال کریں جس میں عاقر قرحا، حلتیت خالص اور جند بیدستر کو جوش دیا گیا ہو۔

ایسے مریضوں کو غذاء میں خرگوش کا دماغ، گردن، اونٹ کا گوشت، جوز نارجیل دریائی وغیرہ استعمال کرائیں یہ غذائیں تغلیظ دم کے لیے بہت حد مفید ہے۔

اعصاب کے جل جانے کی صورت میں متاثر مقام پر لعاب اسپغول، سفیدی بیضہ مرغ میں باردروغنیات۔ جیسے روغن گل، روغن کدو، روغن کاہو، روغن نیلوفر، وغیرہ ملا کر طلاء کریں۔

(۲۱) کابوس (دبوچنے والی بیماری) (Night-mare)

کابوس وہ مرض ہے جس میں مریض نیند کی حالت میں خواب کے اندر کسی بھاری اور خوفناک شکل کو سینہ پر سوار اور دباؤ ڈالتے ہوئے دیکھتا ہے خصوصاً جب مریض چت بھی لیٹا ہوا ہو، خواب میں نظر آنے والی یہ شکل گاہے انسانی ہوتی ہے اور گاہے حیوانی ہوا کرتی ہے۔

درحقیقت کابوس اعصاب محرکہ کے تاثر کا نتیجہ ہے۔ اس تاثر کی وجہ سے تنفس کے عضلات مثلاً حجاب حاجز اور پسلیوں کے عضلات میں ایک قسم کا تشنج پیدا ہو جاتا ہے اور اس تشنج کی وجہ سے مریض کا سانس گھٹنے لگتا ہے۔

اسباب

(۱) سوء ہضم

(۲) دیدان امعاء

(۳) غذاء کی بے قاعدگی

(۴) فکر و تردد کی زیادتی

(۵) بچوں میں دانتوں کا نکلنا

(۶) گرم غذاؤں مثلاً کباب، چائے اور گرم مصالحوں کا کثرت استعمال

(۷) ردی اور غلیظ قسم کے بخارات جن کی پیدائش اخلاط اربعہ کے احتراق سے ہوتی ہے، سخت سردی لگنا۔

علامات

خواب میں انسان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا کوئی غیر طبعی شکل اس کے سینے پر سوار ہوگئی ہے۔ اور سینہ کو دبا رہی ہے۔ اس احساس کے ساتھ ہی اس کی آواز، سانس اور بدن کی حرکت بند ہو جاتی ہے۔ مریض کی حالت ایسی ہو جاتی ہے گویا کسی نے اس کا گلہ گھونٹ دیا ہو، لیکن وہ جب چند ثانیہ یا دقیقہ کے بعد وہ خیالی شکل مریض سے دور ہو جاتی ہے تو وہ تھوڑا بیدار ہو جاتا ہے اور بیدار ہونے کا سانس کا گھٹنا، آواز کا بند ہو جانا اور مریض کا حرکت نہ کر پانا جیسے عوارض تو دور ہو جاتے ہیں لیکن مریض کے دل پر گھبراہٹ اور بے چینی کے ساتھ ساتھ دل تیز دھڑک رہا ہوتا ہے اور سانس بھی تیز ہوتی ہے اور مریض کو کسی قدر پسینہ بھی آجاتا ہے لیکن کچھ وقفے بعد یہ تمام کیفیات بھی ختم ہو جاتی ہیں اور مریض طبعی حالت پر لوٹ آتا ہے۔

ایسی حالت میں مریض حرکت کرنے سے اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے وہ چیخنا چاہتا ہے اور دوسروں کو ان حالات سے آگاہ کرنا چاہتا ہے تاکہ دوسرے لوگ اس کی تکلیفات کو دور کر سکیں لیکن وہ چیخنے پر قادر نہیں ہوتا ہے۔

اصول علاج

(۱) اصل سبب کا ازالہ کریں۔

(۲) اصلاح ہضم کریں۔

(۳) تقویت دماغ کریں۔

(۴) اگر مادہ کا امتلاء ہو تو حسب دستور نضج و تنقیہ کرائیں۔

علاج

اصلاح ہضم کے لیے درج ذیل نسخہ دیں۔

جوارش جالینوس ۷ اول کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان، شیرۂ کشنیز خشک، شیرۂ تخم کثوث

ہر ایک ۴ گرام، کو عرق بادیان ۱۲۵ ملی گرام، میں ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۴ گرام، تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ معجون نانخواہ ۶ گرام، تازہ پانی کے ساتھ بعد غذائیں دیں۔

تقویت دماغ کے لیے درج ذیل نسخہ اپنائیں۔

کشتہ مرجان سادہ ۳۰ ملی گرام کو خمرہ گاؤزباں عنبری ۴ گرام میں ملا کر صبح کے وقت اول کھلائیں اور اوپر سے حریرہ مغز بادام والا پلائیں۔ اطریفل کشنیزی ۱۰ گرام نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت دیں۔

دیدان امعاء کی صورت میں کمیلہ ۱ گرام اور کرخس ۱ گرام، کو سفوف کر کے گلقند ۲ تولہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور رات کے وقت اطریفل دیدان ۱۰ گرام، تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

ہدایات اور غذا و پرہیز: لطیف اور زود ہضم غذائیں دیں۔ رات کا کھانا سونے سے کم از کم ۳ گھنٹے قبل کھلائیں، غذا بھوک سے کم دیں۔ کھانا کھانے کے بعد چہل قدمی کرائیں۔

ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم غذائیں مثلاً چنا، مٹر، بھنڈی، بیگن، اروی، آلو، ماش کی دال وغیرہ مریض کو چت لیٹنے سے منع کریں۔

(۲۲) نزلہ و زکام

(Cold & Cough), (Nasal & Pharyngeal)

جب نزلاوی مواد (Catarrhal Secretion) سر سے ناک کی طرف گرتا ہے تو اسے زکام کہا جاتا ہے اور جب یہ نزلہ مواد سر سے حلق کی طرف گرتا ہے تو اسے نزلہ کہتے ہیں۔

بقراط کا قول ہے کہ ناک کی غشاء مخاطی کے ورم کا نام زکام ہے اور حلق اور اس کے قرب وجوار کے اعضاء کی غشاء مخاطی کے ورم کا نام نزلہ ہے، لیکن زکام کو عام طور پر نزلہ کہتے ہیں۔

زکام درصل ناک کی غشاء مخاطی کا نزلہ ہے اور نزلہ حقیقت میں غشاء مخاطی کا ورم ہے جس کے ساتھ بکثرت رطوبت بہتی رہتی ہے۔

اقسام

(۱) نزلہ حار

(۲) نزلہ بارد

(۳) نزلہ دائمی یا نزلہ مزمن

(۴) انف العنز ہ یا نزلہ وبائیہ۔

اسباب

(الف) خارجی اسباب: کبھی بیرونی اسباب کا نزلہ بنتے ہیں:

(۱) دھوپ کی شدت اور تیزی سے سر پر گرمی پہنچنا۔

(۲) سر پر گرم روغنیات کی مالش کرنا۔

(۳) گرم خوشبوئیں مثلاً مشک اور زعفران کی بو سونگھنا۔

(۴) سر پر شدید سردی پہنچنا۔

(۵) سرد پانی میں غسل کرنا یا بارش میں بھیگ جانا۔

(۶) موسم بہار میں گلاب کے پھولوں کا سونگھنا بھی مورث نزلہ ہے (رازی)

(۷) موسموں کی تبدیلی کے وقت آب وہواء میں اچانک سردی یا گرمی بڑھنے سے بھی نزلہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(۸) فضائی آلودگیاں گرد وغبار کا سانس کے ساتھ ناک وحلق میں داخل ہو جانا۔

(ب) داخلی اسباب:

کبھی بدن کے اندر ایسے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جو نزلہ کا سبب بنتے ہیں۔ مثلاً

Haemophillus influenza, influenza Virus ABC etc.

(۱) تعدیہ

(۲) گرم کھانا کھانے کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی پی لینا۔

(۳) موروثی استعداد

(۴) غلبۂ اخلاط اربعہ

(۵) ضعف دماغ

(۶) ناک اور حلق کی غشاء مخاطی کا ضعف۔

علامات

(۱) نزلہ حار:

نزلہ کی علامات سے ابتداء، ناک سے رقیق اور گرم قسم کی بلغم سے ہوتی ہے۔ اس کے بعد بدن میں کچھ وقفہ کسی قدر حرارت محسوس ہونے لگتی ہے اس کے بعد چھینکیں آنی شروع ہو جاتی ہیں اور پھر رطوبت کا اخراج ہونے لگتا ہے، نزلہ حار میں بہنے والی رطوبت پتلی اور تیز ہوتی ہے جس کی وجہ سے ناک میں سوزش اور حلق میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ گاہے نتھنوں کے کنارے سرخ اور دردناک ہو جاتے ہیں اور حلق کی غشائے مخاطی بھی متورم اور سرخ نظر آتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو حلق میں درد محسوس ہوتا ہے۔ مریض کو پیاس میں شدت محسوس ہوتی ہے۔ لیکن پانی پینے سے تسکین حاصل نہیں ہوتی۔ درجہ حرارت بڑھ کر 102*F تک پہنچ جاتا ہے آنکھوں میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور گاہے آنکھوں سے پانی بھی نکلتا ہے۔ نبض میں سرعت پیدا ہو جاتی ہے۔ (اگر نزلہ کا اثر حنجرہ تک پہنچ جائے تو آواز بیٹھ جاتی ہے اور کھانسی کا ٹھسکا بار بار اُٹھتا ہے)۔ زبان میلی ہو جاتی ہے اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ عام طور پر قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ عموماً 36 گھنٹوں کے اندر نزلہ کی رطوبت گاڑھی ہو جاتی ہے اور زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگتی ہے۔

(۲) نزلہ بارد:

نزلہ کی اس قسم میں بہنے والی رطوبت گاڑھی ہو جاتی ہے اور مشکل سے خارج ہوتی ہے۔ ناک کے نتھنے اکثر بند ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے سانس لینے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ سر میں درد اور بھاری پن محسوس ہوتا ہے اور حلق میں خراش نہیں پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات کھانسی ہو سکتی ہے جس میں بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے اور کنکھارنے پر بلغم خارج ہوتا ہے۔

(۳) نزلہ مزمن یا نزلہ دائمی:

اگر نزلہ بارد کی مدت ۳ ہفتے سے زائد گزر جائے تو اس کو نزلہ مزمن کہا جاتا ہے۔ اسی طرح کسی شخص کو نزلہ کا حملہ بار بار ہوتا رہتا ہے اور یہ سلسلہ برسوں تک جاری رہتا ہے تو اس کو نزلہ دائمی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کا سبب ضعف دماغ اور غشاء مخاطی کا ضعف ہوا کرتا ہے۔

(۴) نزلہ وبائیہ یا انف العنز ہ:

یہ دراصل نزلہ حار ہی ہوتا ہے جو وباء کی صورت میں پھیلتا ہے۔ اس نزلہ میں بخار لازمی طور اور شدید قسم کا ہوا کرتا ہے نیز اس کے عوارض بھی شدید قسم کے ہوتے ہیں مثلاً ورم قلب، ورم دماغ، ذات الریہ وغیرہ، اس مرض کی خاص علامت یہ ہے کہ یہ متعدی ہوتا ہے اور اس کا مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ جس کو طب کی اصطلاح میں ضعف مابعد انف العنز ہ (Post influenzasthenia) کہا جاتا ہے۔ جدید نظریہ کے مطابق یہ ایک متعدی اور وبائی بیماری ہے جو Influenza Virus کے ذریعہ پھیلتی ہے۔ اس کا تعدیہ ہوا پانی اور ذاتی استعمال میں آنے والی اشیاء مثلاً رومال، تولیہ وغیرہ سے پھیلتا ہے۔ اس کی کئی مشہور وبائیں پھیل چکی ہیں، جس میں ہزاروں افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

اصول علاج

(۱) نزلہ حار:

(۱) نزلہ حار میں استعمال کی جانے والی بنیادی دوائیں صرف تین ہیں۔ بہدانہ، عناب اور سپستاں، جس میں بہدانہ صرف نزلہ حار کے لیے مخصوص ہے۔ چونکہ اس کا مزاج بارد ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو نزلہ بارد میں استعمال نہیں کرتے ہیں۔ نزلہ حار میں استعمال ہونے والی دیگر ادویہ مثلاً گل بنفشہ، گاؤزباں، اصل السوس مقشر، تخم خطمی، تخم خبازی، ایرسا، برگ اڑوسہ اور گل زوفاء ہیں۔ بخار کی صورت میں خاکسی چھڑک کر دی جاتی ہے۔ یا قرص حمی یا حب بخار دیں۔

(۲) نشوق استعمال کرائیں۔

(۳) قبض کے لیے تلئین کرائیں۔

(۴) اگر حلق میں خراش زیادہ ہو تو مغری ادویہ کے ہمراہ شربت توت سیاہ استعمال کرائیں۔

(۵) نزلہ کے علاج کے بعد تقویت دماغ کرائیں۔

علاج

(۱) اگر علامات خفیف ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔ بہدانہ ۳ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستاں

۹ دانہ، جوشاندہ بنا کر چھان لیں اور شربت بنفشہ ملا کر صبح وشام پلائیں۔

(۲) اگر نزلہ میں شدت زیادہ ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔ بہدانہ ۳ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، تخم خطمی ۵ گرام، تخم خبازی ۵ گرام، گل بنفشہ ۵ گرام، برگ گاؤزباں ۵ گرام، اصل السوس مقشر ۴ گرام، گل زوفاء ۵ گرام، جوشاندہ وصاف نمودہ ونبات سفید ۲ تولہ، حل کردہ نبوشند، بعض اوقات جب حلق کی خراش اور کھانسی میں شدت ہو تو مندرجہ بالا نسخہ صبح شام سے قبل لعوق معتدل ا تولہ یا لعوق نزلی ا تولہ کھلایا کرتے ہیں۔

(۳) نسخہ نشوق: نمک طعام، بورہ ارمنی کو ۱۵۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر نیم گرم ناک میں سڑکوائیں۔

(۴) تلیین: تلیین کے لیے اطریفل زمانی نیم گرم پانی کے ہمراہ بوقت خواب دیں۔

(۵) اگر حلق میں درد، خراش اور کھانسی میں افاقہ نہ ہو تو مندرجہ بالا نسخہ سے قبل صمغ عربی، کتیرا، رب السوس باریک پیس کر خمرہ خشخاش میں ملا کر اول کھلائیں اور اوپر سے نسخہ پلا دیں لیکن نسخے میں شربت بنفشہ کی جگہ شربت توت سیاہ استعمال کرائیں۔

(۶) نزلہ وزکام سے شفایاب ہو جانے کے بعد تقویت دماغ کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔ کشتہ مرجان ۳۰ ملی گرام، کشتہ خبث الحدید ۳۰ ملی گرام کو جوارش جالینوس ۶ گرام، میں ملا کر بعد غذائیں دیں۔

غذا و پرہیز: غذاء لطیف اور زود ہضم لیں مثلاً چائے بسکٹ انڈے کی رقیق زردی، دلیہ، ساگودانہ وغیرہ۔ روغنی اور بارد غذاؤں سے پرہیز کرائیں مثلاً تلا ہوا انڈا، پراٹھا، روغن والا شوربہ، دہی، چاول، برف اور کیلے وغیرہ۔

نزلہ بارد:

(۱) بہدانہ کے علاوہ نزلہ حار میں مستعمل تمام دوائیں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

(۲) انکباب: گرم پانی کا بھپارہ صبح وشام کرائیں۔

(۳) غرغرہ: مغز املتاس ا تولہ، سبوس گندم اور نمک طعام کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نیم گرم غرغرہ کریں۔

(۴) دونوں نتھنوں میں روغن بنفشہ کے چند قطرے رات کو سوتے وقت ڈالیں تا کہ ناک کھلی رہے۔

علاج

عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، تخم خطمی ۵ گرام، تخم خبازی ۵ گرام، اصل السوس مقشر ۴ گرام، گل بنفشہ ۵ گرام، برگ گاؤزباں ۵ گرام، ایرسا ۵ گرام، برسیاؤشاں ۵ گرام، برگ اڑوسہ ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، جوشاندہ صاف نمودہ وشربت زوفا ۲ تولہ، حل کردہ بنوشند صبح و شام، اطریفل کشنیزی ۹ گرام، ہمراہ آب نیم گرم بوقت خواب دیں۔

غذا و پرہیز: غذاء میں دال، سبزی اور گوشت وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں لیکن زیادہ روغنی اور بارد غذاؤں سے پرہیز کریں۔ سرد پانی کے استعمال سے پرہیز کریں اور سر کو ڈھک کر رکھیں۔

(۳) نزلہ مزمن یا نزلہ دائمی

(۱) تقویت دماغ کرائیں۔

(۲) اصلاح ہضم کریں۔

(۳) تلیین کرائیں۔

علاج

صبح کے وقت مریض کو اول حریرہ مغز بادام والا پلائیں پھر اس کے اوپر کشتہ مرجان جواہر ۳۰ ملی لیٹر کو خمیرہ گاؤزباں عنبری ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ شام کے وقت کشتہ مرجان جواہر والا ۳۰ ملی گرام، کشتہ خبث الحدید ۳۰ ملی گرام کو جوارش جالینوس ۶ گرام، میں ملا کر کھلائیں۔ جوارش کمونی کبیر بعد غذائیں دیں۔ قرص ملین یا اطریفل ملین ۹ گرام، نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت دیں۔

(۴) نزلہ وبائیہ یا انف العنزہ

(۱) مریض کو علاحدہ کشادہ اور ہوادار مقام پر رکھیں۔

(۲) نزلہ وزکام کو دور کرنے کے لیے نزلہ حار میں مستعمل دوائیں دیں۔

(۳) عوارض کے تدارک کے لیے مناسب تدابیر اختیار کریں۔

(۴) مقویات قلب ادویہ استعمال کرائیں۔

(۵) رفع قبض کے لیے ملینات استعمال کرائیں۔

(۶) چونکہ یہ مرض حاد اور وبائی ہے اس لیے بوقت ضرورت وقفہ وقفہ سے کراتے رہیں۔

علاج

حب بخار اول ۲ عدد، کھلا کر اوپر سے مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

بہدانہ ۳ گرام، عناب ۵ عدد، سپستاں ۹ دانہ، تخم خطمی ۵ گرام، تخم خبازی ۵ گرام، گل بنفشہ ۷ گرام، گل گاؤزباں ۵ گرام، برگ گاؤزباں ۵ گرام، اصل السوس مقشر، آبریشم خام مقرض ۴ گرام، مویز منقی ۴ عدد، جوشاندہ بنا کر چھان لیں اور شربت بنفشہ ۴ تولہ یا خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر خاکسی ۴ گرام، چھڑک کر صبح وشام پلائیں۔

بکثرت نزلہ بہنے کی صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

صمغ عربی ۱ گرام، کتیرا ۱۱ گرام، رب السوس ۱ گرام، شکر تیغال ۱ گرام، تمام دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش میں ملا کر اول کھلائیں اور اوپر سے مندرجہ بالا نسخہ پلائیں۔

یکبارگی احتباس نزلہ کی وجہ سے پیشانی اور آنکھوں میں درد محسوس ہو اور کرب واضطراب میں اضافہ ہو جائے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

گل بابونہ ۱۲ گرام، ناخونہ ۱۲ گرام، مرزنجوش ۱۲ گرام، کا جوشاندہ بنا کر اس سے بھپارہ کرائیں، ساتھ میں مندرجہ ذیل نسخہ داخلی طور پر استعمال کرائیں۔

سپستاں ۲ دانہ، مویز منقی ۵ عدد، انجیر زرد ۲ عدد، اسطوخودوس ۶ گرام، جوشاندہ بنا کر چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں۔

اگر ورم شعبۃ الریہ حاد یا ذات الریہ کی شکایت ہو تو مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

دارچینی ۵ گرام، اصل السوس مقشر ۴ گرام، گل زوفاء خشک ۵ گرام، پرسیاؤشاں ۵ گرام، برگ اڑوسہ ۵ گرام، ایرسا ۵ گرام، تمام دواؤں کو عرق گاؤزباں میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت زوفاء ۲ تولہ ملا کر خاکسی ۴ گرام، چھڑک کر صبح وشام پلائیں۔

کرب و اضطراب اور بخار کی حدت کی صورت میں تبرید کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۴ گرام، ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔

لعاب بہدانہ ۳ گرام، لعاب برگ گاؤزباں ۴ گرام، لعاب تخم کتاں ۴ گرام، لعاب اسپغول مسلم ۴ گرام، شیرۂ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ گرام، شیرۂ مغز تخم کدو شیریں ۳ گرام، شیرۂ مغز تخم خیارین ۳ گرام، لعابیات کو عرق گاؤزباں ۲۰۰ ملی لیٹر میں حاصل کرلیں اور عرق شاہترہ ۲۰۰ ملی

لیٹر میں شیرۂ جات کو حاصل کر کے شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر تھوڑا کر کے دن میں کئی بار پلائیں۔

اگر متلی، ابکائی اور قے کی شکایت ہو تو مندرجہ ذیل نسخے کا استعمال کرائیں۔

دار چینی ۵ گرام، نانخواہ ۵ گرام، جوز بوا ۵ گرام، تینوں دواؤں کو عرق بادیان ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر چھان لیں اور سکنجبین نعنائی ۵۰ ملی لیٹر ملا کر وقفہ وقفہ سے گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں یا طباشیر، زہر مہرہ، نارجیل دریائی تینوں دواؤں کو باریک سفوف کر لیں اور سکنجبین لیمونی ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر وقفہ وقفہ سے تھوڑا تھوڑا کر کے چٹائیں۔

اگر اسہال آرہے ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

قرص طباشیر قابض اول اوپر سے شربت حب الآس کو عرق انجبار اور عرق گاؤزباں میں ملا کر صبح و شام پلائیں۔

نزلہ وبائیہ کے بعد ضعف کو دور کرنے کے لیے تقویت کے مقصد سے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

حب جواہر مہرہ باریک پیس کر خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور شام کے وقت کشتہ فولاد کو جوارش جالینوس میں ملا کر کھلائیں۔

غذاء و پرہیز: نزلہ حار کے اصول پر لطیف، زود ہضم لیکن قدرے رقیق غذائی دیں چونکہ یہ مرض متعدی اور وبائی ہوتا ہے لہٰذا مریض کے پاس لوگوں کو زیادہ آنے سے منع کریں، حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کریں۔

(۲۳) ہزال ظہری (تصلب نخاع) (Tabes Dorsalis)

Tabes is Latin word uses for following meanings:

(1) diabetics (2) T. dorsalis (3) T. Ergtica (4) T. Meseuterica

تعریف

اس مرض میں حرام مغز (Spinal cord) کا حسی جڑ کے پیچھے والا حصہ جس کو قائمہ مؤخرہ (Post. Columus) کہتے ہیں۔ سخت ہو جاتا ہے یعنی Spinal cord کے Posterios Columus میں Sclerosis پیدا ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں عضلات کی اختیاری حرکات اور حس میں فتور لاحق ہو جاتا ہے۔

اسباب

(A) اسباب واصلہ:

نوے فیصد لوگوں میں اس مرض کا سبب آتشک ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات آتشک کے جرثومہ Treponema Pallidum کا تعدیہ ہونے کے ۲۔۸ کے بعد یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔

(B) اسباب ممدہ یا سابقہ:

(۱) ہزال ظہری کا مرض ۳۰۔۵۰ سال کی عمر میں عورتوں کی بہ نسبت مردوں میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔

(۲) وراثت: یہ مرض موروثی طور پر ان لوگوں کو ہوسکتا ہے جن کے والدین کسی عصبی مرض مثلاً صرع، اختناق الرحم، رعشہ اور فالج وغیرہ میں مبتلا رہ چکے ہوں۔

(۳) سردی لگنا یا ٹھنڈے پانی میں بھیگنا۔

(۴) زیادہ محنت ومشقت کرنا۔

(۵) چوٹ لگنا

(۶) نقص تغذیہ۔

(۷) کثرت مباشرت یا جلق کی عادت

(۸) کثرت شراب نوشی

(۹) گاہے اور مانیا کے مریضوں میں بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔

علامات

ابتداء میں مریض کی ٹانگوں میں درد ہوتا ہے جو کچھ وقفہ کے بعد خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ ٹانگوں کے علاوہ بدن کے دوسرے حصوں مثلاً ہاتھ، کمر، پشت وغیرہ پر بھی اس قسم کا درد محسوس ہوتا ہے۔ کبھی کبھی درد کے بجائے صرف سوزش محسوس ہوتی ہے اور مقام ماؤف متورم ہو جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو اپنا جسم جکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ بصارت میں ضعف محسوس ہونے لگتا ہے، دونوں پتلیاں دور کی چیز دیکھتے وقت نہ تو یکساں طور پر پھیلتی ہیں اور نہ ہی قریب کی چیز دیکھتے وقت یکساں طور پر سکڑتی ہیں۔ پیشاب رک رک کر اور دقت کے ساتھ آتا ہے۔ ٹخنوں

کی حرکات انعطاسیہ (Ankle Reflex) کم ہو جاتی ہے۔ مریض آنکھیں بند کرکے یا پاؤں ملا کر کے کھڑا نہیں رہ سکتا اور نہ ہی اندھیرے میں چل پھر سکتا ہے۔ اگر چلتے، چڑھتے ہوئے جلدی سے مڑنا چاہے تو گر پڑنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ مریض زینے پر چڑھتے وقت اتنی تکلیف محسوس نہیں کرتا ہے کہ بغیر چلنے پر قادر نہیں ہوتا ہے۔ چلتے وقت مریض نیچے زمین کی طرف دیکھتا رہتا ہے اور جسم کو سامنے کی طرف جھکائے رکھتا ہے نیز مریض دونوں پاؤں پھیلا کر چلتا ہے۔ عضلات کی حس زائل ہو جانے کی وجہ سے اگر مریض کو سوئی چبھوئی جائے تو فوراً درد کا احساس نہیں ہو پاتا بلکہ کچھ دیر کے بعد درد کا احساس ہوتا ہے مریض کا یہ احساس بھی ختم ہو جاتا ہے کہ اس کے کون سے اعضاء کس جگہ پر ہیں یعنی مریض اپنی آنکھیں بند کرکے آنکھ، ناک، کان وغیرہ کو اپنا ہاتھ لگا کر نہیں بتا پاتا ہے۔ مریض کے معدہ، گردہ، مثانہ یا معاء مستقیم میں شدید درد ہوتا ہے۔ مرض کے آخری دنوں میں جب مقعد اور مثانہ کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں تو مریض کا پیشاب یا پاخانہ بلا ارادہ خارج ہونے لگتا ہے۔ بعض مریضوں میں مفاصل اس قدر متورم ہو جاتے ہیں کہ مریض چل پھر نہیں پاتا۔ جب سر، گردن اور سینے کے عضلات مبتلا ہو جاتے ہیں تو گفتگو کرنے، نگلنے اور سانس لینے میں بھی دقت محسوس ہوتی ہے۔

ہزال ظہری کے مریض کی موت کا سبب اکثر ذات الریہ، سرخبادہ، عضلات تنفس کا فالج ہوا کرتا ہے یا پھر مریض گردہ و مثانہ میں مبتلا ہو کر انتقال کر جاتا ہے۔

اصول علاج

(۱) چونکہ ۹۰ فیصد لوگوں میں اس مرض کا اصل سبب آتشک ہوا کرتا ہے لہٰذا آتشک کے اصولوں پر علاج کرنا چاہئے۔

(۲) ہال ظہری کا شمار بلغمی امراض میں ہوتا ہے لہٰذا اس مرض کا مادہ بلغمی مانا جاتا ہے۔ اس لیے بلغم کے نضج و تنقیہ کے لیے ماء الاصول کا نسخہ پلانے کے بعد مسہل بلغم ادویہ کے ذریعہ تنقیہ کرنا چاہئے۔

(۳) تنقیہ سے فراغت کے بعد تقویت کے مقصد سے مقوی و محرک ادویہ استعمال کرائیں۔

(۴) درد کی شدت کے وقت مقام ماؤف پر تکمید حار کریں۔

(۵) اگر درد شکم یا قے وغیرہ کی شکایت ہو تو مریض کو ایک دو وقت کا فاقہ کرائیں۔

(۶) اگر مفاصل متاثر ہو جائیں تو وضع المفاصل کے اصول پر علاج کریں۔

(۷) زود ہضم اور لطیف غذائیں استعمال کرائیں۔

علاج

(۱) آتشک کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ کے مرکبات مستعمل ہیں۔

سم الفار، سیماب، توتیا، مردار سنگ اور زنگار کے مرکبات والی اور خارجی طور پر مستعمل ہیں نیز ان ادویہ کے ساتھ مصفی دم ادویہ بھی استعمال کرائی جاتی ہیں۔

(۲) مندرجہ ذیل نسخہ ماء الاصول ۱۵ دن تک صبح و شام پلائیں۔

گل بنفشہ، بادیان، بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ کبر، بخ کاسنی، پرسیاؤشاں، اسطوخودوس، برگ گاؤزباں، اصل السوس مقشر ہر ایک ۴ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، انجیر ۲ عدد، جوشاندہ بنا کر چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ ملا کر صبح و شام ۱۵ دن تک پلائیں پھر ۱۵ دن کے بعد اس نسخے میں سے چند ادویہ نکال کر چار تولہ مندرجہ ذیل مسہل ادویہ شامل کر کے ۲۔۳ مسہل پلائیں۔

نسخہ مسہل

سناء مکی، تربد ہر ایک ۶ گرام، مغز املتاس ۵۰ گرام، شیر خشت، ترنجبین ہر ایک ۲۵ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام، شیرۂ مغز بادام شیریں ۵ عدد کا نسخہ منضج میں اضافہ کر کے ۲۔۳ مسہل دیں اور ہر دو مسہل کے درمیان تبرید کرائیں۔

نسخہ تبرید

خمیرہ گاؤزباں سادہ ۶ گرام کو ورق نقرہ ۱ عدد، میں لپیٹ کر اول کھلائیں اور اوپر سے لعاب بہدانہ، لعاب اسپغول مسلم، لعاب ریشہ خطمی، شیرۂ حب الآس ہر ایک ۳ گرام، شیرۂ بادیان، شیرۂ عناب، عرق بادیان میں نکال کر صبح و شام پلائیں۔

مقویات و محرکات:

نضج و تنقیہ سے فراغت کے بعد درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

معجون اذاراقی صبح ناشتہ کے بعد کھلائیں اور دواء المسک معتدل جواہر والا شامل کے وقت دیں۔ اس کے علاوہ معجون جوگراج گوگل، معجون سیر ۵ گرام، معجون فلاسفہ، تریاق اربعہ یا خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا استعمال کرا سکتے ہیں۔

غذا و پرہیز: غذاء لطیف، زود ہضم اور مقوی دیں مثلاً انڈا، دودھ، مکھن، مرغ یا بکری، تیتر بٹیر وغیرہ کا خالص شوربہ اور گوشت بھی دے سکتے ہیں یا یخنی بنا کر پلائیں۔ان کے ساتھ پھلکے یا پتلی چپاتی بھی دی جاسکتی ہے۔تیل، سرخ مرچ، ترش غذائیں، شراب، تمباکو اور جماع سے مکمل پرہیز کرائیں۔

(۲۴) رقاص (Chorea) داء الرقص

تعریف

اس مرض میں جسم کے ایک یا دونوں طرف خاص قسم کی غیر منظّم حرکات اختیاری عضلات میں بالخصوص ہاتھ پاؤں اور چہرے کے عضلات میں ہوا کرتی ہے چونکہ غیر منظّم حرکات کم وبیش ناچ کی حرکات سے مشابہہ ہوتی ہیں۔اسی مناسبت سے اس مرض کا نام رقص رکھ گیا۔یہ غیر طبعی حرکات نیند کی حالت میں رفع ہوجاتی ہیں۔

اسباب

(۱) ورم بطانہ قلب

(۲) وجع المفاصل حاد

(۳) ضعف دماغ

(۴) سر پر چوٹ لگنا

(۵) بچوں میں دیدان امعاء

(۶) عورتوں میں فتور حیض

(۷) مردوں میں جلق کی عادت

(۸) فقر الدم

(۹) اعراض نفسانیہ کی کثرت کثرت مثلاً رنج وغم کی کثرت، خوف، یا فکر و تردد وغیرہ۔

(۱۰) متعدی بخاروں کی سمیت

(۱۱) موروثی: ایسے بچے جن کی مائیں عصبی مزاج کی یا اختناق الرحم کی مریضہ ہوتی ہیں۔ان میں ۸۔۱۶ سال کی عمر میں یہ مرض ہوجایا کرتا ہے۔

علامات

مرض کے شروع ہونے سے پہلے طبیعت میں بے چینی اور بے قراری رہتی ہے۔ مریض چڑ چڑا ہو جاتا ہے، چلتے وقت مریض پاؤں گھسٹ کر چلتا ہے یا لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ اگر کسی چیز کو اٹھانے لگے تو ہاتھ کانپنے لگتے ہیں۔ بنفشہ دو ہفتہ کے بعد اس مرض کی مخصوص علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ عام طور پر دائیں جانب کے عضلات بے قاعدگی سے جھٹکے کے ساتھ سکڑتے ہیں۔ یہ حرکات یا تو اس قسم کی حرکت ہونے لگتی ہے۔ لیکن جب مریض سو جاتا ہے تو نیند کی حالت میں یہ تمام حرکات بند ہو جاتی ہیں۔ بیدار ہونے پر جب مریض روزمرہ کا کوئی کام کرنا چاہتا ہے جو بے قائدہ حرکات کی ابتداء ہونے میں زیادتی ہوتی ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ چلتے وقت لنگڑاتا ہے۔ کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑنے پر قادر نہیں ہوتا۔ رک رک کر گفتگو کرتا ہے، مرض کی نہایت شدید حالت میں تمام غیر ارادی حرکات جلد از جلد شدید اور تیز ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے بولنا، کھانا، پینا اور حرکت کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ پیشاب و پاخانہ بلا ارادہ خارج ہونے لگتا ہے۔ چہرہ اور آنکھیں ادھر ادھر حرکت کرنے لگتی ہیں۔ حرکات قلب و تنفس غیر منظم و بے قاعدہ ہو جاتی ہیں گاہے مریض دانت پیسنے لگتا ہے۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات زبان دانتوں کے درمیان آکر کٹ جاتی ہے۔ یہ مرض عام طور پر ۸۔۱۰ ہفتے تک قائم رہتا ہے۔ اس کے بعد اکثر مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں لیکن اگر یہ مرض ۳ ماہ تک قائم رہ جائے تو مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے ایسی صورت میں تقریباً ۳ سال تک قائم رہتا ہے۔

تشخیص فارقہ :

مرض رقاص کی تشخیص فارقہ مندرجہ ذیل امراض سے کی جاتی ہے۔

(۱) تصلب نخاع یا ہزل ظہری: اس مرض میں ٹخنے کی حرکات انعکاسیہ کم ہو جاتی ہیں۔

(۲) اختلاج موروثی: اختلاج موروثی میں عضلات جھٹکے کے ساتھ نہیں سکڑتے ہیں رقاص میں عضلات کی حرکت تشنجی ہوتی ہے جب کہ اختلاج میں خفیف حرکت ہوتی ہے۔

(۳) اختناق الرحم: یہ ایک مرض ہے غیر ارادی حرکات جلد جلد اور شدید تر نہیں ہوتی ہیں۔

اصول علاج

(ا) اصل سبب کا ازالہ کیا جائے۔

(۲) اگر فقر الدم سبب ہو تو تولید دم کے لیے اغذیہ اور ادویہ استعمال کرائیں جائیں۔

(۳) قبض کو دفع کریں اور اصلاح ہضم کی تدابیر کریں۔

(۴) مریض کو سمندر کے شور پانی یا گندھک کے پانی سے پابندی کے ساتھ روزانہ غسل کرائیں۔

(۵) اگر مریض ابتدائی حالت میں ہو تو تبدیل آب ہوا کرائیں۔

(۶) اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو باقاعدہ فالج کے اصول پر علاج کریں۔

علاج

عارضی طور پر مندرجہ ذیل نسخہ ۲۔۳ روز تک استعمال کرائیں۔

صبح کے وقت جند بیدستر سفوف کر کے شہد خالص کے ہمراہ دیں۔ اس کے بعد نسخہ ماء الاصول ۲۔۳ ہفتے تک پلانے کے بعد اسی نسخہ میں سے کچھ دوائیں نکال کر ان کی جگہ ادویہ مسہلہ شامل کر کے ۲۔۳ مسہل دیں اور ہر مسہل کے درمیان تبرید کرائیں۔ نضج و تنقیہ سے فراغت کے بعد مقویات و محرکات اعصاب و دماغ ادویہ مثلاً معجون اذاراقی، معجون فلاسفہ یا معجون سیر صبح کے وقت دودھ کے ساتھ دیں اور رات کو سوتے وقت حب مقل یا معجون مقل ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

نسخہ روغن برائے مالش: جند بیدستر ۳ گرام، عاقر قرحا ۳ گرام، حلتیت خالص ۳ گرام، کو روغن زیتون ۶۰ ملی گرام، میں جلا کر چھان لیں اور نیم گرم ماؤف عضلات اور حصوں پر مالش کریں۔

غذاء و پرہیز: غذاء میں دودھ، انڈا، مکھن، مچھلی، کلیجی اور پرندوں کے گوشت کی یخنی وغیرہ استعمال کرائیں۔ چائے تمباکو اور شراب سے پرہیز کرائیں۔

(۲۵) ورم اعصاب (Nervitis)

(۱) اعصاب میں ورم حار (التہاب) لاحق ہو جانے کو ورم اعصاب کے نام سے جانا جاتا ہے۔

(۲) **عصبی ہیجان:** اعصاب میں لذع اور خراش پیدا ہونے کے نتیجہ میں بھی عصبی درد پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً دانتوں کی بوسیدگی (Tooth Decay) ہڈی کا ٹوٹ جانا، اورام، سلعات، خراجات وغیرہ۔

(۳) وراثت: گاہے بعض مریضوں میں عصبی درد والدین سے اولاد میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

(۴) عصبی امرض: گاہے مختلف امراض مثلاً اختناق الرحم، تصلب نخاع وغیرہ میں بھی درد ہوا کرتا ہے۔

(۵) ضرب وجراحت: گاہے اعصاب پر چوٹ لگنے یا ان کو کاٹنے، کچلنے اور جلانے سے بھی اعصاب مجروح ہو جاتے ہیں اور ان میں عصبی درد ہوا کرتا ہے۔

اقسام:

چند مشہور عصبی درد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) وجع بین الاضلاع (پسلیوں کا درد)

(۲) وجع قطنی بطنی (کمر اور شکم کا درد)

(۳) وجع عنقی قمحدوی (گردن اور گدی کا درد)

(۴) وجع عنقی عضدی (گردن اور بازو کا درد)

(۵) وجع فخذی (ران کا درد)

(۶) وجع ثدی (پستان کا درد)

علامات

(۱) وجع بین الاضلاع: پسلیوں کے درمیان عضلات کے درد یا سینے کے درد میں عام طور پر صدر کے چھٹے سے نویں اعصاب کی حسی شاخیں متاثر ہوا کرتی ہیں۔ اس طرح کا عصبی درد عورتوں میں عموماً خون کی کمی، اختناق الرحم یا مثرت طمث کی وجہ سے ہوا کرتا ہے اور مردوں میں عموماً خون کی کمی اور سردی لگنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ گاہے مہروں کے امراض، دق اور ذات الجنب میں بھی اس قسم کا درد ہو جایا کرتا ہے درد کی نوبت کے وقت اعصاب میں پسلیوں کے متوازی، سینہ کے پہلو میں یا سینہ پر سامنے کی جانب درد محسوس ہوتا ہے، جس میں کھانسنے، چھینکنے، ہاتھ ہلانے اور لمبا سانس لینے سے زیادتی ہو جاتی ہے، لیکن درد کے مقامات پر گرم سینکائی کرنے اور دبانے سے قدرے سکون ملتا ہے۔

(۲) وجع فخذی: یہ کمر کے اعصاب کا تشنجی درد ہے۔ جو ران اور پنڈلی تک پھیل جاتا ہے۔ اس درد کی وجہ عام طور پر گردوں میں خراش کا پہنچنا یا سرد زمین پر چت لیٹنا ہوتا ہے۔ یہ درد عرق النساء کے برخلاف ران، پنڈلی، ٹخنے کی اگلی اور اندرونی جانب نیز انگوٹھے اور برابر کی انگلی میں ہوا کرتا ہے۔

(۳) وجع قطنی بطنی: یہ ان اعصاب کا درد ہے جو پشت کے زیریں حصے، کمر، سرین اور شکم کے سامنے اعضاء تناسل کی عصبی پرورش کرتے ہیں۔ یہ درد کمر کے پہلے مہرے کے بیرونی کنارے پر کولہے کی ہڈی کے درمیانی مقام میں خاصرہ کے اگلے اور اندرونی جانب سرین اور اعضاء تناسل میں ہوا کرتا ہے۔

(۴) وجع عنقی قمحدوی: یہ گردن کے بالائی چار اعصاب کا درد ہے جو سر اور گدی میں ہوا کرتا ہے۔ یہ درد بہت کم ہوا کرتا ہے لیکن جب ہوتا ہے تو بہت شدید قسم کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض کا سر ہلانا اور گردن کو موڑنا دشوار ہو جاتا ہے۔

(۵) وجع عنقی عضدی: یہ گردن کے زیریں چار اور پشت کے پہلے عصب کی حسی شاخوں کا درد ہے۔ جو گردن کے پچھلے زیریں حصہ میں، بازو کے بالائی اور پچھلے حصہ میں اور کلائی کے اندرونی اور پچھلی جانب ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات یہ درد انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے۔

(۶) وجع ثدی: یہ عصب فوق الترقوہ کی ایک شاخ کا درد ہے جو پستان کا حسی عصب ہے۔ یہ درد عام طور پر عورتوں مین سن بلوغ سے لے کر ۳۰ سال کی مدت تک رحم وخصیۃ الرحم کے امراض، خون کی کمی، عرصہ تک دودھ پلانا، کثرت طمث اور عسر طمث کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔

اصول علاج

(۱) اصل سبب معلوم کر کے اس کا ازالہ کریں۔

(۲) تقویت بدن کی تدابیر اختیار کریں۔

(۳) درد کی شدت کے وقت مسکن درد ادویہ استعمال کرائیں۔

(۴) اگر درد مزمن اور اس کا مادہ مستحکم ہو گیا ہو تو خلط بلغم کا نضج وتنقیہ کرائیں۔

(۵) گاہے مقامی طور پر عضو ماؤف کی تکمید حار کرنا، آبلہ ڈالنا، داغنا یا ماؤف عصب کی ذکاوت حس کو برف سے تکمید بارد کرنا۔ ہیجان پیدا کرنا یا تسکین درد کی غرض سے ضماد لگانا۔

علاج

داخلی طور پر حب سورنجان ۲ عدد یا حب اذاراقی ۲ عدد، صبح، دوپہر، شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ برشعشاء ۳ گرام یا قرص دواء الشفاء ۲ عدد یا حب اجوائن ۲ عدد، بعد غذائیں استعمال کرائیں۔

اگر خون کی کمی سبب ہو تو کشتہ فولاد ۳۰ ملی گرام، جوارش جالینوس ۱۰ گرام، میں ملا کر بعد غذائیں استعمال کرائیں۔

جائفل، قرنفل گلدار، زنجبیل خشک ہم وزن لے کر روغن خردل میں جلا کر مالش کریں اور اس کے بعد تکمید حار کرائیں۔

وجع قطنی میں معجون آردخرماء ہمراہ شیر تازہ استعمال کرانا مجرب ہے۔ روغن زیتون یا روغن کنجد بقدر ضرورت لے کر اس میں عرق عجیب (جوہر کافور، جوہر پودینہ اور جواہر اجوائن خراسنی کے چند قطرہ شامل کر کے مالش کریں۔ اس کے بعد تکمید حار کرائیں۔

وجع بین الاضلاع میں قیروطی آرد باقلہ یا قیروطی آرد کرسنہ کا نیم گرم ضماد کریں اور اس کے بعد روئیکر کے سینکائی کریں۔

(۲۶) صرع (Epilepsy) (مرگی)

وجہ تسمیہ: صرع عربی لفظ ہے۔ جس کے معنی گر پڑنے کے ہیں۔ کیوں کہ صرع میں مریض کا گر پڑنا لازم ہے۔ چنانچہ صرع کا نام اس کے لازم کے نام پر رکھا گیا ہے۔ مترادفات نے دلان (فارسی) قاذون (یونانی) معنی بچوں کی بیماری۔ کہ اس میں حس وحرکت باطل ہو کر مریض کا جسم سخت ہو جاتا ہے۔ کاہنی (جادوگری)۔ رازی کے مطابق لوگوں کا خیال ہے کہ یہ شیطان کے فعل کا نتیجہ ہے۔

تعریف

ایک مزمن عصبی مرض ہے جس میں بے ہوشی اور تشنج کے دورے پڑا کرتے ہیں۔ ان دوروں کی مدت عام طور پر ۵ منٹ سے لے کر ۲۵ منٹ تک ہوتی ہے۔ صرع کے دورہ سے قبل مخصوص قسم کی علامات ظاہر ہوتی ہیں مثلاً دردسر یا دوران سر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے یا ناک میں مخصوص قسم کی بو محسوس ہوتی ہے، جس کا ظاہر میں کوئی وجود نہیں ہوتا ہے۔ صرع کے دورے مختلف

وقفوں سے پڑتے رہتے ہیں مثلاً کبھی کبھی ایک ہی دن میں کئی مرتبہ پڑ جاتے ہیں۔ کبھی ۲-۴ دن کے وقفہ سے پڑتے ہیں اور کبھی صرع دورہ مہینے یا دو مہینے میں ایک مرتبہ پڑ جاتا ہے اور کبھی دوروں کی مدت اس سے بھی زیادہ طویل ہو جاتی ہے مثلاً کچھ مریضوں میں چند ماہ کے بعد یا چند سال کے بعد دورے پڑا کرتے ہیں۔

ماہیت المرضی:

ارسطو کی رائے ہے کہ صرع غلیظ ریاح سے پیدا ہوتا ہے جو دماغی بطون کو بند کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے روح نفسانی تمام اعضاء میں جانے سے رک جاتی ہے لیکن جالینوس اور رازی کا خیال ہے کہ صرع نفسانی کا تمام اعضاء میں نفوذ نہیں ہو پاتا ہے لیکن شیخ الرئیس کا قول ہے کہ جب کوئی اذیت دماغ کے بالائی حصے میں جہاں اعصاب محرکہ کے مراکز ہوتے ہیں پہنچتی ہے تو وہاں سے یہ اعصاب محرکہ کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل کر صرع کا سبب بنتی ہے۔ شیخ الرئیس کا یہ نظریہ طب جدید کے نظریہ سے عین مطابق ہے جب کہ شیخ الرئیس نے یہ بات آج سے تقریبا ایک ہزار سال قبل کہی تھی۔ طب جدید کے مطابق دماغ میں کسی مقام پر کوئی Abnormal Focus بنتا ہے اور اس Focus سے Electrical discharge ہوکر دماغ کے Cortex تک پہنچتا ہے اور اعصاب محرکہ کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل کر صرع کا سبب بن جاتا ہے۔ اس نظریہ کی تصدیق کہ کسی غیر طبعی مرکز سے بجلی شعاعیں خارج ہوتی ہیں جو بالآخر اعصاب محرکہ کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل کر صرع کا سبب بنتی ہیں۔ ۱۹۲۹ء میں ایک آلہ کی ایجاد کے بعد ہوئی جو E.C.G. (Elector Cephalogram) کہلاتا ہے۔ یہ آلہ دماغ کے تمام طبعی اور غیر طبعی افعال کو ریکارڈ کر لیتا ہے۔

اسباب

صرع کے سبب اصلی کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ طب جدید نے بھی صرع کو مجہول الماہیت بیماریوں Ediopathica diseases میں شمار کیا جاتا ہے۔ صرع کے اسباب سابقہ میں درج ذیل اسباب شمار کئے جاتے ہیں۔

(۱) سر کی چوٹ (head Injiury) جس میں دماغ کو صدمہ پہنچے۔

(۲) زچگی کے وقت بچے کے سر کو صدمہ پہنچنا۔

(۳) دماغ کی رسولیاں (Brain Tumours)

(۴) معدہ و امعاء کی خرابیاں

(۵) دیدان امعاء۔

(۶) بچوں میں دانت۔

(۷) عورتوں میں فتور حیض (Meustrual Disturbances)

(۸) اعراض نفسانیہ کی زیادتی مثلاً خوف، رنج وغم، فکر و تردد، غصہ۔

(۹) آتشک، نقرس، وجع المفاصل یا حمیٰ اجامیہ کے سمی مادوں کی سمیت کا خون میں شامل ہو جانا۔

(۱۰) عادت:

(I) جوانوں میں جلق و کثرت مباشرت

(II) کثرت شراب نوشی

اقسام:

اطباء نے صرع کی مندرجہ ذیل دو قسمیں بیان کی ہیں۔

(۱) صرع خفیف Petitmal Epilepsy (Absence of Seizuse)

(۲) صرع شدید Grandmal Epilepsy (Tonic Ionic Seizuse)

علامات

صرع خفیف

صرع کی اس قسم میں علامات نہایت خفیف ہوتی ہیں مثلاً بے ہوشی تو طاری ہو جاتی ہے۔ لیکن تشنجی دورے نہیں پڑا کرتے۔ یہاں بے ہوشی سے مراد اپنے گردوپیش کے ماحول سے چند ثانیہ کے لیے غفلت کا پیدا ہو جانا یعنی Momentary loss of consciousness ہوا کرتا ہے۔ مریض اچانک بات کرتے کرتے رک جاتا ہے۔ اچانک اس کا چہرہ حسرت زدہ نظر آنے لگتا ہے یا کسی ایک جانب ٹکٹکی باندھ کر مستقل دیکھنے لگتا ہے اور ابھی صرف مریض کے ہاتھ، پیروں میں ہلکا سا رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض کا چہرہ زردی مائل ہو جاتا ہے یا عارضی طور پر اس کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور دیکھنے والوں کو ایسا لگتا ہے جیسے

اس کی آنکھیں پتھرا گئی ہوں۔ بہر حال چند ثانیہ کے لیے مذکورہ بالا علامتوں میں سے کوئی بھی صورت پیش آسکتی ہے۔اس کے بعد مریض خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔

صرع شدید

صرع کی اس قسم میں علامات نہایت شدید ہوتی ہیں اور تشنجی دورے لازمی طور پر پڑا کرتے ہیں۔صرع شدید کے دورے عام طور پر ۲ سال کی عمر سے لیکر ۲۵ سال کی عمر پڑا کرتے ہیں۔صرع شدید کے دورے کا کوئی مخصوص وقت نہیں ہوتا لیکن یہ دورے عام طور پر سوتے وقت یا سوکر اٹھنے کے وقت زیادہ تر وقوع پذیر ہوتے ہیں۔

لیکن دورے سے قبل کچھ علامت منذرہ ظاہرہ ہوتی ہیں جن کو Aura کہا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) Stage of Aura: اس درجہ میں صرع کے دورہ سے قبل چند مخصوص قسم کی علامت منذرہ ہوتی ہے۔جس کی وجہ سے مریض کو قبل از وقت دورے کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔Aura کی علامت حواس خمسہ ظاہرہ (Special Senses) میں سے کسی بھی ایک کے ذریعہ ظاہر ہوسکتی ہیں۔مثلاً Visual Sensation میں مریض کو مختلف رنگ کے دائرے نظر آئیں گے یا کوئی مخصوص ڈراؤنی شکل نظر آنے لگے گی یا پھر مریض کو ناک میں مخصوص قسم کی بو محسوس ہوتی ہے Auditory Sensation میں مریض کو کانوں میں باجے سے بجنے کا شور سا سنائی دیتے ہیں۔ Taste Sensation میں مریض کی قوت ذائقہ میں فرق آجاتا ہے۔ Touch Sensation میں مریض کو ہاتھ پاؤں کی انگلیوں یا شکم پر سرسراہٹ سے محسوس ہوتی ہے۔ جو دھیرے دھیرے ان اعضاء تک پہنچ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے اور اس طرح صرع کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔لیکن بعض مریضوں میں ان علامات کے علاوہ بھی علامات مثلاً دردسر (صداع) دوران سر (سدر ودوار) یا ضعف دماغ کا احساس ہوتا ہے۔

(۲) Stage of Tonic Plase: ان حالات میں جسم کے مختلف Voluntary اور Involuntary muscles میں تشنجی انقباض یعنی Spasmodic contraction ہوتے ہیں۔جسم اکڑ جاتا ہے۔تنفس رک جاتا ہے اور چہرے پر

نیلگونی Cyanosis پیدا ہو جاتی ہے۔ عضلات تنفس اور مزمار Glottis کے تشنج کی وجہ سے مریض کے منہ سے ایک مخصوص قسم کی چیخ Epileptic پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ حالت تقریباً ۲ منٹ تک قائم رہتی ہے۔

(۳) Stage of Clonic Plase: اس حالت میں جسم کے مختلف عضلات میں jerky movements پیدا ہو جاتے ہیں۔ تشنج کی وجہ سے جبڑے بیٹھ جاتے ہیں یعنی Lock jaw ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اکثر اوقات زبان دانتوں کے درمیان آکر کٹ جاتی ہے۔ یعنی Tongue Bite کی علامات ملتی ہے۔ نیز Glottis کے تشنج کی وجہ سے حلق سے خرخراہٹ کی آواز آنے لگتی ہے اور منھ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں۔ چہرے کی نیلگونی ختم ہو جاتی ہے اور تنفس شروع ہو جاتا ہے۔ یہ حالت تقریباً ایک منٹ تک قائم رہتی ہے۔

(۴) Stage of flacied coma & sleep: اس حالت میں دھیرے دھیرے بدن کے تمام ارادی وغیرہ ارادی عضلات میں Relaxation ہونے لگتا ہے۔ مریض بے ہوش ہوتا ہے۔ تنفس گہرا ہوتا ہے پھر ایک جانب کے ہاتھ پاؤں کو جھٹکا لگ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد مریض رفتہ رفتہ ہوش میں آجاتا ہے ایک خاص بات یہ ہے کہ ہوش آنے پر مریض کو دورہ کے بارے میں کچھ یاد نہیں رہ پاتا ہے اور یہی نکتہ اختناق الرحم کے دورے سے تفریق میں مددگار ہوتا ہے۔

تشخیص فارقہ

صرع اور اختناق الرحم

صرع (Epilepsy)	اختناق الرحم (Hysteria)
(۱) صرع کا مرض عام طور پر ۲ سال سے ۲۰-۲۵ سال کی عمر تک ہوتا ہے۔	(۱) اختناق الرحم کا مرض عموماً نوجوانی میں ہوا کرتا ہے۔
(۲) یہ مرض مرد اور عورتوں دونوں کو یکساں طور پر ہوا کرتا ہے۔	(۲) اس مرض میں عام طور پر عورتیں ہی مبتلا ہوتی ہیں۔

(۳) اس مرض کے اسباب سابقہ عموماً کام کی زیادتی، تکان، شراب کا استعمال یا نفسیاتی عوارضات وغیرہ ہوا کرتے ہیں۔	(۳) اختناق الرحم کے اسباب سابقہ میں نفسیاتی ہیجان کی جذباتیت Emotional Excitment ہوا کرتے ہیں۔
(۴) دورہ عام طور پر رات کو سوتے وقت یا سو کر اٹھنے پر پڑا کرتا ہے۔	(۴) دورے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے بلکہ کسی بھی وقت پڑ سکتا ہے۔
(۵) دورہ تنہائی میں یا سب کے سامنے کسی بھی طرح پڑ سکتا ہے۔	(۵) عموماً دورہ خاندان کے افراد کی موجودگی میں پڑا کرتا ہے۔
(۶) دورہ سے قبل علامات منذرہ کے طور پر ہاتھ پیروں یا شکم میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے جو دماغ کی طرف چڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔	(۶) دورہ سے قبل علامات منذرہ کے طور پر شکم سے گولا سا اٹھتا ہے جو گلے میں پھنستا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
(۷) دورہ کے وقت منہ سے جھاگ نکلتے ہیں	(۷) دورہ کے وقت منہ سے جھاگ نہیں نکلتے ہیں۔
(۸) دورہ کے وقت اکثر زبان دانتوں کے درمیان آ کر کٹ جاتی ہے۔	(۸) دورہ کے وقت زبان دانتوں کے درمیان آ کر نہیں کٹتی۔ دورے کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔
(۹) مریض کو دورے کے دوران ہونے والے ان واقعات و حالات کا علم نہیں ہوتا ہے جو اس کی بے ہوشی کے دوران گذرے ہیں۔	(۹) دورے کی ابتداء بتدریج ہوتی ہے۔ مریضہ بظاہر بے ہوش ہوتی ہے لیکن اس کو اپنے آس پاس کے لوگوں اور تیمار داروں کی آوازیں بخوبی سنائی دیتی ہیں۔ دورہ ختم ہونے پر ہوش میں آنے کے بعد مریضہ ان تمام باتوں کو بیان کرتی ہے جو بے ہوشی کی حالت میں اس نے سنی تھیں۔

(۱۰) دورہ کے دوران مریض کسی کو پکڑتا، نوچتا یا کاٹتا نہیں ہے۔	(۱۰) دورہ کے دوران مریضہ آس پاس کے لوگوں کو پکڑتی، نوچتی یا کاٹنے لگتی ہے۔
(۱۱) دوروں کے درمیان کی مدت مختصر ہوتی ہے۔	(۱۱) دوروں کے درمیان کی مدت طویل ہوتی ہے۔
(۱۲) بے ہوشی کی حالت میں مریض کا پیشاب اور پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔	(۱۲) بے ہوشی کے دوران مریضہ کا پیشاب اور پاخانہ خارج نہیں ہوتا۔
(۱۳) دورہ ختم ہونے کے بعد عموما مریض کو گہری نیند آجاتی ہے۔	(۱۳) دورہ ختم ہونے کے بعد عموماً مریضہ پست ہمت (Depressed) ہو جاتی ہے اور اس کو پیشاب زیادہ آتا ہے۔
(۱۴) صرع کا دورہ عموماً خود بخود زائل ہو جاتا ہے	(۱۴)

صرع (Epilepsy)	دوار (Vertigo)
(۱) صرع میں مریض اچانک گر جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہاتھ پیروں میں تشنج ہو جاتا ہے اور منہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں۔	(۱) دوار میں مریض چکر کھا کر گرتا ہے لیکن نہ تو اس کے ہاتھوں اور پیروں میں تشنج ہوتا ہے اور نہ ہی منہ سے جھاگ نکلتے ہیں۔

صرع (Epilepsy)	تشنج (Convulsions)
(۱) صرع بذات خود ایک مرض ہے جس میں عضلات میں تشنجی علامات ملتی ہیں۔	(۱) تشنج ایک علامت ہے جس میں ارادی عضلات اپنے Origin کی طرف کھنچتے ہیں۔

اصول علاج

(الف) نوبت کے وقت

(۱) مریض کو صاف اور ہوادار مقام پر لٹائیں

(۲) اگر مریض کو تنگ لباس پہنا ہو تو گلے اور سینے کی بندشوں کو کھول دیں۔

(۳) مریض کے منہ میں دانتوں کے درمیان کوئی کپڑا یا سوت کا گولا بنا کر رکھ دیں تا کہ زبان دانتوں کے درمیان آ کر نہ کٹے اور ہاتھ پیروں پر روغن قسط یا روغن گل کی مالش کریں لیکن اگر مریض دورے کے بعد سو جائے تو اسے اٹھانے کی کوشش نہ کریں۔

(۴) مریض کے چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔

(۵) جب مریض ہوش میں آجائے تو مندرجہ ذیل اصول علاج اختیار کریں۔

(ب) وقفہ کے وقت:

(۱) چوں کہ صرع کو ایک بلغمی مرض تصور کیا جاتا ہے اس لیے اول خلط بلغم کا نضج و تنقیہ کرائیں گے۔ اس کے بعد مقوی دماغ و اعصاب ادویہ استعمال کراتے ہیں۔ لیکن محرکات سے پرہیز کرانا چاہئے۔ عود صلیب صرع کی خاص دوا تسلیم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ جدوار اور جند بیدستر کا استعمال بھی مفید مانا جاتا ہے۔ تسکین اعصاب کے لیے اسرول یا اس کا کوئی مرکب استعمال کرانا چاہئے۔

علاج

نسخہ منضج

گل بنفشہ ۶ گرام، بادیان ۹ گرام، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر، پرسیاوشاں، گل سرخ، شاہترہ، عود صلیب، ملوء خشک، اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک ۴ گرام، مویز منقی ۹ گرام، تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت میل چھان کر شربت بنفشہ ۵۲ ملی لیٹر ملا کر تین ہفتوں تک استعمال کرائیں اس کے بعد اس نسخے میں سے گل سرخ، شاہترہ، ملوء خشک اور بادرنجبویہ کو خارج کر دیں اور مندرجہ ذیل ادویہ مسہلہ شامل کر کے ۲۔۳ مسہل دیں۔ اس کے بعد ۲۔۳ مسہل وقفہ وقفہ سے جب ایارج کے دی۔

ادویہ مسہلہ

سناء مکی ۶ گرام، ترنجبین، شیر خشت، شکر سرخ، مغز املتاس، گلقند ہر ایک ۵۰ گرام، شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد شامل کر کے استعمال کرائیں۔

حسب دستور دو مسہلوں کے درمیان مندرجہ ذل تبرید کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید:

ایک تولہ خمیرہ گاؤزباں سادہ کو ایک عدد ورق نقرہ میں لپیٹ کر اول کھلائیں اور اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ گرام، لعاب ریشہ خطمی ۵ گرام، لعاب تخم کتاں ۵ گرام، شیرہ عناب ۵ عدد، عرق گاؤزباں ۱۵۰ ملی لیٹر میں نکال کر ۲۵ گرام خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں۔

نضج و تنقیہ سے فراغت کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

معمول مطب نسخہ: ۲ عدد حب صرع ہمراہ خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا اول کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان ۶ گرام، شیرۂ مویز منقی ۵ عدد، عرق بادیان ۱۰۰ ملی لیٹر میں نکال کر صبح کے وقت پلائیں۔ سہ پہر کے وقت دو عدد حب جند (ہمدرد) ہمراہ خمیرہ گاؤزباں عنبری، جدوار عود صلیب والا ۴ گرام کے چند ماہ تک مسلسل استعمال کرائیں۔ شام کے وقت ۲ عدد قرص دواء الشاء ہمراہ آب تازہ دیں۔ رات کو سوتے وقت ۹ گرام اطریفل اسطوخودوس ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

غذاء و پرہیز: غذاء لطیف، زود ہضم اور مقوی دیں، ترش، بارد، قابض اور بادی غذاؤں سے مکمل پرہیز کرائیں، خصوصاً بڑے جانور کے گوشت سے محرکات کے استعمال سے بچائیں نیز شراب نوشی سے بھی پرہیز کرائیں۔

(۲۷) تشنج (Convulsion)

ارادی عضلات میں انقباض یا مسلسل انقباضات کے پیدا ہونے کا نام تشنج ہے، تشنجی حرکات غیر طبعی اور بلا ارادہ ہوا کرتی ہیں، انقباض کے نتیجہ میں ماؤف عضو میں مخصوص قسم کی بدنمائی پیدا ہو جاتی ہے یعنی ماؤف عضو ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور کسی ایک جانب مڑ جاتا ہے۔

اقسام

(۱) تشنج ارتجاجی (Clonim Spasm) تشنج کی اس قسم میں عضلات بار بار سکڑتے اور ہلتے رہتے ہیں یعنی اس قسم میں انقباض کچھ دیر تک تو مسلسل قائم رہتا ہے پھر کچھ وقفہ کے لیے ختم ہو جاتا ہے اور عضو پھیل جاتا ہے۔ اس کے بعد دوبارہ انقباض لاحق ہونے پر عضو سکڑنے لگتا ہے۔

(۲) تشنج استمراری (Tonic Spasm) تشنج کی اس قسم میں عضلات کا انقباض دیر تک قائم رہتا ہے۔ جس سے متاثرہ عضوا کڑ جاتا ہے اور دیر تک اسی حالت پر قائم رہتا ہے۔

اسباب

(۱) جب غلیظ بلغمی مادہ اعصاب کے اندر نفوذ کر جاتا ہے تو ان کو عرض میں پھیلا دیتا ہے جس ی وجہ سے عضو کی پھیلنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ سبب تشنج کی استمراری قسم کو پیدا کرتا ہے۔

(۲) یبوست اعصاب

(۳) اعصاب کا ورم حار

(۴) سمیت کچلہ

(۵) تسمم بولی

(۶) تسمم الکوحل

(۷) ہوام گزیدگی

(۸) صرع

(۹) کزاز

(۱۰) سکتہ شمسیہ، حرور یا ضربت الشمس

(۱۱) اعصاب کا جل جانا

(۱۲) ہیضہ

(۱۳) دماغی امراض مثلاً دماغ میں خون کی کمی یا زیادتی، دماغی شرائین میں انسداد یا انجماد الدم، سلعہ دماغ، ورم اغشیہ دماغ، تلیین دماغ، ضربہ راس وغیرہ۔

(۱۴) خون میں صفراء یا تجارات دخانیہ کی کثرت

(۱۵) عصبی شرکت مثلاً فم معدہ پر لذع کے نتیجہ میں عصبی شرکت سے دماغ کو اذیت پہونچنا ہے۔

(۱۶) بچوں میں ضعف نقاہت پیدا کرنے والے اسباب مثلاً اسہال، خون کی کمی، سوء ہضم، دانتوں کا نکلنا، دیدان امعاء، حمیات حادہ، سنگ مثانہ، سردی لگنا، کان کا ورم وغیرہ۔

(۱۷) مردوں میں یبوست پیدا کرنے والے اسباب مثلاً جلق، کثرت مباشرت، غصہ اور رنج

وغم کی زیادتی، کثرت استفراغات، ریاضت کی زیادتی، طویل بیداری، فاقہ کشی اور حمی محرقہ وغیرہ۔

(۱۸) عورتوں میں اختناق الرحم، ایام حیض کی خرابیاں، ایام نفاس اور ایام حمل وغیرہ

علامات

یوں تو تشنج بذات خود ایک علامت ہے مگر مخصوص امراض میں اس کی مخصوص علامت ملتی ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں۔ تسمم بولی کی صورت میں شدید دردسر ہوتا ہے۔ فشار الدم بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب میں رسوب خارج ہوتا ہے۔ فقر الدم ہوتا ہے۔ تشنجی دوروں کے بعد بھی مریض بے ہوش رہتا ہے۔

یبوست پیدا کرنے والے اسباب کی صورت میں تشنجی علامات بتدریج نمایاں ہوتی ہیں۔ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اطباء کے مطابق بوڑھے افراد میں تشنج کی یہ صورت لاعلاج تصور کی جاتی ہے۔ عصبی شرکت کی صورت میں فم معدہ پر سوزش، طبیعت میں کرب واضطراب، بے خوابی، صداع، فواق یا گردن، شانہ یا کمر میں درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات عسر البول کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے تو وہ عضو ٹیڑھا ہو کر کسی ایک جانب مڑ جاتا ہے۔ مریض پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ آنکھیں پھر جاتی ہیں یا آنکھ کے ڈھیلے اوپر کی طرف چڑھ جاتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور روشنی ڈالنے پر سکڑتی نہیں ہیں۔ چہرے کا رنگ نیلگوں یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ مریض دانت پیستا ہے۔ کبھی زبان باہر نکل آتی ہے اور کبھی زبان دانتوں کے درمیان آکر کٹ جاتی ہے۔ منہ کے شدت سے بند ہو جانے کی وجہ سے سانس دقت سے آتی ہے اور کبھی تنفس خراٹے سے آتا ہے۔ اعضاء تڑپتے اور پھڑکتے ہیں۔ تشنج ختم ہونے کے بعد ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ کبھی تشنج کے خاتمے پر مریض لمبے لمبے سانس لینے لگتا ہے اور اس کے بعد قوما میں چلا جاتا ہے۔ بعض اوقات بے ہوشی کی حالت میں مریض کا پیشاب اور پاخانہ بھی خارج ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

(۱) دورے کے وقت مریض کو پشت کی طرف سے سیدھا لٹائیں اور سرہانے کو اونچا کر دیں۔

(۲) رائی باریک پیس کر نیم گرم پانی میں حل کر لیں اور پاشویہ کرائیں، پنڈلیوں پر خردل کا ضماد لگائیں۔

(۳) دافع تشنج ادویہ کا لخلخہ سنگھائیں مثلاً جند بیدستر، جدوار، عود صلیب، مشک، حلتیت، کافور، اجوائن خراسانی وغیرہ۔

(۴) ماؤف اعضاء کی گرم روغنیات مثلاً قسط، روغن بابونہ، روغن سداب، روغن سرخ وغیرہ سے مالش کریں۔

(۵) اگر طبیعت میں اضطراب یا قبض ہو تو حقنہ کرائیں۔ صابن دیسی ۱۲ گرام، نمک طعام ۵ گرام، روغن بیدانجیر ۵۰ ء۲ ملی لیٹر۔

(۶) ہوش میں آنے پر مریض کو جند بیدستر ۲ گرام اور حلتیت خالص ۵۰۰ ملی گرام باریک پیس کر شہد میں حل کر کے چٹائیں۔

(۷) جب حالات اجازت دیں تو حسب دستور نضج و تنقیہ کے بعد مقوی اعصاب ادویہ استعمال کرائیں۔

علاج

قرص کشتۂ مرجان، جواہر والا ایک عدد کو ۷ گرام خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا میں ملا کر صبح کے وقت اول کھلائیں۔ ایک عدد قرص کشتۂ طلاء جدید کو خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا میں ملا کر شام کے وقت دیں۔

ایک ہفتہ تک یہ نسخہ استعمال کرانے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ ایک ہفتے تک استعمال کرائیں۔

ایک گرام معجون مقوی ممسک کو سات گرام معجون فلاسفہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور ایک عدد قرص کشتۂ خبث الحدید، ایک عدد قرص کشتۂ مرجان سادہ کو دواء المسک معتدل جواہر والی سات گرام میں ملا کر شام کے وقت کھلائیں۔ مقامی طور پر روغن گل، روغن مصطگی، روغن قسط ملا کر عضو ماؤف پر مالش کریں۔

غذاء و پرہیز: علامات مرض میں کمی ہو جانے پر اور دورہ ختم ہو جانے کے بعد حسب ضرورت غذاء رقیق، لطیف اور زود ہضم دیں مثلاً یخنی، ارہر یا مونگ کی دال، مرغ یا بکری کے گوشت کا شوربہ تنہا یا چپاتی کے ساتھ دیں۔ ترکاریوں میں کریلا، پالک اور میتھی کا ساگ اور پھلوں میں بادام، انجیر، کھجور وغیرہ دے سکتے ہیں لیکن سرد موسم، ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے مکمل طور پر بچائیں، بادی، ثقیل اور نفاخ غذاؤں مثلاً گوبھی، آلو، اروی، ماش کی دال، چنا، مٹر اور بڑے کے گوشت وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

(۲۸) تمدد (Distension)

انسان کے جسم میں دو قسم کے عضلات ہوتے ہیں، ایک پھیلنے والے یعنی عضلات باسطہ، دوسرے سکڑنے والے یعنی عضلات قابضہ، جب عضلات قابضہ میں تشنج پیدا ہوتا ہے تو عضو مڑ جاتا ہے اور جب عضلات باسطہ میں تشنج پیدا ہوتا ہے عضو پھیل جاتا ہے، لیکن جب دونوں قسم کے عضلات یعنی عضلات باسطہ و قابضہ میں تشنج پیدا ہوتا ہے تو وہ عضو اکڑ کر سیدھا ہو جاتا ہے۔ پھیلتا اور سکڑتا نہیں ہے اور نہ ہی مڑتا ہے اور ایسا ظاہر ہوتا ہے گویا اس عضو میں کوئی زور ہی نہیں ہے۔ طبی اصطلاح میں اسی دوہرے تشنجی حالت کا نام تمدد ہے۔ اگر اس لحاظ سے دیکھا جائے تو تمدد، تشنج ہی کی ایک زیادہ شدید صورت ہے جسے دوہرا تشنج بھی کہا جا سکتا ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ تمدد پیچھے اور آگے کے دو تشنجوں سے مرکب ہوتا ہے۔

(۲۹) کزاز (Tetanus)

کزاز کے لغوی معنی سکڑنے کے ہیں، کیوں کہ اس مرض میں اعضاء کا سکڑنا لازمی ہے چنانچہ کزاز کا نام اس کے لازم کے نام پر رکھا گیا ہے۔

کزاز ایک شدید متعدی مرض ہے جس میں جسم کے تمام ارادی عضلات متشنج ہو کر اینٹھ جاتے ہیں۔

اسباب:

اسباب واصلہ

اس مرض کا اصلی سبب ایک مخصوص قسم کا جرثومہ ہے۔ جسے طب یونانی میں مادۂ کزازیہ اور طب جدید میں جرثومۂ کزاز Tetanus Bacilli کہتے ہیں۔

اسباب سابقہ

کزاز کے نمایاں اسباب سابقہ میں زخم بالخصوص زنگ آلود چیزوں سے پیدا ہونے والے زخم، آگ سے جلنا، کان بہنا اور ایام وضع حمل (Labourperiod) وغیرہ شمار کئے جاتے ہیں۔ وضع حمل میں زنگ آلود اشیاء استعمال ہونے کی وجہ سے کزاز زیادہ تر عورتوں اور

نوزائیدہ بچوں کو ہوا کرتا ہے۔

علامات

مریض کے جبڑے بیٹھ جاتے ہیں جسے طب جدید کی اصطلاح میں Lockjaw (Trismus) کہا جاتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ پہلے مریض کی گردن کے عضلات میں درد اور صلابت (اکڑاہٹ) Neck Stiffness پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے بعد جبڑے بیٹھ جاتے ہیں۔ Voice altered آواز بگڑ جاتی ہے اور نگلنے میں شدید تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے بعد مریض کا تمام بدن بھی اکڑ جاتا ہے۔ مرض کی شدید حالت میں مریض کا سر پیچھے کی جانب اور جسم آگے کی جانب نکل کر کمان کی مانند ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اس حالت کا نام کزاز خلفی ہے۔ بعض اوقات مریض کا سر آگے کی جانب اور جسم پیچھے کی جانب مڑ جاتا ہے۔ اس حالت کا نام کزاز قدامی ہے جب کہ بعض اوقات مریض دائیں یا بائیں کسی ایک جانب مڑ کر اینٹھ جاتا ہے، اس حالت کا نام کزاز جانبی ہے۔ درجۂ حرارت بڑھ کر 1.5 F تک پہونچ جاتا ہے۔ اگر فوراً علاج نہ کیا جائے تو عام طور پر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ ہلاکت کا سبب عام طور پر اختناق (Asplyxia) اور کثرت تکان (Exhaustion) ہوا کرتا ہے۔ جب مریض صحت یاب ہونے لگتا ہے تو تشنج رفتہ رفتہ کم ہو جاتا ہے۔ اور دورے کا وقفہ طویل ہو جاتا ہے۔ درجہ حرارت میں بھی کمی آجاتی ہے اور مریض آخر کار تندرست ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

(۱) مریض کو کسی علاحدہ اور تاریک مقام پر رکھیں جہاں روشنی اور آوازوں کا گزر نہ ہو۔

(۲) دافع تشنج اور منوم ادویہ استعمال کرائیں۔

(۳) جرثومہ کزاز کے سمی مادے (Toxine) کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے جدید انگریزی طریقہ علاج سے مدد لیں۔

(۴) کزاز کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے عوارض مثلاً نمونیہ وغیرہ کے لیے مناسب علاج اختیار کریں۔

علاج

جدید طریقہ علاج اختیار کریں۔

Inj A.T.S/lakh unit//50,000 unit

(۳۰) اختلاج (Trembling)

اختلاج کے لغوی معنی پھڑ کنے کے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں پھڑکن ایک علامت ہے لہٰذا اس کا نام علامت کے نام پر رکھا گیا ہے۔

اختلاج ایک قسم کی غیر اختیاری حرکت ہے جو بدن کے کسی مقام مثلاً قلب، معدہ، عضلات اور جلد میں جو عضلات کے ساتھ متصل ہوتی ہے یا عضو پر پیدا ہو سکتی ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق اختلاج دراصل عضلات کا ایک اضطرابی تشنج ہے جو جھٹکوں (Jerks) کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔

اسباب:

(الف) اختلاج قلب یا خفقان کے اسباب درج ذیل ہیں۔

(۱) امتلاء دم
(۲) حدت خون
(۳) ضعف قلب
(۴) مالیخولیا
(۵) صرع
(۶) انفعلات نفسانیہ کی شدت
(۷) کثرت جماع
(۸) جلق
(۹) فاقہ کشی
(۱۰) نقص تغذیہ
(۱۱) فقر الدم
(۱۲) سوء ہضم
(۱۳) نفخ شکم
(۱۴) قبض
(۱۵) امراض قلب مثلاً عظم القلب، اتساع القلب، اور امراض صمامات قلب وغیرہ

(ب) اختلاج

(ج) اختلاج عضلات وجلد

(۱) **اختلاج قلب یا خفقان (Palpitation):** قلب میں طبعی طور پر جو حرکت ہوتی ہے وہ ایک ترتیب کے ساتھ ہوتی ہے اور اس حرکت کا کوئی احساس بھی نہیں ہوتا ہے لیکن اگر یہی حرکت بے ترتیب ہو جائے اور مریض کو اس کا احساس ہونے لگے جس کی وجہ سے مریض اذیت اور تکلیف محسوس کرنے لگے جسے مریض اپنی زبان میں گھبراہٹ کہتا ہے تو قلب کی اسی غیر طبعی اختلاجی حرکت کا نام اختلاج قلب یا خفقان ہے۔ اگر قلب کو اذیت دینے والا سبب خفیف ہو تو خفقان بھی خفیف ہوتا ہے اگر سبب قوی ہو تو خفقان بھی شدید ہوتا ہے لیکن جب قلب ضعیف ہو جائے تو خفیف اسباب بھی شدید قسم کے خفقان کا سبب بن جاتے ہیں۔ مردوں کی بہ نسبت عورتوں کو جوانوں کی بہ نسبت بوڑھوں کو اور کمزور اشخاص کی بہ نسبت فربہ لوگوں کو یہ مرض زیاد ہوا کرتا ہے۔

علامات

قلب میں بہت تیز اور شدید قسم کی بے ترتیب حرکت ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض اپنا دل لرزتا ہوا یا اچھلتا ہوا محسوس کرتا ہے۔ مریض کرب واضطراب اور اذیت محسوس کرتا ہے شرائین غیر طبعی طور پر تڑپتی ہیں۔ نبض میں سرعت پیدا ہو جاتی ہے۔ سینہ کا معائنہ کرنے پر قلب کے مقام پر Apex Beat دور تک پھیلی ہوئی نظر آتی ہے۔

اصول علاج

(۱) اصل سبب کو دور کریں۔

(۲) اگر امتلاء دم سبب ہو تو فصد کرائیں

(۳) اگر حدت خون سبب ہو تو خون کے مزاج کو اعتدال پر لانے کے لیے بارد ادویہ استعمال کرائیں۔

(۴) ضعف قلب کے اسباب دور کرنے کے بعد مقوی اغذیہ اور ادویہ استعمال کرائیں۔

(۵) دیگر امراض مثلاً امراض قلب، امراض صمامات قلب، مالیخولیا، اور صرع کا باقاعدہ علاج کرائیں۔

(۶) فقرالدم کی صورت میں مولد دم ادویہ استعمال کرائیں۔

(۷) دیگر اسباب مثلاً فاقہ کشی، انفعلات نفسانیہ کی شدت، کثرت جماع، جلق، سوءہضم، نفخ شکم اور قبض وغیرہ کو دور کرنے کی تدابیر اختیار کریں۔

(۸) نقص تغذیہ کی صورت میں متوازن، مقوی اور مولد دم اغذیہ استعمال کرائیں۔

علاج

(۱) حدت خون کی صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ ۵ گرام خمیرہ گاؤ زباں سادہ اول کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ گرام، ۵ عدد شیرۂ عناب کو ۱۵۰ ملی لیٹر عرق گاؤزباں میں حاصل کر کے ۲۵ ملی لیٹر شربت نیلوفر ملا کر صبح وشام پلائیں۔ ایسی صورت میں دہی کے پانی کا استعمال بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۲) ضعف قلب کی صورت میں ۴ گرام دواء المسک معتدل جواہر والی اول کھلا کر خمیرہ آبریشم ۵ گرام، شیرۂ عناب والا، ۱۰ گرام چھال ارجن کے جوشاندے کے ساتھ صبح وشام دیں۔ ۱۵۰ ملی گرام کشتۂ فولاد کو جوارش جالینوس ۱۰ گرام میں ملا کر بعد غذائیں دیں۔ ۱۰ گرام اطریفل زمانی نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت دیں۔ غذاء میں انڈ، دودھ، مچھلی، مرغ اور بکری کا گوشت کھلائیں۔

(۳) فقرالدم کی صورت میں ۲۵ ملی لیٹر شربت فولاد بعد غذائیں دیں اور غذاء میں کلیجی، انار، انڈا، مکھن اور پرندوں کا گوشت دیں۔

(ب) اختلاج معدہ:

جب معدے میں غلیظ اور لیسدار قسم کے فاسد مواد جمع ہو جاتے ہیں تو ان کو دفع کرنے کے لیے معدے کے عضلات میں جو تشنجی قسم کی اضطرابی حرکت ہوتی ہے اسے اختلاج معدہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں چونکہ معدے کے عضلات کی یہ حرکت غیر طبعی ہوتی ہے جو معدے سے فاسد مواد کو جو لذع کا سبب بن رہے ہوتے ہیں شدت کے ساتھ دفع کرنے کے لیے پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اس حرکت سے طبیعت کو سخت اذیت اور تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

اسباب

(۱) قعر معدہ میں گرم، تیز اور لاذع مواد کا اجتماع جو صفراوی مزاج لوگوں اور مولد صفراء غذاؤں کی کثرت کے سبب پیدا ہوتا ہے۔

(۲) بارد، لزج اور غلیظ قسم کے مواد کا معدے کی دیواروں پر اجتماع جو بلغمی مزاج لوگوں، بوڑھے لوگوں اور غلیظ قسم کی لیسدار غذاؤں کے استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔

(۳) دیدان شکم جو قبض کی حالت میں امعاء پر صفراء کے غیر معمولی ترشح کے سبب معدہ میں چلے جاتے ہیں اور لذع کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

گرم، تیز اور لاذع مواد کی صورت میں منہ کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ معدے کو نچوڑنے کی سی کیفیت کا احساس ہوتا ہے۔ غثیان اور متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ اکثر اوقات قے بھی ہو جاتی ہے۔ جس میں غذاء کے ساتھ صفراء خارج ہوتا ہے۔ شکم میں مروڑ اور درد کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ بعض اوقات مروڑ اور درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ غشی تک واقع ہو جاتی ہے۔ قے میں صفراء کے اخراج کے بعد تکلیف میں کسی حد تک آرام مل جاتا ہے۔ بارد، لزج اور غلیظ مواد کی صورت میں تقلب نفس اور مسلسل متلی کا احساس ہوتا ہے اور قے میں بلغمی مواد بہت تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ جس کے بعد کسی قدر آرام مل جاتا ہے مگر پھر متلی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے، اس صورت میں غشی واقع نہیں ہوتی۔ لیکن شکم میں مروڑ اور ہلکا درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات اسہال میں بلغمی مادہ خارج ہو جاتا ہے۔

دیدان شکم کی صورت میں براز میں دیدان کے اخراج کی روئیداد مل سکتی ہے۔ مریض کو معدے کے مقام پر سرسراہٹ یا دغدغہ محسوس ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مسلسل متلی کا احساس قائم رہتا ہے۔ کبھی قے نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ تھوڑی مقدار میں بلغمی یا صفراوی مادہ خارج ہو جاتا ہے۔ بعض مریضوں میں منہ یا ناک کی راہ دیدان خارج ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں قبض کی شکایت لازمی طور پر ملتی ہے۔

اصول علاج

(۱) حار و بارد قسم کے مواد کے اجتماع کی صورت میں معدے کا تنقیہ کرائیں۔ اس کے بعد

معدے کے مزاج کو تبدیل کرنے کے لیے علاج میں تلیین شکم کے لیے حقنے کرائیں۔

(۳) دیدان امعائی صورت میں اول تلیین امعاء کے لیے حقنہ کرائیں اس کے بعد قاتل دیدان ادویہ کے ساتھ ساتھ ہلکے مسہلات استعمال کرائیں۔

علاج

(۱) حار مواد کی صورت میں اول قے کرائیں اور اس مقصد کے لیے تخم شبت کے جوشاندے میں سکنجبین ملا کر پلائیں اس کے بعد قرص طباشیر ۲ عدد اول کھلا کر اوپر سے ۱۰ گرام جوارش تمر ہندی ہمراہ ۲۵ ملی گرام سکنجبین لیمونی صبح و شام دیں۔ ۱۰ گرام جوارش آملہ سادہ بعد غذائیں دیں اور ۱۰ گرام اطریفل زمانی ہمراہ آب نیم گرم بوقت خواب دیں۔

(۲) بارد مواد کی صورت میں اول قے کرائیں اس مقصد کے لیے نیم گرم پانی میں ۲۵ گرام نمک طعام ملا کر پلائیں۔ اس کے بعد معجون زنجبیل ۱۰ گرام، ہمراہ ۵۰ ملی لیٹر عرق نانخواہ صبح و شام دیں۔ ۲ عدد حلتیت یا معجون نانخواہ ۱۰ گرام بعد غذائیں دیں اور ۱۰ گرام اطریفل کشنیزی ہمراہ آب نیم گرم بوقت خواب دیں۔ دیدان امعاء کی صورت میں ۲ عدد قرص دیدان یا معجون سرخس ۱۰ گرام یا ۱۰ گرام اطریفل دیدان صبح و شام تین یوم تک مسلسل استعمال کرائیں، اس کے بعد مسہلات یا ملینات کے ذریعہ تنقیۂ امعاء کریں۔

(۳) اختلاج عضلات وجلد: گاہے بدن کے کسی بھی مقام کے عضلات اور جلد میں غلیظ اور لیسدار رطوبت کے جمع ہونے کی وجہ سے اختلاجی حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر اوقات یہ اختلاجی حرکت عارضی اور وقتی ہوتی ہے، لیکن اگر یہ بار بار واقع ہو یا مسلسل قائم رہے تو اس کے علاج کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ عارضہ بالعموم بلغمی مزاج کے لوگوں کو لاحق ہوا کرتا ہے۔

اسباب علامات:

غلیظ اور لیسدار رطوبت تحلیل ہو کر غلیظ بخاری ریح بن جاتی ہے۔ جس کا جلد کے مسامات سے خارج ہونا ناممکن ہوتا ہے۔ لیکن بدن کی قوت دافع اسے دفع کرنا چاہتی ہے۔

لیے ریح اور اس قوت کے درمیان جو مقابلہ وہتا ہے اس کے نتیجہ میں اس مقام کے عضلات اور جلد میں جو اضطرابی اور تشنجی حرکت ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں وہ مقام پھڑ کنے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ ریح لطیف ہو کر مسامات سے خارج ہو جاتی ہے۔

تشخیص فارقہ

رعشہ	اختلاج عضلات وجلد
(۱) یہ تشنج کے مانند صرف ان مرکب اعضاء میں پیدا ہوتا ہے جو اختیاری حرکت کرتے ہیں	(۱) اختلاج ہر اس عضو میں پیدا ہوسکتا ہے جس میں انبساط اور انقباض کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔
(۲) رعشہ بتدریج پیدا ہوتا ہے اور مشکل سے جاتا ہے۔	(۲) اختلاج اچانک پیدا ہوتا ہے اور عموماً فوراً ہی زائل ہو جاتا ہے۔
(۳) رعشہ میں عضو کا میلان نیچے کی طرف ہوتا ہے۔	(۳) اختلاج میں عضو مختلف جانب حرکت کرتا ہے یا اس کا میلان اوپر کی جانب ہوتا ہے۔

اصول علاج وعلاج:

(۱) اختلاج عضلات وجلد عام طور پر خود بخود زائل ہو جاتا ہے لیکن اگر بار بار واقع ہو یا مسلسل قائم رہے تو مقام ماؤف کی ہلکے ہاتھ سے مالش کر دیں (لک لیین) اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو حسب دستور رعشہ کا اصول علاج اختیار کریں۔

(۳۱) خدر (سن ہو جانا) سن بہری (Numbness)

تعریف:

اس مرض میں مقام ماؤف کی حس ناقص ہو جاتی ہے یا بالکل باطل ہو جاتی ہے۔ لیکن اطباء متقدمین خدر اس مرض کو کہتے ہیں جس میں حس کم ہو جاتی ہے اور مریض عضو میں چیونٹیوں

کے رینگنے اور سوئیوں کے چبھنے جیسی کیفیت بغیر درد کے محسوس کرتا ہے۔

اسباب

(۱) عصبی دباؤ: کسی عضو کی عصبی پرورش (N.S.) کرنے والی عصب پر دباؤ کا پڑنا مثلاً ہڈی ٹوٹ جانے (Fracture)، جوڑا کھڑ جائے (Dislocation) یا کسی عضو کو کس کر باندھنا (Pressure exertion) وغیرہ۔

(۲) سوء مزاج اعصاب: گاہے خدر اعصاب کے مزاج بارد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اعصاب میں قوت نفسانیہ اچھی طرح نفوذ نہیں کر پاتی ہے اور متاثرہ عصب کی قوت حس کمزور ہو جاتی ہے۔

(۳) یبوست اعصاب: گاہے اعصاب میں سوء مزاج یابس حذر کا باعث بن جایا کرتا ہے۔

(۴) بلغمی سدہ: گاہے حذر اعصاب میں بلغمی سدے کی پیدائش سے ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ سدہ کی وجہ سے اعصاب میں خام، غلیظ اور بارد قسم کی خلطیں (خواہ وہ بلغم کی قسم سے ہوں یا دوسرے اخلاط کی آمیزش سے، وجود میں آئی ہوں) نفوذ کر جاتی ہیں، تو ان میں قوت نفسانیہ کے نفوذ نہ کر پانے کی وجہ سے اعصاب کی قوت حس ضعیف ہو جاتی ہے۔

(۵) دموی سدہ: گاہے اعصاب میں سدہ غلیظ قسم کے خون سے پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ سدہ کی وجہ سے اعصاب کو پرورش کرنے والی عروق میں دموی رسد کم ہو جاتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے۔ جو اعصاب میں قوت نفسانیہ کے نفوذ کو روک کر اس کی حس کو ضعیف کر دیتی ہے۔

(۶) سمیت: گاہے خدر سرد یا گرم زہروں کی سمیت سے بھی پیدا ہوتا ہے، کیونکہ اس زہروں کی سمیت اعصاب کے مزاج کو بدل کر ان میں سوء مزاج پیدا کر دیتی ہے۔ سرد زہروں کی مثال افیون اور گرم زہروں کی مثال بچھناک (بیش) ہے، سانپ، بچھو، وغیرہ کا کاٹنا بھی خون میں سمیت پیدا کرتا ہے۔ اگر خدر کا سبب ضعیف ہو تو عضو میں رعشہ پیدا ہو جاتا ہے اور اگر سبب قوی ہو تو عضو میں استرخاء پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر مادہ حائل ہو کر اعصاب کے راستوں کو ایک جانب سے بند کر دے تو خدر لاحق ہوتا

ہے لیکن جب مادے کا میلان تمام ہو جائے اور اعصاب کا راستہ دونوں جانب سے بند ہو جائے تو فالج لاحق ہو جاتا ہے۔

علامات

یوں تو خدر بذات خود ایک علامت ہے مگر اسباب کے لحاظ سے مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں۔

عصبی دباؤ کی صورت میں اس کی روئیداد ملے گی۔ سوءمزاج اعصاب کی صورت میں اعصاب میں کثافت اور سختی محسوس ہوتی ہے۔ یبوست اعصاب کی صورت میں حذر کے ساتھ تشنج یابس کی علامات ملیں گی۔ بلغمی سدہ کی صورت میں بدن ڈھیلا محسوس ہوگا۔ جسم کی رنگت سفیدی مائل اور حواس کند ہوں گے۔ دموی سدہ کی صورت میں بدن میں کسل مندی کا احساس ہوگا۔ بدن کی رنگت سرح سیاہی مائل ہوگی۔ ذہن میں یکسوئی نہیں ہوگی۔ سمیت کی صورت میں اس کی روئیداد ملے گی۔

اصول علاج

(۱) سبب کا ازالہ کریں۔ مثلاً عصبی دباؤ یا سمیت کا تدارک کریں۔

(۲) سوءمزاج اعصاب اور یبوست اعصاب کی صورت میں گرم ادویہ کے استعمال سے تعدیل مزاج مثلاً گرم پانی کا نطول، گرم ضمادات اور گرم روغنیات کی مالش وغیرہ۔

(۳) بلغمی سدہ کی صورت میں اول خلط بلغم کا نضج وتنقیہ کریں۔ اس کے بعد تقویت اعصاب کریں۔ اذاراقی، بچھناک، فرفیون، زعفران، خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا، زہر مہرہ حسب دستور استعمال کرائیں۔

(۴) دموی سدہ کی صورت میں منضجات اخلاط ثلاثہ کو معدلات دم کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اس کے بعد فصد کرائیں اور فصد کے بعد مناسب مسہلات استعمال کرائیں۔

علاج

(۱) عصبی دباؤ کی صورت میں عملیہ کے ذریعہ کسر وخلع کو درست کریں۔

(۲) سمیت کی صورت میں تریاق فاروق ۳۔۵ گرام یا ۳۔۵ گرام تریاق ثمانیہ ہمراہ آب تازہ دیں نیز مخصوص فادزہر دیں مثلاً بیش کے لیے جدوار استعمال کرائیں۔

(۳) بلغمی سدہ کی صورت میں اول خلط بلغم کا نضج وتنقیہ کریں۔اس کے بعد تقویت اعصاب کریں۔اذاراقی،بچھناک،فرفیون،زعفران،خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا،زہرمہرہ۔

(۴) دموی سدہ کی صورت میں منضجات اخلاط ثلاثہ کو معدلات دم کے ساتھ استعمال کرائیں اس کے بعد فصد کرائیں اور فصد کے بعد مناسب مسہلات استعمال کرائیں۔

علاج

(۱) عصبی دباؤ کی صورت میں عملیہ کے ذریعہ کسر وخلع کو درست کریں۔

(۲) سمیت کی صورت میں تریاق فاروق ۳۔۵ گرام یا ۳۔۵ گرام تریاق ثمانیہ ہمراہ آب تازہ دیں نیز مخصوص فادزہر دیں مثلاً بیش کے لیے جدوار استعمال کرائیں۔

(۳) سوءمزاج اعصاب اور یبوست اعصاب کی صورت میں اول نیم گرم پانی سے نطول کرائیں۔اس کے بعد گرم روغنیات مثلاً روغن سوسن،روغن قسط،روغن مالکنگی،روغن سداب وغیرہ کو نیم گرم کر کے مالش کے ذریعہ مزاج اعصاب کو تبدیل کریں۔اگر ضرورت ہو تو اس مقصد کے لیے مقام ماؤف پر گرم ضمادات مثلاً ضماد خردل،یا ضماد جالینوس وغیرہ نیم گرم ضماد کریں۔یا درج ذیل ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد:

عاقر قرحا،قسط تلخ،جائفل،زنجبیل خشک،خردل ہموزن کو سرکہ میں پیس لیں اور نیم گرم ضماد کریں۔خردل،قرنفل،عاقر قرحا،پودینہ،وج ترکی،بورق اور اذخر کا بیخ وغیرہ جیسی ادویات کا چبانا بھی مفید ہوتا ہے۔

بلغمی سدہ کی صورت میں بلغم کے نضج وتنقیہ سے فراغت کے بعد مقوی اعصاب ادویہ مثلاً حب اذاراقی ۲ عدد،معجون اذاراقی ۵۔۱۰ گرام،دوالمسک معتدل جواہر والی ۴ گرام،خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ۴ گرام یا حب جواہر مہرہ ۱ عدد،خمیرہ گاؤزباں سادہ ۵ گرام،خمیرہ آبریشم سادہ ۵ گرام،کے ساتھ صبح وشام دیں۔

دموی سدہ کی صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ دیں اس کے بعد فصد کرائیں۔

چرائتہ، شاہترہ، سرپھوکہ، گل منڈی، گل نیلوفر ہر ایک ۵ گرام، انجیر زرد، مویز منقی ہر ایک ۵ عدد، جوشاندہ بنا کر شربت نیلوفر ملا کر ۲ ہفتہ تک صبح و شام پلائیں۔ اس کے بعد فصد کرائیں۔ اس کے بعد ترنجبین ۵۰ گرام یا مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام کا جوشاندہ بنا کر استعمال کرائیں۔

(۳۲) نسیان (Amnesia)

نسیان عربی لفظ ہے جس کے معنی بھول کے ہیں، چونکہ اس مرض میں بھول لازمی ہے۔ اس لیے اس کا نام لازم کے نام پر رکھا گیا ہے۔

اصطلاح میں طب میں نسیان اس حالت کو کہتے ہیں جس میں قوت حافظہ کا فعل ناقص یا باطل ہو جاتا ہے۔ یعنی نسیان وہ مرض ہے جس میں قوت حافظہ میں فساد لاحق ہو جاتا ہے لیکن بعض اطباء فساد فکر اور فساد خیال کو بھی مجازی طور پر نسیان میں شمار کرتے ہیں۔ مثلاً شرح الاسباب والعلامات کے مصنف علامہ سمرقندی نسیان کی تعریف مندرجہ ذیل الفاظ میں کرتے ہیں۔

''وہ مرض ہے جس میں قوت حافظہ یا قوت فکر یا قوت خیال خراب و فاسد ہو جاتی ہے۔''

اقسام

بعض اطباء نے ضعف دماغ، جس میں حافظہ کا کمزور ہونا لازمی ہے، کے علاوہ نسیان کو چار قسموں میں تقسیم کیا ہے۔

(۱) بطلان تکلم: جس میں مریض کی قوت گویائی زائل ہو جاتی ہے۔

(۲) بطلان تحریر: جس میں مریض کی قوت تحریر ختم ہو جاتی ہے۔

(۳) بطلان اشارہ: جس میں مریض کی قوت شارہ باطل ہو جاتی ہے۔

(۴) فساد فکر: جس میں مریض کی قوت فکر خراب ہو جاتی ہے۔ مثلاً مریض غلطی سے صحیح لفظ کے بجائے غیر ارادی طور پر غلط لفظ بول جاتا ہے۔

طب جدید کے اعتبار سے نسیان کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) Anterograde Amvesia: جس میں مریض Trauma کے بعد کے واقعات کو بھول جائے۔

(۲) Retrograda Amnesia: جس میں مریض Trauma سے پہلے والے واقعات کو بھول جائے۔

(۳) Retroanterograde Amnesia: جس میں مریض موجودہ واقعہ کو گزشتہ واقعہ یا گزشتہ واقعہ موجودہ خیال کرے۔

(۴) Auditory Amnesia: جس میں مریض سنی ہوئی باتوں یا آوازوں کو بھول جائے۔

(۵) Lacunar Amnesia: جس میں مریض Isolatyed events یعنی بہت سارے واقعات میں سے اکادکا واقعات کو بھول جائے۔

(۶) Tactile Amnesia: جس میں مریض کسی چیز کے لمس کو بھول جائے یا چیزوں کو چھوکر ان کے درمیان فرق محسوس نہ کر سکے۔

(۷) Traumatic Amnesia: وہ نسیان جو Sudden physical injury کے بعد پیدا ہو۔

(۸) Visual Amnesia: جس میں مریض دیکھی ہوئی چیزوں کی شکلیں یا چھپے ہوئے حروف کی شکلوں کو پہچاننا بھول جائے۔

(۹) **Transienatglogbal Amnesia: اس قسم کا نسیان صحت مند لوگوں میں بھی عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔ مریض کچھ مدت (چند گھنٹوں) کے لیے کوئی بات بھول جاتا ہے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد اسے وہ بات یاد آجاتی ہے۔ کبھی کبھی مریض پرانی باتوں کو یاد رکھتا ہے جب کہ تازہ باتیں بھول جاتا ہے۔ لیکن اس نسیان میں بازیابی (Recovery) عموماً تیزی کے ساتھ ہوتی ہے۔**

اسباب:

(الف) اسباب واصلہ

(۱) سوء مزاج بارد دماغ: دماغ پر برودت ورطوبت کا غلبہ ہوجانا، جس سے قوت ذکر

(قوت حافظہ) ناقص ہو جاتی ہے۔زیادہ یہی سبب لاحق ہوا کرتا ہے۔

(۲) سوء مزاج بارد یابس دماغ: گاہے ذکر کا سبب دماغ کے پچھلے حصہ پر برودت و یبوست کا غلبہ ہوتا ہے۔یعنی جب دماغ میں رطوبت کی کمی ہو جائے اور برودت بڑھ جائے۔

(ب) اسباب ممدہ:

(۱) بعض امراض دماغ مثلاً ضعف دماغ، تلیین دماغ، آتشک کے مواد کا دماغ میں سرایت کر جانا، یبوست دماغ، دماغ میں قوت گویائی کے مرکز کو دموی رسد پہنچانے والے عروق کا سدہ یا ان پر دماغی رسولی کا دباؤ پڑنا وغیرہ۔

(۲) دماغی محنت کی زیادتی

(۳) مشاغل کی کثرت

(۴) کثرت مطالعہ

(۵) تشنج

(۶) فالج

(۷) صرع

(۸) اختناق الرحم

(۹) شیخوخت

(۱۰) کثرت شراب نوشی

(۱۱) سر پر چوٹ لگنا

(۱۲) کوئی غم ناک سانحہ۔

علامات

دماغ کے سوء مزاج بارد رطب کی صورت میں نیند بہت آتی ہے۔سر میں بوجھ ہوتا ہے، خصوصاً سر کے پچھلے حصہ میں زیادہ بوجھ محسوس ہوتا ہے اور ناک و منہ کے راستے سے ہمیشہ رطوبتیں خارج ہوتی رہتی ہیں۔

دماغ کے سوء مزاج بارد یابس کی صورت میں منہ اور نتھنے خشک رہتے ہیں مریض پر ہمیشہ سہر اور بیداری کا غلبہ رہتا ہے۔مریض کے لیے جلد جلد اور مسلسل بولنا دشوار ہو جاتا ہے۔

(جب حنجرہ کے عضلات پر بھی خشکی کا غلبہ ہو جائے) تو مریض کو بولتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کوئی گلا گھوٹ رہا ہو۔

اصول علاج

(۱) بقراط نے نسیان کی بیماری میں قے کے ذریعہ استفراغ کو منع کیا ہے۔ کیونکہ قے تمام دماغی امراض میں ممنوع ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ قے سے مواد دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔

(۲) دماغ کے سوءمزاج بارد رطب کی صورت میں بلغمی مواد کے امالہ کے لیے تیز قسم کے حقنوں سے مدد لیں۔ اگر حقنوں سے فائدہ نہ پہنچے تو ایارج فیقرا ء کا مسہل دیں جو دماغ کے تنقیہ کے لیے مجرب ہے نیز غرغرے کرائیں۔ معطسات سے تنقیہ کے بعد اور دماغ کی تعدیل مزاج کے لیے طلاء اور مروخات استعمال کریں۔ داخلی طور پر معجون بلادر، معجون بولس، معجون نسیان اور وج کے مرکبات استعمال کرائیں، تیز سرکہ عنصلی (جنگلی پیاز کا سرکہ) اور اس سے تیار کی گئی سکنجبین کا استعمال کرائیں نہایت مفید ہوتا ہے، کیونکہ یہ اپنی خاصیت سے بلغمی مواد کی تلطیف اور تقطیع کرتی ہے۔

(۳) دماغ کے سوءمزاج بارد یابس کی صورت میں بدن میں رطوبت اور گرمی پہنچانے کی غرض سے حار رطب غذائیں دیں۔ سر کے بال منڈوا کر سر پر حار رطب مروخات لگائیں۔ سر پر گرم دواؤں کے جوشاندوں سے نطول کرائیں۔

علاج

دماغ کے سوءمزاج بارد رطب کی صورت میں اول تیز قسم کے حقنوں سے مدد لیں جو مقل، جاؤشیر، بورۂ ارمنی اور شحم حنظل سے تیار کئے گئے ہوں۔ تمام دواؤں کو ۵۔۵ گرام لے کر ڈھائی لیٹر پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو حقنہ کرائیں۔

اگر حقنوں سے دماغ کا تنقیہ مکمل طور پر نہ ہو سکے تو حسب دستور ایارج روغن بادام شیریں میں چرب کر کے رات میں تین بجے عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ دیں ۲ عدد، اور صبح کے وقت تربد، مغز فلوس خیار شنبر، شیر خشت، ترنجبین ہر ایک ۴ تولہ کا مسہل دیں۔ مسہل سے فراغت

کے بعد غرغرہ کرائیں اور چھینکیں لائیں۔

نسخہ غرغرہ

خردل، شونیز، عاقرقرحا ہر ایک ۵ گرام، لے کر جوشاندہ بنالیں اور شہد خالص ملا کر نیم گرم غرغرہ کرائیں۔

نسخہ معطس

تربد، جند بیدستر، نکچھکنی لے کر باریک سفوف بنالیں اور ناک کے دونوں نتھنوں میں نفوخ کر کے چھینکیں لائیں۔

نسخہ طلاء

بورۂ ارمنی، جند بیدستر، خردل، جنگلی سداب کا جوشاندہ بنالیں اور چھان کر اس میں ہم وزن جنگلی پیاز کا سرکہ اور روغن سوسن ملا کر دوبارہ آگ پر رکھیں، جب پانی جل جائے اور دواء قدرے غلیظ ہو جائے تو سر کے بال منڈوا کر پورے سر پر طلاء کریں اور سر پر کپڑا وغیرہ اوڑھے رکھیں نیز سردی سے بچائیں رکھیں۔ سر پر طلاء اور مروخات وقفہ وقفہ سے لگاتے رہیں یہاں تک کہ مزاج میں تعدیل پیدا ہو جائے۔

نسخہ مروخات

روغن سوسن میں جند بیدستر کا سفوف حل کر کے سر پر لگائیں۔ داخلی طور پر معجون بلادر، معجون بولس، معجون نسیان یا وج سے تیار شدہ مرکبات ۱۰۔۵ گرام کی مقدار میں سرکہ عنصلی سے تیار شدہ سکنجبین ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ صبح و شام مکمل شفایابی تک استعمال کراتے رہیں۔ غذاء میں بارد، غلیظ اور بلغم پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ بھنا ہوا گوشت اور بھنے چنے کھلائیں، دماغ کے سوءِ مزاج بارد یابس کی صورت میں سر کے بال منڈوا کر سر پر گرم دواؤں کے نیم گرم جوشاندوں سے نطول کرائیں۔

نسخہ جوشاندہ

گل بابونہ، تخم کتاں، گل بنفشہ کا تین لیٹر پانی میں جوشاندہ بنالیں اور چھان کر اس میں ۱۲ گرام مرغیوں اور پرندوں کی سری جوش دے کر چھان لیں اور نیم گرم پر نطول کریں۔

نسخہ مروخات

مغز ساق گاؤ، روغن بادام شیریں، روغن بابونہ باہم ملا کر نیم گرم سر لگائیں۔

غذاء میں چوزوں، پرندوں، بکری یا بھیڑ کے بچوں کے گوشت کو گرم مصالحوں سے تیار کر کے اس کے شوربے استعمال کرائیں۔

(۳۳) سکتہ (Apoplexy)

سکتہ عربی لفظ ہے جس کے لفظی معنی 'خاموشی سکوت' کے ہیں چونکہ اس مرض میں خاموشی لازم ہے لہٰذا اس کا نام لازم کے نام پر رکھا گیا ہے۔ اس کے معنی کے قریب ترین کچھ الفاظ اور ہیں جیسے قوما (Coma) غشی (Syncope)، لیکن سکتہ وہ مرض ہے جس میں قلب اور تنفس کی حرکات کے علاوہ بدن جسم پر کامل سکوت طاری ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسی نسبت سے اس کو سکتہ کہا جاتا ہے۔ سکتہ کے مریض کی بولنے اور سننے کی قوت زائل ہو جاتی ہے، مریض خاموش، بے حس و حرکت، مردہ کی مانند بے ہوش پڑا رہتا ہے۔

اقسام

(۱) سکتہ بلغمی (Serous)

(۲) سکتہ دموی (Sanguinous)

(۳) سکتہ ورمی (Inflammtory)

(۴) سکتۂ امتلائی (Congestive)

(۵) سکتہ عصبی (Nervous Apoplexy)

(۶) سکتہ ضربی (Traumatic)۔

اسباب

(۱) عمر: سکتہ کا مرض زیادہ تر چالیس سال کی عمر کے بعد لاحق ہوا کرتا ہے۔

(۲) سمیت خون: خون میں شراب، افیون، بولی مادہ، نقرسی مادہ کا خون میں شامل ہو جانا۔

(۳) امراض دماغ مثلاً صدمہ دماغ، ضغطہ دماغ یا دماغی عروق کا سدہ۔

(۴) دماغی عروق میں خون کا امتلاء۔
(۵) سرد وتر غذاؤں کا بکثرت استعمال۔
(۶) بدن میں امتلاء خون کا ہو جانا جو عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے اور ورزش شدید نہ کرنے سے ہوتا ہے۔
(۷) اعصابی تحریک یا گرمی لگ جانا۔ جذبات کے شدید ہیجان سے۔
(۸) امتلاء بلغم
(۹) امتلاء دم
(۱۰) ضربۃ الراس (سر پر چوٹ لگنا)

علامات

(الف) علامات منذرہ:

بعض اوقات کچھ مریضوں میں اصل مرض سے پہلے چند علامات منذرہ پیدا ہو جاتی ہیں، مثلاً بار بار سر میں درد ہوتا ہے۔ سر میں چکر آنے لگتے ہیں، کانوں میں شور غل کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ بصارت میں فرق آجاتا ہے یا کبھی مریض کو غیر مرئی شکلیں دکھائیں دیتی ہیں۔ متلی یا ابکائی ہوتی ہے۔ مزاج میں چڑ چڑاپن پیدا ہو جاتا ہے۔ حافظہ میں فتور لاحق ہو جاتا ہے۔ بعض مریض گفتگو کے دوران غلط مہمل الفاظ بول جاتا ہے۔ بعض مریض خواب میں ڈرنے لگتے ہیں۔ بعض مریضوں میں نکسیر جاری ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں کے اعصاب کی حس میں فتور آجاتا ہے یا لقوہ یا فالج عضوی پیدا ہو جاتا ہے۔ قبض رہتا ہے۔

(ب) مخصوص علامات:

(۱) سکتہ بلغمی: بدن کے غلیظ اور لیس دار بلغم کے امتلاء کے نتیجہ میں غلبہ بلغم کی علامات ملتی ہیں۔ مریض کے بدن کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ منہ سے رال اور ناک سے بلغمی رطوبت بکثرت بہتی رہتی ہے۔ سانس میں خرخراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

(۲) سکتہ دموی: بدن میں غلبہ دم کی علامت ملتی ہیں، مثلاً چہرہ سرخ یا نیلگوں ہو جاتا ہے گویا کسی نے گلہ گھونٹ دیا ہو۔ سانس میں خرخراہٹ نہیں پائی جاتی۔ پیشانی پر پسینے کے

چند قطرات نمودار ہو جاتے ہیں۔ وریدیں ابھری ہوئی اور ممتلی ہوتی ہیں۔ ضغط الدم بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

(۳) سکتہ ورمی کی صورت میں سر میں گرانی، اختلاط عقل اور دردسر کے ساتھ ساتھ بخار بھی ہوتا ہے۔

(۴) سکتہ امتلائی کی صورت میں سکتہ ورمی جیسی علامات ملیں گی۔

(۵) سکتہ عصبی کی صورت میں عصبی تحریک کی روئیداد ملے گی۔

(۶) سکتہ ضربی کی صورت میں سر پر چوٹ لگنے کی روئیداد ملے گی اور سکتہ ورمی کی علامات ملیں گی۔ اس کے بعد سکتہ کی عمومی علامات ملاحظہ فرمائیں۔

اصول علاج:

(الف) سکتہ بلغمی

(۱) گلے اور سینے کی کی بندشیں کھول دیں اور سرہانے کو اونچا کردیں۔

(۲) معطسات استعمال کرائیں اس کے بعد گرم دواؤں کا سر پر ضماد کریں۔

(۳) اگر ان تدابیر سے فائدہ ہو تو حقنہ کرائیں۔

(۴) جب مریض کو کچھ افاقہ ہو جائے تو حسب دستور بلغم کا نضج وتنقیہ کرائیں۔

علاج

نسخہ معطس:

سکتہ بلغمی کی صورت میں مندرجہ ذیل علاج اختیار کریں۔

کندش ۳ گرام، شونیز، فلفل سیاہ، جند بیدستر، ہر ایک ۲ گرام، مشک خالص ۵۰۰ ملی گرام، باریک سفوف کر کے نلکی کے ذریعہ دونوں نتھنوں میں نفوخ کریں۔

سبوس گندم اور نمک طعام ہم وزن لے کر پوٹلی بنالیں اور نیم گرم سر کی سینکائی کریں۔

نسخہ ضماد:

کندش، شونیز، فلفل سیاہ، جند بیدستر، زنجبیل خشک، قرنفل، ہیل کلاں، عاقرقرحا، ہر ایک ۵ گرام لے کر عرق بادیان میں پیس کر ضماد کریں اور سر پر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ حقنہ

غاریقون ۳ گرام، ترب سفید، برگ چقندر، برگ شبت، مغز تخم ارنڈ، مغز تخم قرطم، سورنجان شیریں، بسفائج فستقی ہر ایک ۵ گرام، عناب ۹ دانہ، سپستاں ۱۱ دانہ، تمام دواؤں کو ڈھائی لیٹر پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر اس میں مغز فلوس خیار شنبر، شکر سرخ، روغن بیدانجیر، روغن بادام شیریں، جاؤ شیر، بورۂ ارمنی کا اضافہ کر کے چھان کر حقنہ کریں۔ حقنے سے فارغ ہونے کے بعد جند بیدستر، زنجبیل زراوند مدحرج باریک پیس کر شہد خالص میں ملا کر دن میں ۳ بار چٹائیں اور پینے کے لیے شہد خالص کو عرق بادیان میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ اس دوران ۴۔۵ روز تک اس کے علاوہ کوئی اور غذاء نہ دیں۔

غذاء و پرہیز: جب سکتہ بلغمی کے مریض کو ۵ روز مندرجہ بالا طریقے پر بغیر غذاء کے رکھا جائے اور اس درمیان سکتہ کی علامت دور ہو جائیں تو مریض کو کنجشک، کبوتر کے بچے، تیتر یا بٹیر کے گوشت کے شوربے، جو گرم مصالحوں سے تیار کیے گئے ہوں، ان سے جو یخنی تیار کی گئی ہو بطور غذا بھوک لگنے پر استعمال کرائیں۔ ٹھنڈی غذاؤں اور ٹھنڈی ترکاریوں مثلاً کدو، کاہو، خرفہ وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

(ب) سکتہ دموی:

(۱) گلے اور سینہ کی بندشوں کو کھول دیں اور سرہانے کو اونچا کر دیں۔
(۲) دونوں بازوؤں پر قیفال کی فصد کھولیں
(۳) پنڈلیوں پر حجامت کرائیں
(۴) مریض کی دونوں ہتھیلیوں اور تلوؤں پر مالش کرائیں۔
(۵) سر پر تبرید پہنچائیں۔
(۶) اگر ان سب تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو حقنہ کرائیں۔

سکتۂ دموی کی صورت میں مندرجہ ذیل علاج اختیار کریں۔

نسخہ تبرید:

صندل ۵ گرام، کافور ۱ گرام، سرکہ خالص ۱۲ تولہ، میں حل کر کے اس میں کپڑا تر کر لیں اور مریض کے سر پر رکھیں۔ کپڑا برابر بدلتے رہیں۔

نسخہ حقنہ:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، ہر ایک ایک تولہ، عناب ۹ دانہ، سپستاں ۲۰ دانہ، کشک الشعیر ۲ تولہ، سب کو ساڑھے گیارہ لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور اس میں ۳ تولہ روغن بیدا نجیر حل کر کے حقنہ کرائیں۔

جب مریض ہوش میں آجائے تو اس کو غذاء میں مونگ کی دال کا پانی یا ماء الشعیر دیں اور پانی کی جگہ عرق مکوء اور عرق کاسنی ملا کر پلاتے رہیں اور تقویت عام کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ کم از کم ۴۰ یوم تک استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤ زباں عنبری جواہر والا ۳ گرام، ۴ گرام معجون فلاسفہ اول عقب آں حب بنفشہ ۲ عدد، ہمراہ شربت بزوری بارد ۲۵ ملی لیٹر صبح وشام دیں۔

اصول علاج

(ج) سکتۂ ورمی:

سرسام حار کے اصول پر علاج کریں۔ سکتۂ امتلائی اور سکتہ ضربی کی صورت میں سکتہ دموی کے اصول پر علاج کریں۔ سکتہ عصبی کی صورت میں سکتہ بلغمی کے اصول پر علاج کریں۔

سکتہ کی عمومی علامات

مریض کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے، نبض اس قدر کمزور چلتی ہے کہ بہت صغیر محسوس ہوتی ہے۔ بردا طراف ہو کر مریض اچانک بے ہوش ہو جاتا ہے اور اس قدر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے کہ مریض جگانے پر بھی نہیں جاگتا، ہاتھ پیر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ہاتھ اوپر اٹھا کر چھوڑ دیئے جائیں تو اس طرح گر پڑتے ہیں جس طرح مردہ شخص کے ہاتھ گر پڑتے ہیں۔ سانس خراٹوں کے ساتھ آتا ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نگلنے کی قوت کم ہو جاتی ہے یا بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ کبھی تو مریض سکتہ کی حالت میں ہی فوت ہو جاتا ہے اور کبھی سکتہ کی حالت نکل آتا ہے، لیکن اس کے بعد فالج یا فتور عقل لاحق ہو جاتا ہے۔ اگر بیہوشی ۲۴ گھنٹے تک قائم رہے اور سانس زیادہ خراٹوں کے ساتھ آنے لگے تو ایسی صورت میں شفاء کی امید کم ہوتی ہے۔

(۳۴) استرخاء (Palsy)

استرخاء عربی لفظ ہے جس کے لغوی معنی کسی عضو کا ڈھیلا ہو جانا ہیں، چونکہ استرخاء میں کسی عضو کا ڈھیلا ہو جانا لازمی ہوتا ہے لہٰذا استرخاء کا نام اس کے لازم کے نام پر رکھا گیا ہے۔

نوٹ:

اطبائے قدیم نے فالج اور استرخاء میں کوئی فرق نہیں کیا ہے۔ یعنی اطباء متقدمین نے فالج میں لمبائی میں بدن کے نصف حصہ کی قید عائد نہیں کی ہے بلکہ وہ فالج کو بھی استرخاء کی طرح عام قرار دیتے ہیں۔ عین فالج کا اطلاق اس استرخاء پر کرتے ہیں جو لمبائی میں جسم کے نصف حصہ میں لاحق ہوتا ہے۔

تعریف:

مخصوص طور پر فالج کو استرخاء اس وقت کہتے ہیں جب فالج بدن کے کسی ایک عضو میں ہو، بدن کے کسی ایک جانب نہ ہو۔

اقسام

(۱) استرخاء عصبی

(۲) استرخاء ورمی

(۳) استرخاء ضربی

(۴) استرخاء خلعی

(۵) استرخاء فقاری

(۶) استرخاء بحرانی

اسباب

(۱) قطع عصب بالعرض:۔ گاہے استرخاء کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کوئی عصب چوڑائی میں کٹ جائے۔ عصب کے لمبائی میں کٹنے سے استرخاء پیدا نہیں ہوتا کیوں کہ لمبائی

میں کٹنے سے عصب میں قوت نفسانیہ کا نفوذ نہیں ہو پاتا ہے۔

(۲) ورم نخاع حار و بارد:۔ گاہے نخاع میں ورم حار یا ورم بارد کے پیدا ہو جانے سے بھی اعصاب میں قوت نفستانیہ کا نفوذ بند ہو جاتا ہے۔

(۳) ضربہ وسقطہ: گاہے استرخاء بدن پر چوٹ لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔

(۴) انخلاع مفصل: گاہے استرخاء جوڑوں کے اکھڑنے سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

(۵) التواء فقرات: گاہے استرخاء ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کی اپنی جگہ سے ٹل جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

(۶) بدن کا سوء مزاج بارد:۔ گاہے استرخاء بدن کے سوء مزاج بارد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جو بہت زیادہ ٹھنڈا پانی پینے، برفیلے علاقوں میں سفر کرنے اور سرد پانی میں دیر تک ٹھہرنے یا اس سے غسل کرنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

(۷) بحران: گاہے استرخاء ان مادوں کی سمیت سے پیدا ہوتا ہے جس کو طبیعت بطور بحران بدن سے خارج کرتی ہے۔ مثلاً مرض قولنج میں طبیعت بطور بحران آنتوں سے فاسد مادوں کو خارج کرتی ہے یا امراض رحم میں رحم سے فاسد خون کو خارج کرتی ہے۔

علامات

قطع عصب اور نخاع کے ورم حار کی صورت میں مقام ماؤف پر درد اور تناؤ کے ساتھ بخار بھی ہوگا جب کہ نخاع کے ورم بارد کی صورت میں بھی اس کی روئیداد ملے گی اور ورم حار کی علامات ملیں گی۔ مفاصل کے خلع کی صورت میں خلع کی موجودگی کے ساتھ ساتھ مقام ماؤف پر درد اور تناؤ ہوگا۔ حرکت کرنے پر سخت تکلیف ہوگی۔ بدن کے سوء مزاج کی صورت میں دیگر اسباب کی عدم موجودگی کے سات عضو چھونے پر سرد اور نرم محسوس ہوگا اور مرض کے پیدا ہونے سے پہلے بیرونی یا اندرونی طور پر سردی پیدا کرنے والے اسباب کی روئیداد ملے گی۔ بحران کی صورت میں امراض کے بحران واقع ہونے کے بعد مرض کے پیدا ہونے کی روداد ملے گی۔ مہروں کے ٹوٹنے کی صورت میں تقعع (پشت کا اندر کی طرف چلا جانا اور سینہ کا باہر کی طرف نکل آنا) کی نشانی ملے گی یا گردن میں ٹیڑھے پن کی علامت ملے گی۔

اصول علاج:

(۱) قطع عصب کی صورت میں جراحی علاج کریں۔
(۲) التہاب نخاع حار کی صورت میں اول فصد کھولیں اس کے بعد محللات اورام استعمال کرائیں۔
(۳) سوءمزاج بدن کی صورت میں تعدیل مزاج کریں۔
(۴) بحران کی صورت میں مادے کے اخراج میں طبیعت کی مدد کریں۔اس مقصد کے لیے خفیف گرم روغنیات استعمال کرائیں۔
(۵) ضربہ وسقطہ کی صورت میں فصد واسہال کے ذریعہ بدن کا تنقیہ کریں۔محلل ورم اور مقوی اعصاب ادویہ مقام ورم پر لگائیں۔عضومسترخی پر یہ ضماد ہرگز نہ لگائیں۔
(۶) انخلاع مفاصل اور التواء فقرات کی صورت میں جراحی علاج سے مدد لیں۔

علاج

حرام مغز کے ورم حار کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں اوراس کے بعد ورم کی جگہ پرورم کے زمانہ ابتداء میں دافع ورم ادویہ کے ضماد لگائیں۔فوفل،صندل، اقاقیا، مامیثا ہموزن کا سفوف بنالیں اور آب کاسنی میں پیش کرضماد لگائیں۔زمانہ تزاید میں رادعات کے ساتھ مرخیات بھی شامل کریں،فوفل، اقاقیا، مامیثا، آرد جو ہموزن لےکرآب کشنیز سبز اور روغن گل ملا کرضماد تیار کریں۔زمانہ انتہاء سے زمانہ انحطاط تک محللات اور مرخیات لگائیں۔گل بابونہ، برگ چقندر ہموزن لےکرروغن حب آلاس اور روغن موم سے ضماد تیار کریں۔یہ خیال رہے کہ ضماد ورم کی جگہ پرلگائیں۔حرام مغز کے ورم بارد کی صورت میں مندرجہ ذیل ادویہ کا ضماد لگائیں۔

حب الغار، میعہ خشک، مرمکی، جوز السرو، جند بیدستر، زعفران، زاج ابیض ہموزن کا سفوف بنالیں اور موم خالص جوروغن قسط میں پگھلایا گیا ہو، میں ضماد تیار کرے لگائیں۔

ضربہ وسقطہ کی صورت میں اول فصد واسہال کے ذریعہ تنقیہ کریں۔اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ کا ضماد تیار کرکے ورم کی جگہ پر لگائیں۔

مرمکی، جاؤشیر، جند بیدستر، ہموزن کا سفوف بنالیں اوراس میں فرفیون ایک رتی ملا کر

موم خالص کو روغن زیتون میں پگھلا کر ضماد تیار کر کے لگائیں۔

بحران کی صورت میں طبیعت کی مدد کرنے کے لیے اور عضو مسترخی کو قوی کرنے کے لیے ایسے روغن لگائیں جو زیادہ گرم نہ ہوں مثلاً روغن نرگس، روغن سوسن، روغن بیدانجیر اور ان روغنیات میں رادع ادویہ مثلاً روغن بابونہ، روغن ناخونہ، روغن مرزنجوش میں ادویہ شامل کر دیں جن میں کسی قدر سردی بھی ہو مثلاً تخم کاسنی اور اصل السوس۔ سوءمزاج بدن کی صورت میں تعدیل مزاج کے لیے گرم دوائیں استعمال کرائیں مثلاً جوارش زنجبیل اور مقامی طور پر روغن بابونہ لگائیں۔ فولاد اور روغن مائی داخلی طور پر استعمال کرائیں۔

غذاء و پرہیز: ثقیل، بارد اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کریں۔ قبض نہ ہونے دیں، محرکات مثلاً شراب وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

(۳۵) فالج: (Paralysis)

فالج عربی لفظ ہے جس کے معنی نصف کرنے والے کے ہیں۔ چنانچہ فالج کا نام اس کے معنی کے نام رکھا گیا ہے، چونکہ یہ مرض بھی بدن کو دو نصف حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے یعنی نصف بدن تندرست اور نصف بدن مریض ہو جاتا ہے۔

تعریف

فالج ایک قسم کا استرخاء ہے جس میں بدن کا نصف بایاں یا نصف دایاں حصہ لمبائی میں سر سے پاؤں تک ڈھیلا ہو جاتا ہے یعنی متاثرہ اور ماؤف جانب کے حصہ کی حس و حرکت باطل ہو جاتی ہے۔ طب یونانی کے نقطۂ نظر سے فالج کو ایک بلغمی مرض تصور کیا جاتا ہے۔

اقسام

اطباء قدیم نے فالج کی مندرجہ ذیل قسمیں بیان کی ہیں۔

(۱) فالج نصفی (Hemiplagia): جس میں جسم کا نصف حصہ لمبائی میں سر سے پاؤں تک مفلوج ہو جاتا ہے۔

(۲) فالج اسفل (Paraplagia): جس میں جسم کا زیریں حصہ مفلوج ہو جاتا ہے۔

(۳) فالج عمومی (General Paralysis):۔ جس میں جسم کے تمام عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں۔

(۴) فالج مقامی یا عضوی (Monoplagia): جس میں جسم کا کوئی خاص حصہ یا خاص عضو مثلاً ہاتھ، پاؤں یا زبان وغیرہ مفلوج ہو جاتے ہیں۔

(۵) لقوہ (Facial Paralysis): جس میں چہرے کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں۔

اسباب

فالج کی تمام قسموں کے اسباب تقریباً یکساں ہیں۔ عام طور پر بارد مزاج، ضعیف اور بوڑھے اور وہ لوگ جن کے بدن میں بلغم کی زیادتی ہوتی ہے، اس بیماری میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اکثر یہ مرض سرد ہوا کے لگنے یا سکتہ کے بعد پیدا ہو جاتا ہے۔

(الف) اسباب واصلہ

(۱) نزف دماغی (Cerebral Hawonosshage)

(۲) انسداد شرائین دماغی (Cerebral artery thrombosis)

(۳) انجماد الدم شرائین دماغ (Cerebral arteries cloting)

(ب) اسباب ممدہ

(۱) سلعۂ دماغی (Brain Tumours)

(۲) تلیین دماغ (Cerebral Softening)

(۳) صرع (Epilepsy)

(۴) اختناق الرحم (Hysteria)

(۵) داء الرقص (chorea)

(۶) سکتہ (Apoplexy)

(۷) رعشہ (Tremors)

(۸) آتشک (Syphilis) التہاب بطانیۃ الشریان

(۹) ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگنا (Trauma to the vertabsae)

(۱۰) کثرت مجامعت (Excessive coitus)

(۱۱) کثرت شراب نوشی (Excessuve drinking)

(۱۲) ایام حیض کی خرابیاں (Mentrual Disturbances)

(۱۳) ایام حمل (Pregnancy)

(۱۴) سرسام حاد (Acute Meningitis)

(۱۵) لثرغس (Lethargus)

علامات

یہاں پر صرف فالج نصفی (Paraplagia) کی علامات کو بیان کیا جارہا ہے۔فالج کی اس قسم میں جسم کا نصف حصہ لمبائی میں مفلوج ہو جاتا ہے بقیہ نصف حصہ صحت مند رہتا ہے۔ اس سے مرض کی تشخیص میں آسانی ہوتی ہے۔نصف جسم کے فالج کے ساتھ ساتھ عموماً زبان بھی مفلوج ہو جاتی ہے۔کبھی کبھی لقوہ بھی اس کے ساتھ ہی ہو جایا کرتا ہے۔مریض ماؤف جانب کے ہاتھ اور پیروں کو حرکت نہیں دے پاتا ہے۔اگر پاؤں میں حرکت موجود بھی ہوتی ہے تو مریض چلتے وقت پاؤں کو گھسیٹ کر چلتا ہے۔قوت ناطقہ میں کم وبیش فرق پڑ جاتا ہے۔مفلوج عضلات میں رفتہ رفتہ ذبول یا لاغری (Wasting) پیدا ہو جاتی ہے لیکن جب علاج سے فائدہ ہونے لگتا ہے تو اول مریض بولنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کو حرکت دینے لگتا ہے، کبھی ہتھیلیوں میں پہلے حرکت کچھ وقفہ کے بعد واپس آتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہاتھوں کی نسبت پاؤں میں حرکت پہلے آجاتی ہے، لیکن ایسی صورت میں ہاتھ ہمیشہ کے لیے کسی قدر کمزور رہ جاتا ہے۔

توجیہات:

اگر دماغی عروق کے انشقاق سے فالج ہوا ہے تو سکتہ کی علامات پائی جائیں گی مثلاً درد سر ہوتا ہے۔قے ہوتی ہے اس کے بعد مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔بے ہوشی کی حالت میں ہی مریض کا نصف جسم اچانک مفلوج ہو جاتا ہے یا سکتہ ختم ہونے کے بعد ہوش میں آنے پر مریض کو

اچانک فالج نصفی کا علم ہوتا ہے، ایسی صورت میں عام طور پر سکتہ کا عارضہ کوئی جسمانی محنت کرنے، بکثرت شراب نوشی کرنے یا جوش وغصہ کے وقت لاحق ہوا کرتا ہے۔ اگر دماغی شرائین کے سدے کی وجہ سے فالج ہوا ہے تو فالج کا حملہ اچانک ہوتا ہے اور عموماً جسم کا دایاں حصہ مفلوج ہوتا ہے۔ مریض جوان ہوتا ہے اور اس کو پہلے سے امراض صمامات قلب کی روئیداد ملتی ہے۔ اگر دماغی شرائین میں انجماد الدم کی وجہ سے فالج ہوا ہے تو فالج سے قبل دردسر، دردانسر (Vertigo) اور سستی وکاہلی (lassitude) کی شکایت ملتی ہے نیز قوت ناطقہ میں فرق آتا ہے۔ اگر سلعات دماغی کی وجہ سے فالج ہوا ہے تو فالج کا حملہ بتدریج ہوتا ہے۔ پہلے تشنج ہوتا ہے پھر لقوہ ہوجاتا ہے۔ مریض دردسر کی شکایت کرتا ہے۔ قے ہوتی ہے اور بینائی میں فرق پڑتا ہے۔ اس کے بعد ہاتھ اور پھر پاؤں مفلوج ہوجاتے ہیں۔ اگر صرع کی وجہ سے فالج ہوا ہے تو صرع کے دورے کے بعد ظاہر ہوتا ہے اور جلد ختم ہوجاتا ہے یعنی چند ثانیہ یا ۲۔۷ یوم کے اندر ختم ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد دوبارہ دورے کے بعد ظاہر ہوا کرتا ہے اور نہ اس کی قوت گویائی میں فرق پڑتا ہے۔ اگر داء الرقص کی وجہ سے فالج ہوا ہے تو مرض کا حملہ ہونے سے قبل ماؤف جانب کے عضلات میں بے قاعدہ حرکات ہونے کی روئیداد ملتی ہے۔

آفات دماغی کے تشخیصی نکات:

آفات دماغ کی وجہ سے فالج ہونے کی صورت میں اس امر کی تشخیص بھی ضروری ہوتی ہے کہ آفت دماغ کے کس حصے میں پہنچی ہے۔ دماغ کے مختلف حصوں میں پہنچنے والی آفت کے نتیجہ میں اس کی خصوصی علامات پائی جاتی ہیں۔

(۱) جب دماغی عروق کے انشقاق کے نتیجہ میں سطح دماغ پر خون کا انصباب ہوتا ہے تو مریض بے ہوش ہوجاتا ہے۔ تشنج ہونے لگتا ہے اور ماؤف جانب کے عضلات میں تشنجی حرکات تیزی سے ہوتی ہیں اس کے بعد فالج ہوجاتا ہے۔ جسم کے جس جانب فالج ہوتا ہے اسی جانب لقوہ بھی ہوجاتا ہے۔

(۲) اگر دماغ کا باطنی حصہ آفت زدہ ہوتا ہے تو فالج نصفی کے ساتھ ساتھ ماؤف حصے کی حس بھی ختم ہوجاتی ہے۔

(۳) اگر ساق المخ (Brain Stem) آفت زدہ ہوجاتا ہے تو چہرے کا زیریں حصہ اور

ایک جانب کے ہاتھ پاؤں مفلوج ہوجاتے ہیں اور دوسری جانب لقوہ ہوجاتا ہے۔ عضلاتی تشنج کے ساتھ آنکھیں باہر نکل آتی ہیں، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں اور تیز بخار ہوتا ہے۔

اصول علاج

(۱) سکتہ کی حالت میں اول حقنہ دیں اور ہوش میں لانے کی تدبیر اختیار کریں۔ ہوش میں آنے پر فالج کا اصول علاج اختیار کریں۔

(۲) اگر فالج کے ساتھ بخار بھی ہو تو بخار کا علاج کرنا چاہیئے۔

(۳) اگر قبض ہو تو اس کو رفع کریں۔

(۴) اگر خون کا دباؤ زیادہ ہو تو قرص دواؤالشفاء استعمال کرائیں۔

(۵) ابتداء ۵۔۸ روز تک مریض کی قوت کا لحاظ کرتے ہوئے فاقہ کرائیں اور اس دوران صرف ماء العسل پلائیں۔ ماء العسل پلانے کے بعد دو طریقوں سے علاج کیا جاتا ہے۔

(الف) براہ راست مقوی اور محرک اعصاب دوائیں استعمال کراتے ہیں۔

(ب) اول خلط بلغم کا نضج وتنقیہ کرائیں۔ اس کے بعد مقویات اور محرکات استعمال کرائیں۔ مقامی طور پر گرم وتر روغنیات کی مالش کرائیں۔

(۶) جب مرض مزمن صورت اختیار کرلے تو تقویت اعصاب کے لیے کچلہ کے مرکبات استعمال کرائیں اور گرم وتر روغنیات کی مالش کریں۔

علاج

نسخہ ماء العسل:

عسل خالص ۲ تولہ کو پانی یا عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں جوش دے کر چھان لیں اور کوئی غذا اس کے علاوہ نہ دیں۔

نسخہ ماء العسل:

اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک ۵ گرام، عسل خالص ۵۰ ملی لیٹر کو عرق گاؤزباں ۱۰۰ ملی

لیٹر یا پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج بلغم:

بادیان، بیخ بادیان، بیخ اذخر، بیخ کرفس، بیخ کبر ہر ایک ۷ گرام، پرسیاؤشاں، اصل السوس مقشر ہر ایک ۵ گرام، انجیر زرد ۳ عدد، مویز منقی ۹ منقی، برگ گاؤ زباں، اسطوخودوس ہر ایک ۵ گرام، جوشاندہ بنا کر چھان لیں خمیرہ بنفشہ ملا کر ۱۰۔۲۰ دن تک صبح شام پلائیں۔

اضافات:

گاہے اطباء اسی نسخے میں مکو خشک ۵ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، بادرنجبویہ ۵ گرام کا اضافہ بھی کرتے ہیں۔ ۱۰۔۲۰ دن کے بعد نسخہ میں تبدیلی کر کے مندرجہ ذیل مسہل ادویہ شامل کر کے ۲۔۳ مسہل دیں۔

ادویہ مسہلہ

سناء مکی، تربد سفید ہر ایک ۷ گرام، مغز املتاس، شیر خشک، ترنجبین، شکر سرخ، گلقند ہر ایک ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد، یا روغن بادام شیریں ۵ ملی لیٹر، ہر دو مسہلوں کے درمیان تربد کرائیں۔

نسخہ تبرید

خمیرہ گاؤزباں سادہ ورق نقرہ میں لپیٹ کر اول کھلائیں اور اوپر سے شیرہ الآس، شیرۂ تخم کاسنی، شیرۂ عناب، لعاب ریشہ خطمی، لعاب تخم کتاں، عرق بادیان میں نکال کر چھان لیں اور شربت بنفشہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

تنقیہ عام سے فراغت کے بعد تنقیہ خاص یعنی دماغ کے لیے حب ایارج ۲ عدد یا ۹ ماشہ کی مقدار میں روغن بادام سے چپ کر کے صبح ۳ یا ۴ بجے دیں اور صبح کے وقت مسہلات پلائیں۔

تقویت اعصاب

کشتہ گئودنتی کو کشتہ معجون سیر، معجون اذاراقی، معجون جوگراج گوگل یا خمیرہ گاؤزباں میں

ملا کر کھلائیں اور شام کے وقت خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ادواء المسک حار جواہر والی کو عرق گاؤ زباں کے ہمراہ دیں۔

روغنیات برائے مالش:

مفلوج اعضاء پر مندرجہ ذیل روغنیات میں سے کوئی روغن نیم گرم مالش کرائیں۔

روغن قسط، روغن سرخ، روغن سیر، روغن خشخاش، روغن موم وغیرہ

غذا و پرہیز: غذاء لطیف، زود ہضم اور مقوی دیں، مثلاً چوزہ، کبوتر کا بچہ، حلوان، مرغ، تیتر یا بٹیر کے گوشت کا شوربہ گرم مصالحوں کے ساتھ تیار کر کے پلائیں، ثقیل، نفاخ اور ردی غذاؤں سے پرہیز کرائیں، مرض سے افاقہ کے بعد بھی عرصے تک محنت اور تکان کے کاموں سے بچائیں۔

(۳۶) فالج اسفل یا استرخاء جسم اسفل (Paraplagia)

تعریف: فالج کی اس قسم میں جسم کا زیریں حصہ مفلوج ہوجاتا ہے، یعنی فالج کے اثرات سے کمر سے نیچے کا حصہ، ٹانگیں مثانہ اور مقعد متاثر ہوجاتے ہیں۔

فالج اسفل دراصل نخاع کا مرض ہے۔

اسباب:

اس کے اسباب مندرجہ ذیل دو قسم کے ہوتے ہیں۔

(الف) سبب مرض خود نخاع کے اندر موجود ہو، جس سے نخاع اور اس کی اغشیہ کی ساخت ماؤف ہوجائے۔

(۱) ورم نخاع (Myelitis)

(۲) ورم اغشیۂ نخاع حاد (Acute spinal meningitis)

(۳) حرام مغز پر چوٹ کا لگنا (Trauma to the spinal cord)

(۴) آتشکی مادے سے نخاع کا متاثر ہوجانا۔

(۵) نزف نخاعی (Haematomyelia)

(۶) سلعۂ نخاع (Spinal Tumours)

(۷) مہروں کے گلنے سے نخاع کا ماؤف ہونا۔

(ب) کوئی مرض براہ راست حرام مغز یا اس کی اغشیہ میں پیدا نہ ہو بلکہ کسی عضو بعید میں کوئی آفت لاحق ہو اور اس کی شرکت سے حرام مغز فعل متاثر ہو جائے۔

(۱) دیدان امعاء خصوصاً بچوں میں۔

(۲) ورم مثانہ

(۳) ایام حیض کی خرابیاں مثلاً عسر طمث

(۴) قلبی صدمہ

(۵) سوزش مثانہ جو سوزاک یا آتشک کے نتیجہ میں پیدا ہو۔

(۶) کثرت مجامعت

(۷) کمر پر شدید سردی ہیجان مثلاً ٹھنڈے پانی میں دیر تک کھڑے رہنا۔

علامات

کبھی یہ مرض اچانک ظاہر ہوتا ہے اور کبھی تدریجی طور پر ظاہر ہوتا ہے یہ مرض آہستہ آہستہ ظاہر ہوتا ہے تو پشت یا کمر میں درد ہوتا ہے ٹانگوں کے عضلات میں لاغری، سن پن یا چیونٹیوں کے رینگنے جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے اور کبھی گر پڑتا ہے، رفتہ رفتہ ٹانگوں کے عضلات کی قوت وحرکت کم ہو کر بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ جس سے مریض کو غیر اختیاری طور پر پاخانہ خارج ہونے اور احتباس بول کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ مریض بستر پر مدت تک چت پڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے مریض کی پشت، کمر اور سرین پر زخم بستری (Bed sore) پیدا ہو جاتے ہیں۔

گاہے عفونت کی وجہ سے مثانہ متورم ہو جایا کرتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے اور لیس دار رطوبت کثیر مقدار میں پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بعض دفعہ تعدیہ مثانہ سے گردوں تک پہنچ جاتا ہے، جو مہلک ثابت ہوتا ہے اور آخر کار مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

انجام مرض

جب یہ مرض ریڑھ کی ہڈی یعنی نخاع پر چوٹ لگنے یا زخم سے پیدا ہو اور نخاع کا حصہ

جس قدر دماغ سے قریب ہوتا ہے اسی قدر زیادہ خطرناک ثابت ہوا کرتا ہے بلکہ اگر گردن کے پہلے مہرے سے تیسرے مرے تک والا نخاع کا حصہ ماؤف ہو جائے تو فوراً ہلاکت واقع ہو جایا کرتی ہے، لیکن جب سوزش مثانہ، امعاء، آتشک یا سوزاک کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہو تو شفاء کی امید کی جاسکتی ہے۔

اصول علاج

(۱) اصل سبب کا ازالہ کریں۔

(۲) اگر حرام مغز میں امتلاء دم ہو تو فصد اور مسہلات کے ذریعہ امتلاء کو کم کریں نیز بعد میں مسکنات یعنی خون کے جوش و غلیان کو اعتدال پر رکھنے والی دوائیں مثلاً قرص دواء الشفاء استعمال کرائیں۔

(۳) نخاع پر تبرید کے لیے برف کی تھیلی سے سنکائی کریں۔

(۴) کرب و اضطراب کے لیے مسکنات اعصاب مثلاً اجوائن خراسانی اور شوگران کے مرکبات استعمال کرائیں۔

(۵) نخاع کی تقویت کے لیے جوہر کچلہ یا اس کے مرکبات استعمال کرائیں۔

(۶) عام تقویت کے لیے فولاد اور روغن ماہی کا استعمال کرانا مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۷) عضلات کی تقویت کے لیے محرکات کی مالش اور عضو کا دبان بھی مفید ہوتا ہے۔

(۸) غذاء لطیف زود ہضم اور مقوی دیں۔

(۳۷) لقوہ (Facial Paralysis)

تعریف:

لقوہ عربی لفظ ہے، جس کے لغوی معنی عقاب پرندہ کے ہیں۔ اس مرض کا نام لقوہ اس لیے رکھا گیا کیونکہ اس میں مریض کا کنج دہن عقاب کے کنج دہن کی مانند کھلا رہتا ہے۔ بعض لوگوں نے لقوہ کو عقاب کی چونچ سے مشابہت دی ہے اور بعض لوگوں نے لقوہ کو عقاب سے اس بناء پر مشابہہ قرار دیا ہے کہ عقاب کا سر ہمیشہ کسی ایک طرف کو ہوتا ہے۔

لقوہ فالج کی وہ قسم ہے جو صرف چہرے کی ساختوں کو ماؤف کرتی ہے اور جس میں چہرہ کا کچھ حصہ طبعی طور پر دوسری جانب پھر جاتا ہے، جس سے چہرے کی طبعی ہیئت بدل جاتی ہے۔

اسباب

(۱) چہرے پر شدید سردی پہنچنا۔

(۲) عصب وجہی پر چوٹ لگنا یا کسی کا دباؤ پڑنا۔

(۳) دانت کا تعدیہ

(۴) کان کا تعدیہ یا کان پر چوٹ کا لگنا۔

(۵) ورم اصل الاذن (mumps)

(۶) آتشکی مادے سے عصب وجہی کا متاثر ہونا۔

(۷) عصب وجہی کا سوء مزاج ماؤف کا ضعف۔

علامات

ماؤف جانب کا چہرہ تندرست جانب کھنچ جاتا ہے اور منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ چہرہ جس جانب کھنچا ہوا ہوتا ہے وہ جانب درحقیقت تندرست ہوتی ہے۔ منہ کے ماؤف جانب کا گوشہ نیچے کی طرف لٹک جاتا ہے جس سے رال بہتی رہتی ہے۔ پانی پیتے وقت مریض کے منہ سے پانی باہر نکل جاتا ہے۔ مریض نہ تھوک سکتا ہے نہ سیٹی بجا سکتا ہے، نہ کلی کر سکتا ہے، نہ بھوک مار سکتا ہے اور نہ ہی حروف ''ب، پ اور ف'' ادا کر سکتا ہے کیونکہ اس کی دونوں لبوں کو ملانے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ ماؤف جانب کی آنکھ کھلی رہتی ہے اور اس سے آنسو بہتا رہتا ہے۔ مریض ماؤف جانب کی آنکھ بند نہیں کر سکتا۔ ماؤف جانب کی پیشانی پر شکن نہیں پڑتی۔ کبھی تو صرف لقوہ ہوتا ہے اور کبھی فالج کے ساتھ لقوہ ہوا کرتا ہے۔ لقوہ کا اصل علاج فالج کے اصول علاج کے مطابق ہی ہے۔

(۳۸) سبات (قوما) (Coma)

سبات عربی لفظ ہے جس کے لغوی معنی نیند کے ہیں چونکہ اس مرض میں مریض کو شدید قسم کی گہری نیند لاحق ہوتی، جس کا زمانہ طبعی نیند سے زیادہ لمبا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا نام لازم

کے نام پر رکھا گیا ہے۔

تعریف

قوما سے مراد غفلت اور بے ہوشی کی وہ حالت ہے جس میں حس وحرکت اور ادراک وشعور کی تمام صلاحیتیں باطل ہو جاتی ہیں مگر قلب اور تنفس کی حرکات برابر جاری رہتی ہیں۔

اسباب

(الف) اسباب واصلہ: اطباء متقدمین کے مطابق قوما خلط بلغم کے فساد کے نتیجہ میں لاحق ہوتا ہے جو دماغ واعصاب میں جمع ہو کر ان کے طبعی افعال یعنی حس وحرکت کو باطل کر دیتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ دماغ واعصاب کا شمار بلغمی اعضاء میں کیا جاتا ہے۔ طب جدید کے مطابق کسی مخصوص سبب سے دماغ کے حس وحرکت کے مراکز کے افعال فاسد اور باطل ہو جاتے ہیں۔

(ب) اسباب ممدہ

(۱) بعض دماغی آفات مثلاً ورم دماغ، خراج دماغ، سلعۂ دماغ دماغ کا ہل جانا، دماغ کا دب جانا وغیرہ۔

(۲) بعض عصبی امراض مثلاً صرع، اختناق الرحم

(۳) دماغی تکان کی زیادتی

(۴) دماغی عروق میں امتلاء دموی

(۵) دماغ کی دموی رسد میں کمی

(۶) فاقہ کشی یا نقص تغذیہ

(۷) لو لگنا، سخت سردی لگنا

(۸) سوء ہضم

(۹) بیرونی اشیاء کے استعمال سے خون میں سمی کا مواد کا شامل ہو جانا مثلاً افیون، شراب یا بھنگ کا کثرت استعمال۔

(۱۰) داخلی طور پر کسی مرض کے نتیجہ میں اس کے سمی مواد کا خون میں شامل ہو جاتا مثلاً ذیابیطس، سقوط کلیہ سقوط کبدی۔

علامت

مریض بے حس وحرکت اور بے ہوش پڑا ہوتا ہے، گویا وہ گہری نیند میں ہو اور جگانے بھی نہیں جاگتا۔ سبب کی روداد ملتی ہے۔ اگر سبب امتلاء دم ہو تو آنکھوں اور چہرے پر سرخی ہوتی ہے۔ نبض سریع اور ممتلی ہوتی ہے۔ اگر غلبہ بلغم سبب ہو تو تمام بدن سفیدی مائل ہوتا ہے۔ اعضاء میں ڈھیلا پن ہوتا ہے، نبض بطی اور متفاوت ہوتی ہے۔

اصول علاج

(۱) اصل سبب کا ازالہ کریں۔

(۲) اگر سبب دماغ میں دموی رسد میں کمی ہو تو مریض کے بستر کو پیروں کی جانب سے اونچا کردیں لیکن اگر سبب دماغی عروق میں امتلاء ہو تو بستر کو سر کی جانب سے اونچا کردیں اور سر پر تبرید پہنچائیں خواہ اس کے لیے ٹھنڈے پانی سے نطول کرائیں یا عرق گلاب میں صندل وکافور حل کرکے اس میں کپڑا تر کرکے سر پر رکھیں اور بار بار تبدیل کرتے رہیں۔

(۳) امتلاء دم کی صورت میں قیفال کی فصد کھولیں۔ امتلاء بلغم کی صورت میں حقنہ کرائیں۔

(۴) پنڈلیوں پر حجامت بلاشرط کرائیں۔

(۵) پاشویہ کرائیں

(۶) امتلاء بلغم کی صورت میں مریض کے ہوش میں آجانے کے بعد منضج ومسہل بلغم ادویہ سے تنقیہ عام کریں۔ اس کے بعد حب ایارج سے سر کا تنقیہ کرائیں۔

(۳۹) مالیخولیا (Melancholia)

مالیخولیا دراصل یونانی لفظ ہے جو لفظوں ملن (سیاہ) اور خولیا (صفراء) سے مرکب ہے، جس کے معنی سیاہ صفراء کے ہیں۔ ملنخولیا کثرت استعمال سے اب مالیخولیا ہوگیا ہے۔ چونکہ اس مرض کا سبب صفراء محترق ہے لہٰذا مالیخولیا کا نام اس کے سبب پر رکھا گیا ہے۔

تعریف

مالیخولیا ایک سوداوی مرض ہے اس میں مریض کی فکر فاسد ہو جاتی ہے۔اس پر باطل اوہام یعنی برے اور فاسد خیالات کا غلبہ رہتا ہے۔مریض کے خیالات میں یہ بگاڑ عموماً اس کی ان عادتوں، وضعوں اور ماحول کے موافق ہوا کرتا ہے جو حالت صحت میں مریض کے خیالات میں مستحکم ہو جاتے ہیں۔

اسباب

مالیخولیا کا اصل سبب مزاج میں سوداویت کا غلبہ ہے جو روحانی صدمہ پہنچنے سے پیدا ہوتا ہے مثلاً کسی عزیز کی موت، مال و دولت کی بربادی، معشوق کی بے وفائی۔اس کے علاوہ ضعف دماغ، کثرت مجامعت، کثرت جلق، طویل بیداری، دماغی محنت کی زیادتی، غور فکر اور پیچیدہ مائل کیحل کرنے میں دن رات اس قدر منہمک رہنا جس سے روزمرہ کے معمولات متاثر ہونے لگیں مثلاً ب کھانا، پینا، آرام اور نیند، تیز اسباب مدہ میں حمیات حادہ کے بعد، خون بواسیر یا خون حیض کا رک جانا، کثرت مے نوشی، صرع، اختناق الرحم، سوءِ ہضم اور گوشہ نشینی وغیرہ شامل ہیں۔نیز آتشک اور سوزاک اور مولد سوداء غذائیں بھی مزاج میں سوداویت بڑھا کر اس مرض کا باعث بن جاتی ہیں۔

اقسام:

مالیخولیا (۱)عقلی (۲)اخلاقی

مالیخولیا کی تقسیم باعتبار مادہ (خلط)

(۱)دموی (۲)صفراوی (۳)بلغمی (۴)سوداوی

مالیخولیا عقلی:

(۱)مالیخولیا مراقی (۲)قطرب (۳)صبارا

مالیخولیا اخلاقی:

(۱)سرقہ (۲)ابتہاجی (۳)مائی (۴)ناری (۵)کلبی (۶)ذبئی (۷)صرعی (۸)خمری (۹)اختناقی (۱۰)قتل نفس (۱۱)عشق

علامات

(الف) عمومی:

مریض کے چہرے پر زردی یا سیاہی غالب ہوتی ہے، آنکھیں بے رونق ہو جاتی ہیں۔ جلد خشک ہو جاتی ہے، سوء ہضم اور قبض کی شکایت رہتی ہے۔ مریض معدہ یا جگر کے مقام پر بوجھ کی شکایت کرتا ہے اور یہ چیزوں اور معمولی باتوں سے خوف محسوس کرتا ہے اور مختلف قسم کے عجیب وغریب اور خیالات اس کے دماغ میں آتے رہتے ہیں۔ مریض تنہائی میں رہنا پسند کرتا ہے، لوگوں کی بھیڑ سے گھبراتا اور خوف کھاتا ہے۔ کبھی وہ مفلس و نادار ہو جانے سے ڈرتا ہے اور کبھی موت سے خوف کھاتا ہے، چنانچہ بعض مریضوں کے دماغ کو وہم ہو جاتا ہے کہ ان کے حلق میں یا پیٹ میں سانپ چلا گیا ہے۔ بعض مریضوں کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ وہ آدمی نہیں رہا چنانچہ کوئی تو مرغ بن کر بانگ دیتا ہے اور کوئی گدھا بن کر رینگتا ہے۔ بعض اپنے آپ کو بادشاہ اور بعض اپنے آپ کو بہت بڑا عالم و فاضل سمجھنے لگتے ہیں جب کہ بعض لوگ پیغمبری کا دعویٰ کرنے لگتے ہیں اور بعض لوگ تو حد سے گزر کر خدائی کا دعویٰ کر بیٹھتے ہیں۔

اس مرض میں مریض کی عادتیں غیر طبعی ہو جاتی ہیں، چنانچہ کوئی مریض خوب ہنستا ہے اور ہمیشہ خوش ہرتا ہے۔ بعض مریض بغیر کسی ظاہری سبب کے ہمیشہ روتے رہتے ہیں اور بعض مریضوں پر خوف اور حزن و ملال غالب رہتا ہے جس کی وجہ سے وہ ہمیشہ خاموش رہتے ہیں اور بولنے پر مجبور کرنے پر بھی بہت مشکل سے بولتے ہیں۔ بعض مریض اس حد تک بدگمان ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی پر بھی اعتماد نہیں کرتے ہیں حتی کہ اپنے گھر والوں، عزیز و اقارب اور دوستوں پر بھی شک کرنے لگتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں وہ سب اس کے دشمن ہیں۔

(ب) خلط محترق کے اعتبار سے خصوصی علامات

جس خلط کے احتراق سے مالیخولیا پیدا ہوگا اسی خلط کے اعتبار سے علامت ملیں گی۔

اگر خون میں احتراق کی وجہ سے مالیخولیا پیدا ہوا ہے تو مریض بلا وجہ یا معمولی باتوں پر خوب ہنستا ہے اور ہمیشہ ہشاش بشاش اور خوش نظر آتا ہے، لیکن اس کے باتوں سے اختلاط عقل (خبطی پن) ظاہر ہو جاتا ہے۔ بدن کی عروق دمویہ کشادہ اور ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔

بدن کی رنگت گندمی یا سرخی مائل ہوتی ہے۔ اگر صفراء میں احتراق کی وجہ سے مالیخولیا پیدا ہوجاتا ہے تو مریض بدخلق اور غصہ ور ہوتا ہے، یعنی چڑ چڑا پن ہو جاتا ہے۔ بدحواس اور حیران و پریشان رہتا ہے، ایسا مریض حد درجہ باتونی ہوتا ہے اور بکواس زیادہ کرتا ہے نیز ایسے مریض ک نیند بھی بہت آتی ہے۔ ایسے مرض کے بدن کی رنگت زرد ہوتی ہے عموماً نحیف اور لاغر ہوتا ہے۔ بہادری کا اظہار کرتا ہے لیکن ڈرپوک ہوتا ہے۔ غصہ کی شدت کے وقت مریض کی نگاہوں میں درندگی کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں۔

اگر بلغم میں احتراق کی وجہ سے مالیخولیا پیدا ہوجاتی ہے تو مریض پر ہمیشہ سستی اور کاہلی کا غلبہ رہتا ہے جس کی وجہ سے عموماً مریض ایک جگہ بیٹھا رہنا ہی پسند کرتا ہے یا پھر دن کے بیشتر اوقات میں سوتا ہے یا اس پر غنودگی کا غلبہ رہتا ہے۔ مریض کم بولتا ہے لیکن جب بولتا ہے تو اس کی گفتگو سے خبطی پن کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر طبعی سوداء کے احتراق سے مالیخولیا پیدا ہوا ہے تو مریض ہمیشہ خوف محسوس کرتا ہے اور معمولی چیزیں اور معمولی واقعات اس کو خوف میں مبتلا کردیتے ہیں، اپنے عزیز، رشتہ داروں اور دوستوں سے بھی بدگمان رہتا ہے اور ان کو اپنا دشمن تصور کرتا ہے۔ غرض اس پر ہمیشہ افکار ردّیہ کا غلبہ رہتا ہے۔ ایسے مریض ہمیشہ روتے ہیں جس کا بظاہر کوئی سبب نہیں ہوتا ہے۔ بعض ہچکیوں کے ساتھ روتے ہیں اور بعض روتے جاتے ہیں اور گڑگڑاتے جاتے ہیں اور چپ کرانے پر اور بھی شدت سے رونے لگتے ہیں۔ اس کے برعکس بعض مریض خاموش رہتے ہیں اور اگر انہیں بولنے پر مجبور کیا جائے تو بہت کم بولتے ہیں اور اکثر سوالوں کا جواب نہیں دیتے ہیں۔

اصول علاج

(۱) مالیخولیا کے علاج میں غفلت نہ برتیں کیونکہ ابتداء میں مالیخولیا کا علاج بہت آسان ہوتا ہے لیکن جب مادہ مرض مستحکم ہوجاتا ہے تو اس کا علاج نہایت دشوار ہوجاتا ہے اور بیشتر اوقات مریض جنون و دیوانگی میں مبتلا ہوجایا کرتا ہے یا پھر ساری عمر مالیخولیا میں مبتلا رہتا ہے۔

(۲) مالیخولیا دموی میں فصد کھولنا نہایت ضروری اور لازمی ہے۔ مالیخولیا صفراوی میں فصد کھولنا منع ہے کیونکہ ایسی صورت میں فصد کھولنے پر اخلاط میں جوش اور ہیجان پیدا

ہوجائے گا جس کے نتیجہ میں مریض کی طبیعت میں وحشت پیدا ہوجائے گی اور وہ جنون و دیوانگی میں مبتلا ہوجائے گا لیکن مالیخولیا بلغمی و سوداوی میں مریض کے قویٰ کو ملحوظ رکھتے ہوئے فصد کھولنا فائدہ مند ہوتا ہے۔ فصد کے بعد تبرید و ترتیب کرنا بھی بے حد ضروری ہے کیونکہ مالیخولیا ایک ایسا مرض ہے جس میں یبوست کا غلبہ ہوتا ہے۔

(۳) اصل سبب کو دریافت کر کے اس کے ازالہ کی کوشش کریں۔

(۴) اخلاط کے اعتبار سے نضج و تنقیہ کرائیں۔

(۵) ایسے مریضوں کا ہضم عموماً خراب رہتا ہے اس لیے فعل ہضم کو درست رکھیں۔

(۶) اگر یبوست کا غلبہ زیادہ ہوجائے تو ایسی صورت میں خصوصی طور پر ترتیب کرائیں۔

(۷) حسب ضرورت مفرحات اور منومات استعمال کرائیں۔

(۸) مالیخولیا کی تمام قسموں میں اسرول اور اس کے مرکبات مفید ثابت ہوتے ہیں۔

(۹) قرص دواء الشفاء کا استعمال مالیخولیا کی تمام قسموں میں مفید ہے اور بغیر تنقیۂ دماغ کے بھی اس کو دیا جاسکتا ہے۔ لاجورد مغسول مالیخولیا اور جنون کی بہترین دواء ہے۔ مالیخولیا کی سوداوی اور صفراوی قسموں میں بکری کے دودھ سے تیار شدہ ماء الجبن کا استعمال بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

علاج

(الف) مالیخولیا دموی

(۱) اول ورید اکحل کی فصد کھولیں اگر اکحل کی فصد ممکن نہ ہو تو ورید باسلیق کی فصد کھولیں۔ اگر مالیخولیا کا سبب احتباس طمث ہو تو ورید صافن کی فصد کھولیں۔

(۲) فصد کھولنے کے بعد تین روز تک مندرجہ ذیل نسخۂ تبرید پلائیں۔

نسخۂ تبرید

خمیرہ گاؤزباں سادہ ۱ تولہ کو ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عناب ۵ عدد و عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال لیں اور اس میں شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان ۷ مسلم چھڑک کر صبح شام پلائیں۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ ۲۔۳ ہفتہ تک صبح وشام پلائیں۔

مفرح بارد ۷ گرام اول کھلا کر اوپر سے زرشک ۳ گرام، آلو بخارہ ۵ عدد کا عرق کاسنی ۱۲ تولہ میں پیسیں اور پھر چھان کر شیرہ نکال لیں اور اس میں شربت انار ۳ تولہ شیریں ملا کر صبح کے وقت پلائیں۔ مربی آملہ کو پانی میں دھولیں اور ورق نقرہ لپیٹ کر اول کھلائیں اور اوپر سے آلو بخارہ ، کشتہ خشک، تخم خرفہ کا عرق گاؤزباں میں پیس چھان کر شیرہ نکال لیں اور اس میں شربت نیلوفر ملا کر شام کے وقت پلائیں۔

(۳) اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو سات دن تک مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ منضج:

افتیمون ولایتی ، بسفائج فستقی ، گاؤزبان ہر ایک ۵ گرام، گل گاؤزباں ۳ گرام، آبریشم خام مقرض ۵ گرام، گل بنفشہ ۷ گرام، عنب الثعلب ۵ گرام، تخم خطمی، تخم کاسنی، گل نیلوفر ہر ایک ۷ گرام، عناب ۵ دانہ، اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک ۵ دانہ، تمام دواؤں کو رات کے وقت ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگودیں اور صبح کے وقت تھوڑا جوش دے کر مل چھان لیں اور اس میں گلقند ۴ تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں۔

سات روز کے بعد منضج کے نسخے سے چند دوائیں نکال دیں اور ان کی جگہ سناء مکی ۷ گرام، تمر ہندی ۵ تولہ، رات کے وقت بھگودیں اور صبح کے وقت شیر خشت ۴ تولہ، ترنجبین ۵ تولہ، مغز فلوس خیار شنبر ۵ عدد شیرۂ مغز بادام شیریں شامل کر کے مسہل دیں اور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔

(ب) مالیخولیا صفراوی:

مالیخولیا میں بیان کیا گیا مفرح بارد اور مربی آملہ والا نسخہ صبح وشام استعمال کرائیں، اس کے بعد مالیخولیا دموی کے منضج کے نسخے میں سے اسطوخودوس اور بادرنجبویہ کو نکال دیں اور حسب دستور صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت مفرح بارد والا نسخہ دیں، یہ نسخہ پلانے کے بعد حسب دستور اسی نسخے میں مسہل ادویہ کا اضافہ کر کے ۳ مسہل دیں اور حسب دستور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔ اس علاج کے دوران سر پر تبرید پہنچانے کے مقصد سے روغن سبعہ کی مالش کریں۔ نضج وتنقیہ کے بعد مندرجہ ذیل نسخے ۲۔۳ ہفتہ تک پابندی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ

لاجورد مغسول سرد ۵۰۰ ملی گرام، زہر مہرہ گرم ا گرام، بنسلوچن، مروارید ۶۰ ملی گرام، سوختہ برنج حسب ضرورت، سب کو لے کر باریک پیش لیں اور خمیرہ آبریشم شیرۂ عناب ۷ ماشہ والا میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے عرق بید مشک، عرق ماء الجبن میں شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت قرص دواء الشفاء ۲ عدد، تازہ پانی کے ساتھ دیں اور اطریفل زمانی نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت دیں۔ اس درمیان سر پر بدستور روغن لبوب سبعہ کی مالش کرتے رہیں۔

اگر اس علاج کے باوجود بدن میں خشکی کا غلبہ رہے تو شیر بز سات تولہ اور شربت عناب دو تولہ کے ساتھ دیں۔ تین دن تک اسی مقدار میں پلاتے رہیں اس کے بعد روزانہ ا تولہ شیر بز اور تھوڑا تھوڑا شربت عناب اضافہ کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ دودھ کی مقدار ۲۱ تولہ اور شربت عناب کی مقدار چار تولہ ہو جائے۔ اس کے بعد اسی طرح دودھ کی مقدار ایک ایک تولہ کم کر کے پہلی مقدار تک پہنچ جائیں اور تین دن اسی مقدار پر پلانے کے بعد ترک کر دیں۔

(ج) مالیخولیا بلغمی:

دواء المسک معتدل ۷ گرام اول کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان ۵ گرام، شیرۂ تخم کثوث ۳ گرام، شیرۂ اسیون ۳ گرام، عرق گز، عرق عنبر اور عرق ماء اللحم ہر ایک ۴ تولہ، میں نکالیں اور اس میں شربت گڑھل، اور گلقند ہر ایک ۲ تولہ ملا کر سات دن تک صبح شام پلائیں۔ اگر اس نسخے سے فائدہ نہ ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:

چرائتہ، شاہترہ، سرپھوکہ ہر ایک ۷ گرام، عناب ۵ دانہ، گل سرخ، بادرنجبویہ، برگ فرنجشک، تخم کاسنی ہر ایک ۷ گرام، تمام دواؤں کو جوش دے کر چھان لیں اور اس میں شربت عناب ۴ تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں۔ شام کے وقت ۵۰۰ ملی گرام، بنسلوچن لاجورد مغسول باریک ۵۰۰ ملی گرام، پیس لیں اور خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام میں ملا کر اول کھلائیں اور اوپر سے عرق گذر ۶ تولہ، عرق شاہترہ ۶ تولہ، میں شربت گڑھل ۲ تولہ، ملا کر پلائیں۔

مندرجہ بالا نسخے ۱۵ایام تک پلاتے رہیں اور ۱۶ ویں یوم صبح والے نسخے میں ادویہ مسہلہ مثلاً سناءمکی، تربد سفید، گل سرخ ہرایک ۷ گرام، رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کے وقت اسی نسخے میں ترنجبین، شکر سرخ، معز فلوخیار شنبر ہر ایک ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ، خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ کا اضافہ کر کے ۳ مسہل دیں اور حسب دستور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔

نضج وتنقیہ سے فارغ ہونے کے بعد حب ایارج سے دماغ کا تنقیہ کرائیں۔اس کے بعد دواء المسک معتدل والا نسخہ صبح کے وقت استعمال کرائیں اور قرص دواء الشفاء ۲ عدد، تازہ پانی کے ساتھ شام کے وقت دیں اور اطریفل زمانی ۷ گرام، نیم گرم پانی کے رات کو سوتے وقت دیں۔

(د) مالیخولیا سوداوی:

مالیخولیا سوداوی میں اول مالیخولیا دموی کے اصول پر فصد کھولیں اس کے بعد حسب دستور تبرید کرائیں۔اگر فصد کے بعد فائدہ نہ ہوتو ۲۱ روز تک باقاعدہ نسخہ منضج استعمال کرائیں۔

نسخہ

چرائتہ، شاہترہ، سرپھوکہ ہرایک ۷ گرام، عناب ۵ دانہ، گل سرخ، بادرنجبویہ ۷، برگ فرنجمشک، تخم کاسنی ہرایک ۷ گرام، تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کے وقت جوش دے کر مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ، ملا کر پلائیں۔شام کے وقت بنسلوچن، طباشیر ہرایک ۵۰۰ ملی گرام، لاجورد مغسول باریک ۴ تولہ، پیس لیں اور خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام میں ملا کر اول کھلائیں اور اوپر سے عرق گذر ۶ تولہ، عرق شاہترہ ۶ تولہ میں شربت گڑھل ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

مندرجہ بالا نسخے ۲۱ روز تک مسلسل پلانے کے بعد عرق مطبوخ ہفت روزہ ۸ تولہ کی مقدار میں صبح کے وقت ۷ روز تک پلائیں۔اس کے بعد ۳ روز تک تبرید کا نسخہ پلائیں۔

مالیخولیا کی تمام قسموں میں چونکہ سوداوی قسم زیادہ مستحکم ہوتی ہے۔اس لیے مندرجہ ذیل نسخہ چار دن تک مسلسل استعمال کرانے کے بعد ایک ہفتہ ناغہ کردیں اور پھر ایک ہفتہ استعمال کرائیں۔اسی ترتیب پر کم از کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک استعمال کرائیں۔

نسخہ

قرص دواء الشفاء ہمراہ شیر بز صبح کے وقت استعمال کرائیں اور خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا، دواء المسک معتدل جواہر والی ہمراہ روغنیات مثلاً روغن کدو، روغن کاہو یا روغن لبوب سبعہ کی مالش کرتے رہیں۔

غذا

مسہل کے روز صرف مونگ کی دال کھچڑی سہ پہر کے وقت دیں مالیخولیا کی تمام قسموں میں علاج کے دوران غذاء لطیف اور زود ہضم دیں مثلاً آش جو، بکری کا دودھ، کھیر، فیرنی، مونگ کی دال اور ٹھنڈی سبزیاں ترکاریاں مثلاً گھیا، لوکی، توری، ٹنڈے، خرفہ کا ساگ چپاتی کے ساتھ دیں اور پھلوں میں سیب، انار اور انگور وغیرہ دے سکتے ہیں۔

پرہیز

تبخیر پیدا کرنے والی غذائیں مثلاً لہسن، پیاز، مسور کی دال، بیگن، باقلہ، مٹر وغیرہ استعمال نہ کریں۔ تیز بادی و ثقیل غذائیں مثلاً آلو، اروی، گوبھی اور بڑے جانور کا گوشت وغیرہ بھی استعمال نہ کرائیں۔ بکثرت چائے نوشی، شراب نوشی، منشیات، تیل، اچار اور گرم و خشک غذاؤں سے بھی پرہیز لازمی ہے۔ اس کے علاوہ محنت و مشقت کی زیادتی اور مباشرت سے بھی پرہیز کرائیں۔

(۴۰) مالیخولیا مراقی (Hypochondariasis)

شکم کی جلد اس کے نیچے کی غشاء اور عضلات کے طبق کے مجموعہ کو اصطلاح طب میں مراق کہتے ہیں۔ Hypochondriasis دراصل یونانی لفظ ہے جو Hypochondros سے مشتق ہے (Hypo=Below) اور (Chondros=Cartilage) جس کے معنی تحت الغضاریف کے ہیں۔ اس سے شکم کا وہ بالائی حصہ مراد ہے جو دونوں جانب پسلیوں کے نیچے واقع ہوتا ہے۔ اطباء متقدمین کا خیال ہے کہ چونکہ اس مرض کا مادہ شکم کے بالائی حصے یعنی مراق جاتا ہے اسی لیے اس کو مالیخولیا مراقی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

ابن سرافیون کا خیال ہے کہ چونکہ اس مرض کی ابتداء مراق سے ہوتی ہے اس لیے اس مرض کا نام مالیخولیا مراقی رکھا گیا ہے۔ لیکن یوحنا بن ماسویہ نے اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی ہے کہ چونکہ اس مرض میں مراق پھول جاتا ہے اس لیے اس مرض کا یہ نام رکھا گیا ہے۔ اور یہی بات زیادہ صحیح ہے کیونکہ اس بیماری کو پیٹ پھولنے والی بیماری بھی کہا جاتا ہے۔

تعریف

یہ مالیخولیا کی ایک قسم ہے جس میں مریض کے خیالات اور فکر میں فساد لاحق ہو جاتا ہے، مریض خود کو سب سے اعلیٰ اور برتر سمجھتا ہے اور ڈینگیں مارتا ہے۔

اسباب

اسباب واصلہ:

تیز سوداوی خلط معدہ، طحال، ماساریقا یا مراق میں جمع ہو جاتی ہے جس سے فاسد بخارات دماغ کی طرف چڑھ کر فاسد خیالات کا سبب بنتے ہیں۔

اسباب ممدہ:

فعل جگر کی خرابیاں، دماغی محنت کی زیادتی۔ رنج و غم کی کثرت، کثرت جماع یا جلق یا کسی خاص مقصد کی لگن۔

علامات

مریض ہمیشہ سست اور متفکر رہتا ہے۔ تکبر اور مبالغہ آمیزی اس کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے۔ معمولی معمولی باتوں کو بھی خوب بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے۔ فعل ہضم خراب رہتا ہے جس کی وجہ سے ترش ڈکاریں آتی ہیں، تھوک کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ جھوٹی بھوک بہت لگتی ہے لیکن جو کچھ کھاتا ہے وہ بھی اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا اور قراقر کی شکایت رہتی ہے۔ پاخانہ نرم ہوتا ہے۔ پسلیوں کے سروں کے نیچے تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے اور اختلاج کے ساتھ ساتھ معدے میں کرب یعنی بے چینی کا احساس ہوتا ہے۔ اور معدے سے اوپر کی طرف بخارات چڑھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

اصول علاج

(۱) مریض کو ہر قسم کے رنج وغم اور فکر و تردد سے آزاد رکھیں۔

(۲) اگر ممکن ہو تو کسی پر فضاء مقام پر تبدیلی آب وہوا کے لیے لے جائیں جہاں سیر وتفریح اور کھیل تماشے کے مواقع میسر ہوں۔

(۳) روزانہ غسل کرائیں۔

(۴) کھانے میں لطیف اور زود ہضم غذائیں دیں۔ ہاضمہ کی اصلاح کریں۔ قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔

(۵) اگر جگر اور طحال کے افعال میں کوئی خرابی ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کریں۔

(۶) ادویاتی علاج مالیخولیا کے علاج کے مطابق ہی ہے۔

صبح کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

لاجورد مغسول، مروارید ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام کو باریک پیس کر انوشادرو لولوی ۷ میں ملا کر اول کھلائیں اور اوپر سے شیرۂ مکوٗ خشک، شیرۂ کشنیز خشک، شیرۂ بادیان ہر ایک ۵ گرام، کو عرق برنجاسف ۱۵۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت ورد ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ شام کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۷ گرام اول کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان، شیرۂ کشنیز خشک ہر ایک ۵ گرام کو عرق مکو ۶ ملی لیٹر اور عرق عنبر ۷۵ ملی گرام میں نکال کر شربت نیلوفر ۵۰ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔ دواء المسک معتدل سادہ ۵ گرام دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دیں۔

رفع قبض کے لیے مربی ہلیلہ یا گلقند رات کو سوتے وقت دیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو قرص ملین ۲ عدد نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت دیں۔

اگر درد شکم، قراقر اور نفخ کی شکایت زیادہ ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

جوارش کمونی ا تولہ، اول کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان ۵ گرام، شیرۂ مویز منقی ۹ دانہ کو پانی میں نکال کر گلقند ۲۵ گرام اور سکنجبین نعناعی ۲۵ ملا کر صبح وشام پلائیں۔

اگر خفقان اور طبیعت میں وحشت کا غلبہ زیادہ ہو تو مفرح بارد اول کھلا کر اوپر سے لعاب برگ گاؤزباں ۵ گرام، شیرۂ کشنیز خشک ۳ گرام، شیرۂ بہمن سفید ۳ گرام پانی میں نکال کر

گلقند سیوتی ۲۵ گرام ملا کر صبح وشام پلائیں۔

غذاء و پرہیز: ثقیل اور نفاخ غذاؤں سے مکمل پرہیز کرائیں۔ سرخ مرچیں اور چٹپٹی چیزیں بھی کھانے میں نہ دیں، غذا لطیف، زود ہضم اور مقدار میں کم دیں۔

(۴۱) قطرب (Lyconthrophy)

لغت میں قطرب کے معنی درج ذیل ہیں۔ چور، بھیڑیا جس کے بال گر چکے ہوں، بھوت، جھوٹے جنات، ایک کیڑا جو حرکت کرتا رہتا ہے مراد بھونرا، رات میں چمکنے والا جگنو۔

اس مرض کا نام قطرب اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس کا مریض پانی پر تیرنے والے اس کیڑے کی مانند جلد جلد حرکتیں کرتا ہے۔ گاہے چھپ جاتا ہے گاہے نمودار ہو جاتا ہے۔

تعریف

مالیخولیا کے تمام اسباب اور وراثت اس کے اسباب میں شامل ہوتے ہیں۔

علامات

مریض کی عادت میں فرق آجاتا ہے مثلاً مریض ترش رو اور غصہ ور ہوتا ہے، کسی مقام پر ایک ساعت سے زیادہ نہیں ٹھہرتا اور ہمیشہ متفکر اور پریشان رہتا ہے۔ ابھی آگے کی طرف چلتا ہے اور کبھی چلتے چلتے پیچھے کی طرف ٹوٹ جاتا ہے۔ غرض یہ سمجھنا دشوار ہوتا ہے کہ وہ کدھر جانا چاہتا ہے۔ اور خوف محسوس کرنے لگتا ہے۔ دن کے وقت وہ کھنڈروں، ویرانوں اور قبرستانوں میں چھپا رہتا ہے اور رات کے وقت باہر نکلتا ہے۔ مریض کی آنکھوں سے خوف اور حزن و ملال ظاہر ہوتا ہے۔ بھوک، پیاس اور درد کا احساس بڑی حد تک کم ہو جاتا ہے یا ختم ہو جاتا ہے۔ زبان خشک اور چہرہ گرد آلود ہوتا ہے۔ مریض کی پنڈلیوں پر زخم ہوتے ہیں جو کبھی مندمل نہیں ہو پاتے یہ زخم کبھی تو رات کے اندھیرے میں ٹھوکریں کھانے، پتھر لگنے اور کتوں کے کاٹنے سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

ابو سہل مسیحی نے اپنی کتاب ماۃ مسیحی میں قطرب کے مریضوں کا حال درج ذیل بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ کبھی قطرب کا مریض مرغ بن جاتا ہے اور مرغوں کی طرح بانگ دینے لگتا ہے اور کبھی کتا بن جاتا ہے اور کتوں کی طرح بھونکنے لگتا ہے۔ لیکن یہ عمل وہ صرف تنہائی میں ہی کیا کرتا ہے۔

اصول علاج

(۱) اگر امتلاء کی علامات پائی جائیں تو فصد کرائیں۔
(۲) تعدیل مزاج کے لیے سرد و تر ادویہ کے نطول اور روغنیات استعمال کرائیں۔
(۳) نیند لانے کے لیے منومات اور مسکنات استعمال کرائیں۔
(۴) اخلاط کے اعتبار سے مالیخولیا کے اصول پر علاج کریں۔

علاج

مالیخولیا کے اصول پر علاج کریں۔

(۴۲) صبارا، سوداوی جنون (Maniac Pherenitis)

یہ یونانی لفظ ہے۔ صبارا بھی مالیخولیا کی ایک قسم ہے۔ جس میں مریض حیران، مضطرب، پریشان اور خوف زدہ رہتا ہے بے مقصد اور لایعنی گفتگو کرتا ہے، لیکن کچھ پوچھنے پر سوالوں کے مطابق جواب نہیں دیتا بلکہ اس کے جوابات بے ربط ہوتے ہیں۔

اسباب

خلط صفراء میں احتراق کے نتیجہ میں، صفراء محترقہ کی پیدائش، یبوست پیدا کرنے والے اسباب مثلاً کثرت بیداری، گرم خشک غذاؤں کا استعمال، کثرت جماع یا غذاء کی کمی کے ساتھ جسمانی محنت و مشقت کی زیادتی، گرم علاقوں اور گرم موسم میں قحط سالی ہونا یا فاقہ کشی وغیرہ۔ صفراوی مزاج لوگوں میں استفراغات کی کثرت مثلاً جریان الدم جو خون بواسیر، کثرت حیض نتیجہ یا فصد، اسہال یا قے کی کثرت۔

علامات

ابتداء میں عموماً مریض طویل بیداری کی شکایت کرتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں اور ان سے تفکر اور خوف کا اظہار ہوتا ہے۔ امتلاء کے نتیجہ میں مریض آنکھوں کے ڈھیلوں میں بوجھ

محسوس کرتا ہے بعض مریض اپنی آنکھوں میں تنکا یا گردوغبار کی سوزش محسوس کرتے ہیں۔ آنکھوں کی عروق دمویہ ممتلی ہوتی ہیں۔ بعض مریضوں کی آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے۔ بعض مریضوں کے تنفس میں سرعت اور تواتر پایا جاتا ہے۔ مریض بے ربط اور طویل گفتگو تو کرتا ہے لیکن جب سوالات کئے جاتے ہیں تو یا تو خاموشی اختیار کرتا ہے یا مختصر اور بے ربط جوابات دیتا ہے۔ مریض کونسیان بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ مریض مختلف قسم کے غلط تصورات اپنے ذہن میں بٹھا لیتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ سونے سے گھبراتا ہے اور ڈرتا ہے۔

اصول علاج

(۱) سرسام صفراوی کے اصول پر علاج کریں۔
(۲) ترتیب بدن کا خصوصی خیال رکھیں۔

علاج

سرسام صفراوی کے اصول پر علاج کریں۔

(۴۳) مانیا (جنون) (Mania)

یہ مالیخولیا کی وہ قسم ہے جس میں مریض کی طبیعت میں جوش اور جنون پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کے اخلاق میں فساد اور بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے یعنی مریض کے اخلاق و عادات میں جوش، وحشت، جنون، درندگی اور پاگل پن کی علامت غالب آجاتی ہیں، مریض غضبناک اور مضطرب رہتا ہے۔

اقسام

(۱) مانیا سرقہ
(۲) مانیا مائی
(۳) مانیا ابتہاجی
(۴) مانیا ناری
(۵) مانیا کلبی

(۶) مانیا ذ ئبی

(۷) مانیا خمری

(۸) مانیا صرعی

(۹) مانیا اختناقی

(۱۰) مانیا قتل عمد

(۱۱) مانیا قتل نفس

(۱۲) مانیائے عشق۔

اسباب

(الف) خلط محترق سودائے دموی، صفراوی، بلغمی اور سوداوی

(ب) موروثی

(ج) اعراض نفسانیہ کی شدت مثلاً آتشک، سوزاک، کثرت جماع، کثرت جلق اور حیض کی خرابیاں، خون بواسیر یا خون حیض کا رک جانا، فصد کی عادت کا چھوڑ دین، کبد یا طحال کے امراض، کثرت مے نوشی وغیرہ۔

علامات

(۱) مانیائے سرقہ (Cleptomania): مریض کی طبیعت چوری کی طرف مائل ہو جاتی ہے حالانکہ مریض کا مقصد چیزیں چرانا نہیں ہوتا ہے، اس کے باوجود معمولی قیمت کی چیزوں کو چرا کر بھی مریض بے حد خوشی محسوس کرتا ہے لہٰذا چوری کا مقصد چیزیں چرانا نہیں بلکہ تسکین قلب ہوتا ہے۔ بعض مریض اپنی چوری کا اظہار بھی کر دیتے ہیں جب کہ بعض اپنی چوری کا چھپاتے ہیں اور عیب سمجھتے ہیں انتہائی دولت مند لوگ انتہائی بے قیمت چیز چرا کر خوشی محسوس کرتے دیکھے گئے ہیں۔

(۲) مانیائے مائی: مریض کی طبیعت میں پانی سے ڈر کر مرنے کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے لہٰذا ایسے مریض باوجود نگرانی کسی دریا، تالاب میں ڈوب کر جان دیتے ہیں۔

(۳) مانیائے ابتہاجی: اکثر بھنگ، چرس پینے والوں اور افیون کا نشہ کرنے والوں کو اس قسم

کا جنون لاحق ہو جاتا ہے۔ مریض کو خیالی طور پر دل خوش کرنے والے نظارے دکھائی دیتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ خوش نظر آتا ہے لیکن حقیقت میں مریض کے حالات اور اس کی خوشی میں کوئی تال میل نہیں ہوتا اس لیے مریض کی خوشی کو جھوٹی خوشی کسے تعبیر کیا جاتا ہے۔

(۴) مانیائے ناری: اس قسم کا جنون نو جوان عورتوں میں جو ایام حیض کی خرابیوں میں مبتلا ہو جاتی ہیں زیادہ تر مشاہدہ میں آتا ہے۔ اس قسم میں مریض بلا ضرورت اور بغیر کسی مقصد کے چیزوں کو آگ میں جلا کر سکون محسوس کرتا ہے۔

(۵) مانیائے کلبی: اس قسم میں مریض کی حرکتیں کتوں جیسی ہو جاتی ہیں یعنی کبھی تو غیض وغضب اور ایذا رسانی کا جذبہ غالب ہو جاتا ہے اور کبھی لوگوں سے اپنائیت اور انسیت ظاہر کرتا ہے۔ بعض اطباء نے مانیائے کلبی اور داء الکلب میں فرق بیان کیا ہے اور بعض نے ایک ہی مرض لکھا ہے جب کہ صحیح یہ کہ دونوں الگ الگ مرض ہیں۔ مانیائے کلبی صرف غصبہ ہے جس میں مریض کبھی تو لوگوں پر غصہ ہوتا ہے اور کبھی نقصان پہنچاتا ہے اور کتوں کی طرح کاٹتا ہے اور پھر کبھی بہت زیادہ محبت اور مہربانی سے پیش آتا ہے۔ جب کہ داء الکلب وہ مرض ہے جو پاگل اور دیوانے کتے کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کا مریض پانی کو دیکھ کر خوف کھاتا ہے اور بھاگتا ہے اور بالآخر ایک دن مرجاتا ہے۔ داء الکلب کو آج کل Rebies کہا جاتا ہے۔

(۶) مانیائے ذئبی: اس قسم میں مریض اپنے آپ کو بھیڑیا تصور کرتا ہے اور درندگی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ مانیائے ذئبی اور قطرب میں فرق یہ کہ قطرب کا مریض لوگوں سے خوف کھاتا ہے اور چھپا پھرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی اس کو پکڑے یا پریشان کرے تو اپنے دفاع کے لیے حملہ آور ہو کر بھیڑیئے کی طرح کاٹنے لگتا ہے۔ جب کہ مانیائے ذئبی کے مریض میں درندگی اور جنون کا عنصر غالب ہوتا ہے اور اس کا مریض رات کے وقت سوتے ہوئے لوگوں پر حملہ آور ہوتا ہے، ان کو کاٹتا ہے اور اپنے ناخونوں سے نوچتا ہے۔

(۷) مانیائے خمری: مریض بکثرت شراب نوشی کرتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس کو سیری

نہیں ہوتی، لہٰذا مریض جنون کی حد تک شراب نوشی میں مبتلا ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کی عقل ماؤف ہوجاتی ہے۔ مریض آئے دن لوگوں سے گالی گلوج، مار پیٹ اور لڑائی جھگڑا کرتا رہتا ہے۔ مریض کی طبیعت میں غداری، بدچلنی اور فریب دہی پیدا ہوجاتی ہے۔ ایسا شخص معاشرہ میں فتنہ فساد کا سبب بنتا ہے۔

(۸) مانیائے صرعی: مریض میں صرع کے دورے کے بعد جنون اور پاگل پن کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں مثلاً مریض قہقہے لگانے لگتا ہے یا تیز آواز سے رونے لگتا ہے یا اداس اور غمگین ہوجاتا ہے اور خاموشی اختیار کرلیتا ہے۔

(۹) مانیائے اختناقی: اختناق الرحم کے دورے کے بعد مریض کی طبیعت میں جوش اور وحشت کا غلبہ ہوجاتا ہے۔ معمولی سی بات پر گالیاں بکنے لگتا ہے اور لڑنے پر آمادہ ہوجاتا ہے یا زور زور سے بے تکی اور بے ربط کی باتیں کرتا ہے۔ مریض کو گرمی یا سردی کا احساس بھی ختم ہوجاتا ہے۔ چنانچہ کبھی شدید سردی میں کپڑے اتار دیتا ہے۔

(۱۰) مانیائے قتل عمد: اس قسم کے جنون میں مریض کی عقل میں بظاہر کسی قسم کا فتور نظر نہیں آتا ہے لیکن خاموش اور اداس ضرور رہتا ہے۔ جب کسی اندرونی یعنی نفسانی تحریک سے اس میں جنونی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے تو بلا وجہ اور بغیر کسی دشمنی کے کسی بھی شخص کو قتل کرنے پر آمادہ ہوجاتا ہے۔ لیکن وہ اپنے اس خوفناک ارادے کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا اور نہایت خاموشی سے اس جرم کا ارتکاب کرگزرتا ہے خواہ اس کے اس جرم کا نشانہ خود اس کا اپنا کوئی خاص دوست یا عزیز ہی کیوں نہ بن جائے۔

(۱۱) مانیائے قتل نفس: یعنی خودکشی کا جنون، اس قسم کے جنون میں مریض خود کو مجرم قرار دیتا ہے یا اپنی ذات کو بے مقصد تصور کرکے خود کو ہلاک کرنا چاہتا ہے اور بعض اوقات انتہائی حفاظت اور خبرگیری کے باوجود موقع پاتے ہی خود کو ہلاک کرڈالتا ہے۔

(۱۲) مانیائے عشق: جنون عشق کو صرف عشق بھی کہا جاتا ہے۔ یہ مرض ایسا عام ہے کہ محتاج بیاں نہیں ہے۔ اگرچہ عوام اسے مرض نہیں سمجھتے ہیں مگر اطباء اسے مرض ہی تصور کرتے ہیں۔

اصول علاج

(۱) مالیخولیائے سوداوی کے اصول پر علاج کریں۔

(۲) یبوست کو دور کرنے کے لیے ترتیب کا خصوصی خیال رکھیں۔

(۳) تنقیہ کے بعد اعضاء رئیسہ کی اصلاح اور تقویت کریں۔

علاج

اگر مریض قوی ہو تو تنقیہ واستفراغ کے لیے فصد کھولیں اور اس کے بعد تبرید و ترتیب کے مقصد سے مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید:

خمیرہ گاؤزباں سادہ ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اور اس کے اوپر شیرۂ عناب ۵ عدد، شیرۂ مغز تخم کدو شیریں، شیرۂ مغز تخم تربوز ہر ایک ۵ گرام، پانی یا عرق گاؤزباں ۶ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ملا کر کم از کم تین یوم تک صبح و شام پلائیں۔ اس کے بعد منضج و مسہل سودا ادویہ کا جوشاندہ پلا کر تنقیہ عام کرائیں۔

نسخہ منضج

اسطوخودوس، برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۴ گرام، عناب ۵ عدد، برگ گاؤزباں، افتیمون ولائیتی، بسفائج فستقی، برگ شاہترہ ہر ایک ۵ گرام، تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کے وقت جوش دے کر مل چھان لیں اور اس میں گلقند ۴ تولہ اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح و شام ۲۰-۱۵ یوم تک پلائیں، اس کے بعد اس نسخہ میں سے چند دوائیں کم کر کے مندرجہ ذیل مسہل ادویہ کا اضافہ کر کے ۲-۳ مسہل دیں اور ہر مسہل کے بعد تبرید کرائیں۔

مغز فلوس خیار شنبر، شیر خشت، ترنجبین ہر ایک ۴ تولہ، گل سرخ ایک تولہ، سناء مکی ۷ گرام، شیرۂ مغز بادام شیریں ۲ عدد۔

اگر ضرورت ہو تو رات کے وقت حب افتیمون ۲ عدد، کھلا کر صبح کے وقت بدستور مسہل پلائیں۔

مسہلات اور تبرید سے فراغت کے بعد ماء الجبن استعمال کرائیں جس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

ماء الجبن ۷ تولہ سے شروع کریں اور روزانہ ایک ایک تولہ کا اضافہ کرتے رہیں یہاں

تک کہ جب ۵۰۰ ملی لیٹر کی مقدار کو پہنچ جائیں تو اس مقدار پر تین روز تک مسلسل پلاتے رہیں۔ اور پھر بدستور ایک ایک تولہ مقدار گھٹا کر سات تولہ کی مقدار پر لے آئیں اور مزید ۳ یوم تک اسی مقدار پر پلا کر کردیں۔

تقویت اعضاء رئیسہ کے لیے دواء المسک معتدل، جواہر والی، خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا، یا خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا یا مفرح شیخ الرئیس ہر ایک ۵ گرام ہمراہ آب کوسبز کھلائیں۔

(۴۴) جمود و (جم جانا) شخوص (آنکھیں کھلی رہ جانا)

آخذہ عربی لفظ (پکڑنے والا) قاطوخس (یونانی لفظ معنی پکڑنے والا) جمود عربی لفظ ہے جس کے لفظی معنی جم جانے کے ہیں لیکن طبی اصطلاح میں جمود سے مراد۔ وہ حالت ہے جس میں جسم کے تمام عضلات یا کوئی حصہ منجمد ہو کر معنی اکڑ کر رہ جاتا ہے چنانچہ جب یہ مرض کسی کو لاحق ہوتا ہے تو عضلات میں سختی آجانے کی وجہ سے وہ شخص جس حالت پر ہوتا ہے اسی حالت پر رہ جاتا ہے جیسے کسی نے اسے پکڑ لیا ہو۔ مثلاً اگر سو رہا ہوتا ہے تو سوتا رہ جاتا ہے، اگر بیٹھا ہوا ہے تو بیٹھا رہ جاتا ہے، اگر کوئی کام کر رہا ہے تو اس کام کو کرتی ہوئی حالت پر رہ جاتا ہے۔

شخوص وہ حالت ہے جس میں مریض کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں یہاں تک کہ مریض پلکیں جھپکانے پر قادر نہیں رہتا۔ اس کی زبان گنگ ہو جاتی ہے اور وہ بولنے سے معذور ہو جاتا ہے۔

اسباب

(الف) اسباب واصلہ:

اطبائے قدیم نے اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ دماغی بطون میں خصوصاً دماغ کے بطن موخر میں بارد یابس اور غلیظ اختلاط یعنی سوداء غیر طبعی سے سدہ پیدا ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے روح نفسانی کا دماغ، نخاع اور اعصاب میں نفوذ نہیں ہو پاتا۔ اور بدن کی ارادی حرکات اچانک رک جاتی ہیں اور مریض جمود و شخوص میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(ب) اسباب ممدہ:

(۱) ضربہ (trauma): پچھلے حصہ پر یا ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ کا لگنا۔

(۲) بعض دماغی امراض مثلاً مالیخولیا، اختناق الرحم، صرع اور سرسام۔

(۳) ضعف اعصاب و دماغ۔

(۴) منشیات کا بکثرت استعمال۔

(۵) اچانک کسی خوفناک چیز کا سامنے آجانا اور اس سے ڈر جانا۔

(۶) مردوں کی بہ نسبت عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔

(۷) عورتوں میں ایام ماہواری کی خرابیاں۔

علامات

مریض جس حالت میں ہوتا ہے اسی حالت میں رہ جاتا ہے۔ اور اگر سو رہا ہے تو سوتا ہوا رہ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کی آنکھیں بند ہوتی ہیں لیکن اگر کھڑا ہوا یا بیٹھا ہوا ہے یا کوئی کام کرتا ہوا ہوتا ہے تو اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں گویا وہ ٹکٹکی باندھ کر کسی چیز کو دیکھ رہا ہو۔ قوت حس اور ارادی حرکات باطل ہو جاتی ہیں۔ نبض میں ضعف اور صلابت پیدا ہو جاتی ہے۔ تنفس بھی بطی اور اتھلا ہو جاتا ہے۔ روشنی ڈالے پر بھی پتلیاں نہیں سکڑتیں ہیں۔ مریض بولنے پر قدرت نہیں رکھتا۔ مزید تفصیلات تشخیص فارقہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

اصول علاج

(۱) جمود و شخوص کے دورے کے وقت اس کو دور کرنے کی تدابیر اختیار کریں مثلاً چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹیں ماریں، عاقر قرحا کا سفوف نلکی کے ذریعہ ناک میں پھونکیں، حقنہ کریں، سر کے پچھلے حصہ پر محلل ادویہ کا ضماد لگائیں یا گرم روغنیات کی مالش کریں۔

(۲) خلط سوداء کا حسب دستور نضج و تنقیہ کرائیں۔ اس کے بعد تقویت دماغ و اعصاب کریں۔

تشخیص فارقہ

سبات	جمود وشخوص
(۱) اس کا سبب بلغم غلیظ ہوتا ہے	(۱) اس کا سبب سوداء غلیظ ہوتا ہے
(۲) عموماً آنکھیں بند ہوتی ہیں اور مریض پر گہری نیند طاری ہوتی ہے۔	(۲) عموماً آنکھیں کھلی ہوئی ہوتی ہیں اور ایسا لگتا ہے جیسے مریض کسی چیز کو دیکھ رہا ہو۔
(۳) مریض بتدریج سبات میں چلا جاتا ہے۔	(۳) یہ مرض اچانک لاحق ہوتا ہے
(۴) عموماً اس کی مدت طویل ہوتی ہے۔	(۴) عموماً اس کی مدت مختصر ہوتی ہے۔
(۵) سبات کا مرض غفلت دور ہونے پر سوالوں کا جواب دے دیتا ہے لیکن غنودگی کا غلبہ رہتا ہے۔	(۵) جمود وشخوص میں مریض کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا وہ بولنے سے معذور ہوتا ہے۔

سکتہ	جمود وشخوص
(۱) سکتہ کے مریض کے حلق میں اگر کچھ ٹپکایا جائے تو حلق سے نیچے اتر جاتا ہے۔	(۱) جمود وشخوص کے مریض کے حلق سے کوئی بھی رقیق شی نہیں اترتی ہے
(۲) نبض میں صلابت نہیں پائی جاتی۔	(۲) نبض میں صلابت پائی جاتی ہے۔

علاج

چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مار کر اور ناک میں عاقر قرحا کا سفوف کا نفوخ کر کے مریض کو ہوش میں لائیں۔ ہوش آجانے کے بعد اول حقنہ کرائیں۔ اگر مریض قوی الجثہ ہو تو مندرجہ ذیل ادویہ کا حقنہ دیں۔

نسخہ حقنہ نمبر ۱:

گل سرخ، گل بابونہ، بسفائج فستقی، غاریقون، افتیمون ولایتی، تخم خطمی، ہلیلہ کابلی، شحم حنظل، پودینہ دشتی ہر ایک ۹ گرام، ۲ لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں روغن بید انجیر ۳ تولہ ملا کر حقنہ کرائیں۔ اگر مریض نحیف ولاغر ہو تو حقنہ کا مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ حقنہ نمبر ۲:

سبوس گندم، برگ چقندر ہر ایک ۲ تولہ کا ۲ لیٹر پانی میں جوشاندہ بنالیں اور اس میں شحم حنظل، بورۂ ارمنی ہر ایک ۷ گرام، روغن کنجد ۶ ملی لیٹر لا کر حقنہ کرائیں۔

حقنہ کرنے کے بعد سر کے پچھلے حصے پر مندرجہ ذیل محلل ادویہ کا ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد:

گل زوفاء، گل بابونہ، ناخونہ، تخم شبت ہر ایک ایک تولہ، تمام ادویہ کو سرکہ عنصلی میں پیس کر ضماد تیار کریں اور سر کے پچھلے حصہ پر لگائیں۔

ضماد ۲۔۳ دن لگانے کے بعد باقی دنوں میں مندرجہ ذیل گرم روغنیات کی سر کے پچھلے حصہ پر برابر مالش کراتے رہیں۔ روغن خیری، روغن سداب، روغن مرزنجوش یا، روغن قسط میں سے کسی بھی میں جند بیدستر ڈال کر پکائیں اور نیم گرم سر کے پچھلے حصہ پر لگائیں۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا ۳ گرام، خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ۳ گرام، ہمراہ عرق گاؤزباں ایک تولہ، عرق بادیان ۶ تولہ، دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام، بوقت صبح نہار منہ دیں۔ اطریفل کشنیزی ۹ گرام، ہمراہ آب نیم گرم بوقت خواب دیں۔

MD MUSTAFA

کتابیات

نمبر شمار	مصنف/مترجم	کتاب کا نام
۱	شیخ الرئیس ابو علی سینا	القانون فی الطب
۲	ابو بکر محمد بن زکریا رازی	الحاوی فی الطب
۳	ابو الحسن علی بن ربن طبری	فردوس الحکمت
۴	حکیم محمد کبیر الدین	ترجمۂ کبیر
۵	حکیم محمد اعظم خاں	اکسیر اعظم
۶	حکیم غلام جیلانی	مخزن حکمت
۷	حکیم محمد اجمل خاں	حاذق
۸	ڈاکٹر ابو بکر خاں	معالجات راس وصدر
۹	حکیم وسیم احمد اعظمی	معالجات
۱۰	حکیم سید محمد کمال الدین ہمدانی	اصول طب
۱۱	حکیم الطاف احمد اعظمی	معالجات امراض راس
۱۲	کرسٹوفر ایڈورڈز	ڈیوڈسن پرنسپلس اینڈ پریکٹس آف میڈیسن
۱۳	ایف۔اے۔ڈیوس کمپنی	ٹیبرس میڈیکل ڈکشنری

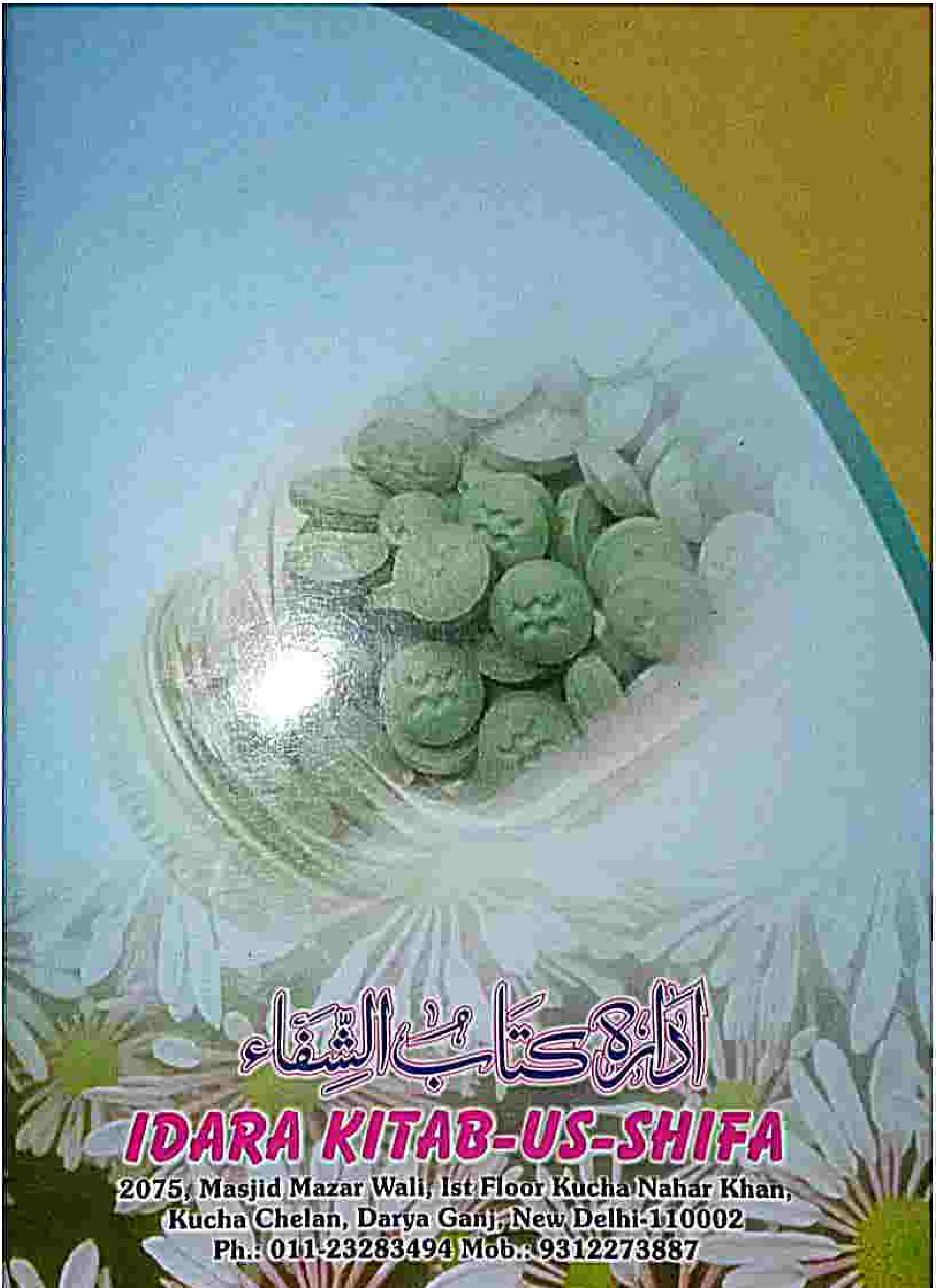
ادارہ کتاب الشفاء
IDARA KITAB-US-SHIFA
2075, Masjid Mazar Wali, Ist Floor Kucha Nahar Khan,
Kucha Chelan, Darya Ganj, New Delhi-110002
Ph.: 011-23283494 Mob.: 9312273887